بلوچی زبان سیکھنے کے لیے آسان کتاب

بلوچی اردو بول چال
مولوی خیر محمد ندویؒ
ندوی پبلیکیشنز

ملنے کا پتہ: ندوی پبلیکیشنز
محراب خان عیسیٰ خان روڈ نوالین، لیاری، کراچی

بلوچی معلم

بلوچی اردو بول چال

مصنف

مولانا خیر محمد ندویؒ

ترمیم و اضافات

جمال عبدالناصر بلوچ

(بی ایس سی، ایم اے (صحافت)، ایم اے (اسلامیات))

ناشر: ندوی پبلیکیشنز

محراب خان، عیسیٰ خان روڈ نوالین گلی نمبر ۲۳۔ لیاری، کراچی ۵۳

بار ہشتم فروری ۲۰۰۶ء

قیمت ۱۲۰ روپیہ

نام کتاب............................بلوچی معلم (بلوچی اردو بول چال)

نام مصنف...........................مولانا خیر محمد ندویؒ بلوچ

ترتیب وکمپیوٹر ڈیزائننگ ....جمال عبدالناصر بلوچ

بار اول..............................۱۹۸۱ء

تعداد..............................۲۰۰۰

بار دوم..............................نومبر ۱۹۸۶ء

تعداد..............................۱۰۰۰

بار سوم..............................دسمبر ۱۹۸۸ء

تعداد..............................۱۰۰۰

بار چہارم..............................اگست ۱۹۹۱ء

تعداد..............................۱۰۰۰

بار پنجم..............................جولائی ۱۹۹۵ء

تعداد..............................۱۰۰۰

بار ششم..............................اگست ۱۹۹۹ء

پریس..............................ڈیسنٹ پرنٹنگ پریس کراچی

قیمت..............................۱۲۰ روپیہ

انتساب

میں اس کتاب کو اپنے بزرگ و محترم دادا

حضرت مولانا خیر محمد ندویؒ صاحب

کے نام منسوب کرتا ہوں، جن کی تعلیمات، ہمت افزائی اور قدر

دانی نے مجھے اس قابل بنایا کہ میں ان ہی کی تصنیف کردہ اس

کتاب کو دوبارہ ترمیم و اضافات کے ساتھ شائع کر سکوں

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے اور ان کی

دی ہوئی تعلیمات کو ہمارے لیے مشعلِ راہ بنائے، آمین

بہی خواہ

جمال عبدالناصر بلوچ

فہرست اسباق

فہرست اسباق

فہرست اسباق

فہرست اسباق

فہرست اسباق

پیش لفظ

ماہنامہ اومان فروری ۱۹۵۱ء کو پہلی مرتبہ میری ادارت میں بلوچی زبان میں چھپ کر شائع ہوا۔ اور اسی پرچہ میں راقم الحروف نے بلوچی اردو بول چال کا پہلا سبق شائع کیا۔ ماہنامہ اومان کی ورق گردانی سے یہ بات سامنے آجاتی ہے کہ اس رسالے میں بول چال کے تیس سے زیادہ اسباق شائع ہوئے۔ لیکن اس وقت حالات نے ساتھ نہ دیا اور اومان میں شائع شدہ اسباق کو کتابی صورت میں یکجا کرنے کا موقع میسر نہ ہوسکا۔ یہاں تک کہ ماہنامہ اومان کی اشاعت ۱۹۶۲ء میں بند ہوگئی۔

اگست ۱۹۷۸ء میں ماہنامہ سوغات بلوچی اشاعت پذیر ہوا۔ اور اس میں بھی میرے لکھے ہوئے بلوچی اردو بول چال پر اسباق ہر ماہ شائع ہونے لگے۔ اور اس ضمن میں چالیس سے زائد اسباق چھپ کر شائع ہوئے۔ چنانچہ اب ان اسباق کو مرتب کرکے اور کچھ مزید اضافہ کے ساتھ بلوچی اردو بول چال کو کتابی صورت میں شائع کیا جارہا ہے تاکہ ان اسباق کے ذریعہ بلوچی زبان سیکھنے والوں کو یہ سہولت میسر ہوجائے کہ وہ بآسانی اس زبان پر عبور حاصل کرسکیں اور نیز بلوچی زبان کو پھلنے پھولنے اور ترقی کے مزید مواقع حاصل ہوسکیں۔

اس کتاب کو "بلوچی معلّم" کے نام سے شائع کیا جارہا ہے۔ جس کے چار ابواب درج ذیل تفصیل کے ساتھ ہیں۔

پہلا باب روزمرہ بول چال میں استعمال ہونے والے بلوچی کے ۵۵ اسباق ہیں دوسرا باب بلوچی قواعد پر مشتمل ہے جس میں ۳۲ اسباق ہیں۔ اس باب میں بلوچی زبان کے گرامر اور قواعد واصولوں کو یکجا سمودیا گیا ہے۔ کہ جن پر عبور حاصل کرنا ایک نوآموز کے لئے ضروری ہوتا ہے۔ تیسرا باب بلوچی خط وکتابت پر مبنی ہے۔ اور چوتھے آخری باب میں بلوچی زبان کے قریباً پانچ سو کے لگ بھگ محاورات اور ضرب الامثال کو سمیٹنے کی کوشش کی گئی ہے۔

بے شک اس سے پیشتر اس عنوان پر چند کتابیں بازار میں آ گئی ہیں۔لیکن ان کتابوں کا دائرہ اس قدر محدود ہے کہ وہ کسی نئی زبان کے سیکھنے والے کی پیاس کو بجھانے سے عاجز وقاصر ہیں۔ البتہ "بلوچی معلّم" کو پڑھنے والے قارئین اس کتاب میں کافی سے زیادہ مواد پائینگے۔

امید ہے کہ بلوچی زبان کے شائقین اس کتاب کو نہ صرف معلومات کی غرض سے مطالعہ کریں گے بلکہ اس کتاب کے مندرجات کو بصورت درس پڑھنے کی بھی کوشش کرینگے۔ اور اس سلسلہ میں بلوچی کے ادیب اور نقادوں سے دست بستہ عرض ہے کہ اگر ان کو اس کتاب میں کوئی غلطی نظر آجائے یا کسی سبق میں کچھ نقص دکھائی دے تو وہ مہربانی فرما کر اس بارے میں نشاندہی فرمائیں۔تاکہ آئندہ اشاعت میں اس کی اصلاح کی جا سکے۔

اس کتاب کی تالیف کے وقت برادرم محمد بیگ بیگل اور عابد آسکانی نے جو مفید اور کار آمد مشورے دیئے ان کیلئے بندہ ان کا بہت ممنون ومشکور ہے۔

میری دعا ہے کہ بلوچی ادب کے فروغ کے لئے خدا ہم سب کی کوششوں کو شرف قبولیت بخشے اور زبان کی ترقی کیلئے راہیں کھول دے۔آمین

دعا گو مولانا خیر محمد ندوی ماڑر بلوچ کراچی۔
مصنف کتاب ہذا ۲۲ ستمبر ۱۹۸۱ء
بمطابق ۲۲ ذی قعدہ ۱۴۰۱

ترمیم واضافات

موجودہ دور میں بلوچی زبان کو لکھنے پڑھنے کا رواج قیام پاکستان کے بعد اس وقت شروع ہوا۔ جب میرے محترم دادا حضرت مولانا خیر محمد ندویؒ کی انتھک کوششوں سے ریڈیو پاکستان کراچی سے بلوچی زبان میں ریڈیو پروگراموں کے نشریات کی ابتدا ہوئی۔

یہ پروگرام ۲۵ دسمبر ۱۹۴۹ کو شروع ہوئے اور اس کے علاوہ بلوچی زبان کا پہلا رسالہ ماہنامہ 'اومان' کے نام سے بلوچ ایجوکیشنل سوسائٹی کی زیر سرپرستی میں فروری ۱۹۵۱ء کو کراچی سے شائع ہوا جس کی ادارت کے فرائض میرے محترم دادا (مولوی خیر محمد ندویؒ) کے علاوہ مولوی محمد حسین عاجز نے بھی انجام دیئے۔ بارہ برس تک شائع ہونے کے بعد ۱۹۶۲ء کو اس ماہنامے کی اشاعت چند ناگزیر وجوہات کی بنا پر بند ہوگئی۔

اگرچہ بلوچی زبان موجودہ فارسی زبان سے قدیم تر ہے لیکن اسے شومئ قسمت کہیے یا محض اتفاق کہ بلوچی زبان و ادب کو کسی بھی دور میں سرکاری سرپرستی حاصل نہیں ہوئی اور قوم کے پڑھے لکھے افراد نے اپنے مادری زبان میں لکھنے پڑھنے کی جسارت نہیں کی، اور حکومتی سطح پر کبھی بھی اس زبان کو وہ پذیرائی اور پنپنے کا ایسا موقع نہیں ملا جیسے کہ دوسری زبانوں کو ملا ہے۔

بلوچی زبان کو علمی و ادبی ترقی کے دور میں داخل ہوئے صرف ۷۵ برس کا عرصہ گذرا ہے، گو کہ اس سے قبل بھی بلوچی زبان میں لکھا جاتا رہا ہے اور بلوچی ادب کی تاریخ میں کچھ واقعات اور شعر و شاعری کی صورت میں کچھ داستانیں لکھی ہوئی ملتی ہیں لیکن اسے زبان و ادب کی ترقی نہیں کہا جا سکتا۔

موجودہ دور میں بلوچی زبان میں لکھی گئی کتابوں اور بلوچی رسائل کی بدولت بلوچی زبان میں لکھنے پڑھنے والوں کی تعداد ہزاروں تک پہنچ گئی ہے اور پھر اس میں روز افزوں اضافہ بھی ہو رہا ہے۔ اگرچہ سرکاری سطح پر بلوچی زبان کو وہ مقام حاصل نہیں ہوا کہ جو پاکستان میں مروج دوسری علاقائی زبانوں کو حاصل ہے مگر امید کی جا سکتی ہے کہ مستقبل قریب میں بلوچی زبان کو بلوچستان کی سرکاری زبان کی حیثیت دی جائیگی۔ اور ایک دن ایسا آئیگا کہ بلوچی زبان پورے بلوچستان کے

اسکولوں اور کالجوں کے نساب میں انشاء اللہ شامل ہوگی۔ اس سلسلے میں بلوچی زبان کے ادیب اور دانشوروں کو اپنی ذمہ داریاں پوری کرنی چاہیے۔ اور بھرپور کوشش اور جدوجہد کرنی چاہیے کہ بلوچی زبان کو اس مقام پر پہنچادیں جو اس کا بنیادی حق ہے۔

الحمد اللہ آج میرا اپنے محترم و بزرگ دادا جان حضرت مولانا خیر محمد ندویؒ سے کیا ہوا ایک وعدہ پورا ہوگیا اور آج یہ کتاب بلوچی معلم کا نیا ایڈیشن آپ کے ہاتھوں میں ہے، جس کو میں نے بذات خود کمپیوٹر پر کمپوزنگ اور ڈیزائیننگ کی ہے اور اس کو ایک نئے ترتیب کے ساتھ شائع کررہاہوں، اور اس میں کافی نئی تبدیلیاں بھی کی ہیں، اور کافی اسباق میں اضافہ بھی کیا گیا ہے، اب اس کا فیصلہ آپ کرینگے کہ اس میں کتنی جدت لائی گئی ہے، اور میں اپنی اس کوشش میں کہاں تک کامیاب ہوا ہوں۔

دراصل میں نے اپنے دادا محترم حضرت مولانا خیر محمد ندویؒ سے وعدہ کیا تھا کہ میں ان کی تمام تصانیف بشمول بلوچی قرآن شریف کے کمپیوٹر کمپوزنگ و ڈیزائیننگ کر کے دوبارہ پرنٹ کرونگا، اور اس سلسلے میں میں نے کام کرنا شروع کیا لیکن مصروفیات اور حالات نے اس بات کی اجازت نہ دی کہ میں یہ کام اپنے دادا محترم کی زندگی میں مکمل کرسکتا، لیکن بہرحال ہونی کو کون ٹال سکتا ہے اور محترم دادا مورخہ ۲ دسمبر ۱۹۹۸ء کو اس جہان فانی سے کوچ کر کے اپنے خالق حقیقی سے جا ملے، اللہ تعالیٰ ان کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے، ان کے درجات کو بلند فرمائے، اور انہیں جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے آمین۔

یہ کتاب انہی کی کاوشوں کا نتیجہ ہے، انہوں نے اس کتاب کو تصنیف کیا، یہ کتاب اور دادا جان کی دوسری تصانیف اس بات کا ثبوت ہیں کہ ان کے دل میں بلوچ اور بلوچی زبان کے بارے میں کتنا درد تھا، اور وہ بلوچی زبان کی کس قدر ترقی چاہتے تھے اور اس کو پاکستان کی دوسری زبانوں کے ہم پلہ بنانا چاہتے اور اسی کوشش میں انہوں نے اپنی پوری زندگی وقف کردی تھی۔

محترم دادا جان کی بلوچی زبان وادب کی خدمت کے بارے میں ان کے خلوص کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ انہوں نے قرآن پاک کا بلوچی زبان میں ترجمہ وتفسیر تحریر کر کے بلوچی زبان کو ان زبانوں کی صف میں لا کھڑا کیا جن میں اب تک قرآن پاک کے ترجمے ہو چکے ہیں اور میں سمجھتا ہوں کہ یہ ہمارے لیے اور بلوچ قوم کے لیے یقیناً فخر کی بات ہے، اور انکی ان خدمات کو بلوچی زبان وادب کی تاریخ میں ہمیشہ سنہرے لفظوں سے لکھا جائے گا، انکی ان خدمات کے اعتراف میں صدر پاکستان نے انہیں سن ہجرہ ایوارڈ سے بھی نوازا۔

دادا جان کے اس قرآن پاک پر بھی میں نے کام کرنا شروع کر دیا ہے اور اسے کمپیوٹر کمپوزنگ اور ڈیزائننگ کر رہا ہوں اور اب تک میں بارہ پاروں پر کام مکمل کر چکا ہوں اور اگر اللہ تعالیٰ نے زندگی دی تو میں انشاء اللہ اس کو جلد مکمل کر کے قارئین تک پہنچا دونگا۔

میری ایک دست بستہ گذارش ہے کہ زیر نظر کتاب میں اگر اہل نظر کو کوئی غلطی نظر آجائے تو مہربانی فرما کر مجھے مطلع فرمادیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی تصیح کی جاسکے۔

آخر میں ہم دعا کرتے ہیں کہ بلوچی زبان وادب کے لیے ہماری کوششوں کو اللہ تعالیٰ شرف قبولیت بخشے اور بلوچی زبان وادب کے لیے ترقی کی راہیں کھل جائیں، اور اس کو وہ مقام حاصل ہو جائے جس کا وہ حقدار ہے۔(بلوچی مئے وتی شہدیں زبان انت)

دعا گو

جمال عبدالناصر بلوچ

مورخہ ۲ فروری ۲۰۰۷ء

سبق ۱

حروف ابجد کا بیان

بلوچی زبان کے حروف ابجد حسب ذیل ہیں ۔ یہی حروف اردو میں بھی استعمال ہوتے ہیں ۔

ا ب پ ت ٹ ث ج چ ح خ

د ڈ ذ ر ڑ ز ژ س ش ص ض ط ظ ع غ

ف ق ک گ ل م ن و ھ ء ی ے

ان میں مندرجہ ذیل حروف بلوچی ہیں ۔

ا ب پ ت ٹ ج چ ح د ڈ ر ڑ ز ژ

س ش ص ع ف ک گ ل م ن و ھ ء ی ے

باقی ماندہ حروف عربی، فارسی یا اردو کے ہیں بلوچی دانشوروں کا ایک طبقہ مندرجہ ذیل حروف کو صرف اسم یعنی نام کے حد تک عربی رسم الخط میں لکھنے کا قائل ہے اور وہ حروف یہ ہیں

ث ح خ ذ ص ض ط ظ ع غ ف ق

سبق ۲

حرکات وسکنات اور مد کا بیان

زبر، زیر اور پیش کو حرکت کہتے ہیں۔ زبر۔ زیر اور پیش کی علامتیں اس طرح ہیں۔

زبر = َ، زیر = ِ، پیش = ُ

حروفوں پر ان علامتوں کو اس طرح لکھا اور پڑھا جاتا ہے۔

اَ اِ اُ، بَ بِ بُ، پَ پِ پُ، تَ تِ تُ، ثَ ثِ ثُ،

جَ جِ جُ، حَ حِ حُ، دَ دِ دُ، ذَ ذِ ذُ، رَ رِ رُ، ڑَ ڑِ ڑُ، زَ زِ زُ،

سَ سِ سُ، شَ شِ شُ، صَ صِ صُ، ضَ ضِ ضُ، عَ عِ عُ،

غَ غِ غُ، فَ فِ فُ، قَ قِ قُ، کَ کِ کُ، لَ لِ لُ،

مَ مِ مُ، نَ نِ نُ، وَ وِ وُ، ہَ ہِ ہُ، یَ یِ یُ

جس حرف پر حرکت نہ ہو وہ ساکن ہوتا ہے۔ ساکن یا جزم کی یہ علامت ْ ہے اور اس کو متحرک سے ملا کر پڑھا جاتا ہے جیسے کَبْ (کب)، اِدْ (ادھر، یہاں)، مَیْں (میں)

جس حرف کو کھینچ کر پڑھنا مراد ہو تو اس پر یہ علامت ~ لکھ دیتے ہیں:

جیسے آ (وہ)، آس (آگ)، آپ (پانی)

سبق ۳

دوحروف والے الفاظ مفردات میں

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
پت	باپ	در	باہر	کٹ	کمائی
وت	خود	دِل	دِل	دپ	منہ
رَد	غلط	چُل	چولہا	تُنی	پیاس
رد	قطار	تو	تم	چم	آنکھ
کئے	کون	شُد	بھوک	پس	بکری
من	میں	لٹ	عصا، لاٹھی	چُک	بچہ / بیٹا
بٹ	چاول	مچ	کھجور کا درخت	ول	بیل

نوٹ: اردو کی طرح بلوچی لفظوں کا آخری حرف ساکن ہوتا ہے۔

سبق ۴

دوحروف والے الفاظ کا جملوں میں استعمال

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
اے منی لٹ انت	یہ میری عصا ہے	اے تئی چم انت	یہ تیری آنکھ ہے
اے کئے انت؟	یہ کون ہے؟	اے منی پت انت	یہ میرا باپ ہے
بٹ گرم انت	چاول گرم ہیں	تو وت درہ بر و	تم خود باہر جاؤ
اے کئی چک انت؟	یہ کس کا بیٹا ہے؟	اے حسن ءِ چک انت	یہ حسن کا بیٹا ہے

سبق ۵

گفتگو

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
اے چی انت ؟	یہ کیا ہے؟	تئی دپ ءِ چی انت ؟	آپ کے منہ میں کیا ہے؟
اے یک لٹ انت	یہ ایک عصا ہے	منی دپ ءِ هچ نیست	میرے منہ میں کچھ نہیں ہے
اے کئی چُک انت ؟	یہ کس کا بیٹا ہے؟	تو کئی برا تے ؟	آپ کس کے بھائی ہو؟
اے ناصر ءِ چُک انت	یہ ناصر کا بیٹا ہے	من آصف ءِ برات اوں	میں آصف کا بھائی ہوں

سبق ۶

تین حروف والے الفاظ مفردات میں

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
نان	روٹی	تال	ٹہنی	دست	ہاتھ
ران	ران	کاہ	گھاس	نام	نام
پاد	پاؤں	مار	سانپ	کار	کام
گام	قدم	چاپ	تالی	دیم	منہ /چہرہ
لاپ	پیٹ	راہ	راستہ	مرد	آدمی
مات	ماں	لوگ	گھر	کوش	جوتا
پاگ	پگڑی	پشک	قمیص	تچک	سیدھا
تین	توا	ڈوک	پتھر	وتی	اپنا
روت	انتڑی	مُود	بال	تال	ٹہنی
لبز	تھوک	لبز	الفاظ	دست	ہاتھ

سبق ۷

تین حروف والے الفاظ کا جملوں میں استعمال

ذیل میں تین حروف والے لفظوں کو جملوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ مبتدی کو چاہیے کہ وہ بلوچی کے ان جملوں کی ساخت اور بناوٹ کو بخوبی ذہن نشین کر لیں۔

بلوچی	اردو
اے تئی نان انت	یہ آپکی روٹی ہے
پاگ ءَ سرءَ بند	پگڑی سر پر باندھو
چاپ یک دست ءَ توار نہ کنت	تالی ایک ہاتھ سے نہیں بجتی
آ جلال ءِ لوگ انت	وہ جلال کا گھر ہے
مرد پہ نام ءَ مریت	مرد نام کے لئے مرتا ہے
نامرد پہ نان ءَ مریت	نامرد روٹی کے لیے مرتا ہے
آمنی مات انت	وہ میری ماں ہے
مار سیاہ انت	سانپ کالا ہے
اے راہ تچک انت	یہ راستہ سیدھا ہے
اے تال حشک انت	یہ ٹہنی سوکھی ہے
تئی نام کئے انت	آپ کا نام کیا ہے
منی نام یاسر انت	میرا نام یاسر ہے
تو کجا نندئے	آپ کہاں رہتے ہیں
تئی پت کدی کیت	آپ کے ابو کب آئینگے
تو چے کار کنئے	آپ کیا کام کرتے ہوں
من دربرجاہ ءَ وانیاں	میں اسکول میں پڑھاتا ہوں
اے کئی کشار انت؟	یہ کس کے کھیت ہیں؟

سبق ۸

گفتگو

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
آ کئے انت؟	وہ کون ہے؟	آ بادشاہ انت	وہ بادشاہ ہے
اِے کئی پس انت؟	یہ کس کی بکری ہے	اِے چاکرءِ پس انت	یہ چاکر کی بکری ہے
آ چی اِنت؟	وہ کیا ہے؟	آ یک مم انت	وہ ایک ریچھ ہے
اِے چی انت؟	یہ کیا ہے؟	اِے درچک انت	یہ درخت ہے
اِے کئی کتاب انت؟	یہ کس کی کتاب ہے؟	اِے منی کتاب انت	یہ میری کتاب ہے
آ کئی لوگ اِنت؟	وہ کس کا گھر ہے؟	آ جلالءِ لوگ اِنت	وہ جلال کا گھر ہے
جلال کئے اِنت؟	جلال کون ہے؟	جلال رفیقءِ برات انت	جلال رفیق کا بھائی ہے
جلال کئی زھگ انت	جلال کس کا بیٹا ہے	جلال عابدءِ زھگ انت	جلال عابد کا بیٹا ہے
عابد چی کار کنت	عابد کیا کام کرتا ہے	عابد یک تاجر انت	عابد ایک تاجر ہے
تئی میتگ کجا انت	آپ کا محلہ کہاں ہے	منی میتگ نزیک انت	میرا محلہ قریب ہے

الفاظ کی تشریح

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
کئے	کون	کئی	کس کا	پَس	بکرا۔بکری
چی - چہ	کیا (سوالیہ)	رِچ،مَم	ریچھ	مزن	بڑا
برات	بھائی	کنت	کرتا ہے	منی	میرا

مشق نمبر ۱: مندرجہ ذیل جملوں کو بلوچی میں ترجمہ کریں؟

(۱) یہ کون ہے؟ (۲) یہ میرا بھائی ہے۔ (۳) یہ کیا ہے؟ (۴) یہ ایک درخت ہے۔

(۵) آپ کا نام کیا ہے؟ (۶) اکبر اور اسلم دونوں بھائی ہیں (۷) یہ دونوں گل محمد کے بیٹے ہیں

(۸) گل محمد ایک بڑا تاجر ہے۔ (۹) یہ کس کی کتابیں ہیں (۱۰) رفیق میرا دوست ہے۔

سبق ۹

چار حروف والے الفاظ مفردات میں

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
ناکو	چچا	گہار	بہن	مائل	چاندسا
پیرک	دادا۔نانا	نشار	بہو	بہو	بانس
شادو	بندر	لالا	بھائی جان	ماتو	سوتیلی ماں
مردین	آدمی	جنین	عورت	سیاد	رشتہ دار
ہپوک	سوکن	کارچ	چھری	واجہ	جناب، آقا
مزار	شیر	پلنگ	چیتا	تولگ	گیدڑ
راست	سچ	کوچگ	میدان	دژمن	دشمن
گہدا	چودھری	جامگ	قمیص، کرتہ	کوپگ	کندھا
چوپگ	کوٹا	روپگ	جھاڑو	سروش	کہنی

سبق ۱۰

چار حروف والے الفاظ کا جملوں میں استعمال

بلوچی	اردو
شما چنچو برات وگہار ایت؟	آپ کتنے بہن بھائی ہو؟
واجہ! اسلم ءِ ناکو کجا شُت	جناب! اسلم کا چچا کہاں گیا؟
حسن! پیروک ءَ سلام کن	حسن! دادا کو سلام کرنا
ہپوک وت ماں وت ءَ چیم نہ بنت	سوکنوں کی آپس میں نہیں بنتی
گہار چہ برات ءَ ولمانگ بیت	بہن بھائی سے امید رکھتی ہے
مزار بیم ناکیں رسترانت	شیر خطرناک درندہ ہے

سبق ۱۱

گفتگو

	بلوچی	اردو
سوال:	آچی انت؟	وہ کیا ہے؟
جواب:	آ یک ہوٹل انت	وہ ایک ہوٹل ہے
سوال:	اے چی انت؟	یہ کیا ہے؟
جواب:	اے یک نزیان انت	یہ ایک گھوڑا ہے
سوال:	چا ادا ءِ ماھیگ رسیت؟	کیا یہاں مچھلی ملتی ہے؟
جواب:	نہ ادا ءِ ماھیگ نہ رسیت	نہیں یہاں مچھلی نہیں ملتی ہے
سوال:	چوں باریں ترا شدءِ گپتگ؟	کیوں آپ کو بھوک لگی ہے؟
جواب:	نہ تینگہ منا گشن نہ گپتگ	نہیں ابھی تک مجھے بھوک نہیں لگی ہے
سوال:	بلکیں تئی ماوگ تُنیگ انت؟	شاید تیری گائے پیاسی ہے؟
جواب:	بلے منی ماوگ سک تُنیگ انت	ہاں میری گائے بہت پیاسی ہے
سوال:	چون شیر بُز انت یا آپ؟	کیوں دودھ گاڑھا ہوتا ہے یا پانی؟
جواب:	واجہ شیر بُز و آپ تنک انت	جناب دودھ گاڑھا اور پانی پتلا ہوتا ہے
سوال:	شا ھوءِ کاریگر زند انت؟	شا ھو کا بیل موٹا ہے؟
جواب:	بلے شا ھوءِ کاریگر شر زند انت	ہاں شا ھو کا بیل خوب موٹا ہے
سوال:	چوں اے راہ پراح انت؟	کیوں یہ راستہ کشادہ ہے؟
جواب:	بلے اے راہ جوان پراح انت	ہاں یہ راستہ خوب کشادہ ہے
سوال:	باریں تئی میتگ نزیک انت؟	کیا آپ کی بستی قریب ہے؟
جواب:	بلے منی میتگ نزیک انت	ہاں میری بستی قریب ہے
سوال:	چوں باریں نماز ءِ وھد است؟	کیا نماز کا وقت ہو گیا ہے؟
جواب:	بلے نماز ءِ وھد داخل بوتگ	ہاں نماز کا وقت داخل ہو گیا ہے

الفاظ کی تشریح

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
چی	کیا	زبان	گھوڑا	ماھیک	مچھلی
شُد، گون	بھوک	نہ	نہیں	باریں	کیا
بلکیں	شاید	شیر	دودھ	زند	موٹا
تنیگہ	اب تک	تُن	پیاس	تُنیگ	پیاسا۔ پیاسی
مادگ	گائے	کاریگر	بیل	شر، جوان	خوب
میتگ	بستی، گاؤں	دست	ہاتھ	دپ	منہ
دست دپء	قریب ہی	وھد	وقت	چون	کیوں

سبق ۱۲

پانچ حروف والے الفاظ مفردات میں

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
زبان	گھوڑا	ناوان	بےوقوف	اسپیت	سفید
تاوان	نقصان	بازار	بازار	گوازی	کھیل
افسوز	افسوس	گرماگ	گرمی کا موسم	بہادر	بہادر
شیرگ	شیرہ رس	بانور	دلہن	قربان	قربان
گوادر	گوادر	دیوال	دیوار	درمان	دواء
مہمان	مہمان	نبشتہ	لکھنا	چیبرا	اس دفعہ
سردرا	ننگا سر	درشان	ظاہر کرنا	پرچیا	کیوں
وارتگ	کھایا	چوشیں	ایسا	چونیں	کیسا

سبق ۱۳

پانچ حروف والے الفاظ کا جملوں میں استعمال

بلوچی	اردو
گرماگ ءِ موسم اِنت	گرمی کا موسم ہے
مکران ءِ حرماگ ءِ مٹ نیست	مکران کی کھجور لاجواب ہے
زمانہ ءِ بےمہری ءِ گلگ ءَمہ کن	زمانہ کی سردمہری کی شکایت نہ کرو
درمان تہل اِنت	دوا کڑوی ہے
نیکانی رندگیری ترا فائدہ دنت	نیک لوگوں کی پیروی تجھے فائدہ دیگی
بولان ءِ کورروراج اِنت	بولان کی ندی لمبی ہے
شالکوٹ ءِ انگور سک وش اَنت	کوئٹہ کے انگور بہت میٹھے ہیں
مرد ہما اِنت کہ کام درکاریت	مرد وہ ہے جو کام پیدا کرتا ہے
قیامت ءَ کسی سفارش کار نہ دنت	قیامت میں کسی کی سفارش کام نہ آئیگی
نماز ءَ پہ وہد ءَ بوان	نماز کو وقت پر ادا کریں

سبق ۱۴

گفتگو

بلوچی	اردو
تو کجا نگوروگا ئے؟	آپ کہاں جارہے ہوں؟
من بازار ءَ روگاوں	میں بازار جارہا ہوں
تئی میتگ چنچو دور اِنت	آپ کا محلہ کتنی دور ہے؟
منی میتگ نزیک اِنت	میرا محلہ قریب ہے
تئی پیروک ءِ نام کئے اِنت؟	آپ کے دادا کا نام کیا ہے؟
منی پیروک ءِ نام مولانا خیر محمد ندوی اِنت	میرے دادا کا نام مولانا خیر محمد ندوی ہے

سبق ۱۵

چھ حروف والے الفاظ مفردات میں

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
پشومان	پشیمان	سالونک	دولہا	چکاسگ	امتحان
زمستان	سردی کا موسم	ڈولدار	خوبصورت	حداُنذ	مالک، آقا
شاہ زور	طاقتور	سوداگر	تاجر	کاریگر	بیل
راہ گول	سیاح	ناداری	غربت فقیری	ناراحت	مریض، بیمار
کانپول	کھوپڑی	نام دار	مزیدار	پنجگور	شہر کا نام

سبق ۱۶

چھ حروف والے الفاظ کا جملوں میں استعمال

بلوچی	اردو
نوں سوداگر پشومان انت	اب سوداگر پشیمان ہے
چیبر اعید زمستان ءَ کپیت	اس دفعہ عید موسم سرما میں ہوگی
شیرک مزنیں راہ گول انت	شیرک بڑا سیاح ہے
اللہ بخش شہ زوریں مردے ات	اللہ بخش طاقتور آدمی تھا
رفیق ءِ مرگ ءَ کس باور نہ کنت	رفیق کی موت پر کسی کو یقین نہیں آتا
سالونک ماں دیوان ءَ نشتگ	دولہا مجلس میں بیٹھا ہے
اسماعیل مروچی ناراحت انت	اسماعیل آج بیمار ہے
پنجگور مکران ءِ یک شہر انت	پنجگور مکران کا ایک شہر ہے
اے دوروچی دنیا پہ کس پائدار نہ بیت	یہ فانی دنیا کسی ساتھ نہیں رہتا

سبق ۱۷

گفتگو

	بلوچی	اردو
سوال:	راہ گول کئے گوشت ؟	سیاح کسے کہتے ہیں؟
جواب:	ملکانی حروتاب کنوک ءَراہ گول گشت	ملکوں میں گھومنے والے کو سیاح کہتے ہیں
سوال:	چیبر اعید کدی کپیت ؟	اب کے عید کب ہوگی ؟
جواب:	چیبر اعید ماں زمستان ءَکپیت	اب کے عید موسم سرما میں ہوگی
سوال:	باریں تو سلیم ءَجاہ کارے؟	کیا آپ سلیم کو پہچانتے ہیں؟
جواب:	بلے سلیم ءَہر کس جاہ کاریت	جی ہاں سلیم کو ہر کوئی پہچانتا ہے
سوال:	آ پچے کارءَ نام دارانت؟	وہ کس کام کے لئے مشہور ہے؟
جواب:	آ پ راہ گولی ءَسک نام دارانت	وہ سیاحی کے لئے بہت مشہور ہے
سوال:	چون سروپ نام دارانت؟	کیا سیب مزیدار ہے؟
جواب:	بلے سروپ سک نام دارانت	ہاں سیب بہت مزیدار ہے
سوال:	اے کجے سروپ انت؟	یہ کہاں کے سیب ہے؟
جواب:	اے بلوچستان ءَسروپ انت	یہ بلوچستان کے سیب ہے
سوال:	ماں بلوچستان ءَکجام حدءَسروپ بیت؟	بلوچستان میں کہاں سیب ہوتا ہے؟
جواب:	ماں بلوچستان ءَشالکوٹ ءَکرّ وگورءَ سروپ باز پیدا بیت	بلوچستان میں کوئٹہ کے آس پاس بہت سیب پیدا ہوتا ہے
سوال:	بلوچستان ءَکجام شہرءَسک سرد بیت؟	بلوچستان کے کس شہر میں بہت سردی ہوتی ہے
جواب:	شالکوٹ زمستان ءَباز سرد بیت	موسم سرما کو کوئٹہ میں بہت سردی ہوتی ہے
سوال:	اے کئی کاریگر انت؟	یہ کس کا بیل ہے؟
جواب:	اے دہقان لشکو ءَکاریگر انت	یہ لشکو کسان کا بیل ہے
سوال:	گاسلیٹ کجا ایرانت؟	مٹی کا تیل کہاں رکھا ہے؟
جواب:	گاسلیٹ کن ورءَایرانت	گاسلیٹ باورچی خانے میں رکھا ہے

سبق ۱۸

چند مفید بلوچی الفاظ اور انکے معنی

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
آپ	پانی	آمریشم	ریشم
آپ نام	کھانا پینا	آپچاہ	پانی کی جگہ
آپ ریچگ	پانی گرانا	آسر، آپسر	نتیجہ
آتک	آیا	آدینک	آئینہ
آرت	آٹا	آرگ	لانا
آزار، دل آزار	رنج، دل رنج	آزمانک	داستان، قصہ
آس	آگ	آس جنگ	آگ لگانا
آسرا، امیت	امید	آسن	لوہا
آلگ	آڑو	اپس، نریان	گھوڑا
اوپار	برداشت	اپوک	سوکن
اجگہ	حیران	اڈا	بڑا بھائی
اَرو	بار، سامان	ارس	آنسو
اَرش	حملہ	ارمان	افسوس
ازباب، اسباب	سامان	اسپیت	سفید
اِشتاپ	جلدی	اشتر	اونٹ
اُشترمرغ	شترمرغ	اِش کنگ	سننا
اگول، ابدال	پاگل	الکاپ	بہتر، اچھا
امب	آم	اندیم	چھپانا
اناگہ	اچانک	انامت	امانت

(ب)

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
باپاری، واپاری	سوداگر	باپُشت	پیٹھ پیچھے
باردان، گونی	بوری	باکس	ماچس
بالشت، سرجہ	تکیہ	بالی پٹ	ایئر پورٹ
بالی گراب	ہوائی جہاز	بازل	
بتائہ، پٹائہ	آلو	بتاکی	شیخی خور
بچار	دیکھو	بچکندگ	مسکرانا
بدبرگ	ناراض ہونا	بدگ	جمنا
بڈگ	دھوکہ دینا	بڈگ، بلگ	ڈوبنا
بُر	پھل	برات	بھائی
بُراک	قربانی	بُرز	اوپر
بُرگ	کاٹنا	بزگ	بیچارا، غریب
بُن، بُنپد، بُنجاہ	بنیاد	بندبوج	بندوبست
بندگ	باندھنا	بندیک	دھاگہ
بُن سنگ، بن ھشت	سنگِ بنیاد	بنگ بروت	بے حاجت، بے پروا
بنند	بچھو	بوجیگ	کشتی
بوپ	لحاف	بوناک	لائق
بور	گھاؤ	بہارگاہ	بہار کا موسم
بہشت	جنت	بیا	آؤ
بےتوار	خاموش، بے آواز	بیر	بدلہ
بیران	مرنا	بے رگام	بے موسم
بھیسہ	بھروسہ	بیگاہ	شام

(پ)

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
پٹگ	کھوجنا، ڈھونڈنا	پاچن	بکرا
پاد	پیر، پاؤں	پادآ تک	کھڑا ہوا
پادخنگ	گھومنا، چہل قدمی	پادشپاد	ننگے پیر
پادکنگ	اُٹھانا	پارسا	پرہیزگار، نیک
پارسنگ	ترازو کا بھٹہ	پاسدار	چوکیدار
پاگ	پگڑی	پاگ واجہ	مہمان خصوصی
پالگ	پسلی	پاناہ	پاسبان، نگہدار
پاھار	بھاپ	پتاتک	لپیٹنا
پروشگ	توڑنا	پٹ وپول	چھان بین
پچار	جان پہچان	پُوجگ	پوچھنا
پچ کنگ	کھولنا	پچگ	تلنا
پداتک، پدکاتک	زینے	پُر	بھرا ہوا
پُرسیگ	سوگوار	پُرشتگیں	ٹوٹا ہوا
پرچگ	دبانا	پروت	اپنے لیے
پروش	شکست	پریات	فریاد
پُس، پت، ابا	باپ	پسوپتو	سوتیلا باپ
پُتو	جواب	پسیل	غسل خانہ، باتھ روم
پُشت	پیچھے	پش کپگ	رہ جانا
پشُل	شرمندہ	پنچ شمبے	جمعرات
پگاردار	تنخواہ دار	پگاہ، مہلا	سویرے
پگل	مینڈک	پلپتگ	تڑپنا

(ت)

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
ٹپنگ	بندوق	تچک	بھاگنا
تر	گیلا	ترا	آپ کو
ترپش	کٹھا	تران، گپ تران	بات چیت، گفتگو
ترگرد	سیر وتفریح	ترمپ	قطرہ
ٹرند	تیز	ٹرنسک	چھوٹے ٹکڑے کرنا
ترو	خالہ	تروزات	خالہ زاد
تریگ	گھومنا، تفریح کرنا	ترونگل	اولے
تریوک	تفریح کرانے والا	تراں ترو	بکھرا ہوا
ٹسک، ٹست	تھک جانا	ٹش	تھوڑا
تک	تھوک	تکانسری	بے آرامی، بے چینی
تگرد	چٹائی	تونیگ، تمیگ	پیاسا
تل کنگ	کاٹنا، ٹکڑے کرنا	تلتل کنگ	ٹکڑے ٹکڑے کرنا
تلوسگ	تڑپنا	تلاہ، سہر	سونا
تمباک	تمباکو	تمرد	مست گمراہ، مغرور
تک دیگ	ٹیک دینا	تگ ورو	بھاگ دوڑ
تندور	بھٹی	تند	مکڑی کا جالا
تنی	پیاس	تیجک	خربوزہ
تیز آپ	تیزاب	تیلانک	دھکا
تیوک، ایوک	تنہا، اکیلا	تیشک، تپر	کلہاڑی
تیھار، شگان	طعنہ	توت	شہتوت
توم، رج	بیج	تولگ	لومڑی

(ٹ)

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
ٹاپ،سرساگ	حجامت	ٹاٹ،ٹیٹ	مظبوط
ٹاگی،سیکل	سائیکل	ٹال	ڈالی،شاخ
ٹاک	قہقہہ	ٹپ	نشان
ٹپال	ڈاک	ٹاپر،ٹاکلڈ	کلہاڑی
ٹانکی	ٹینکی	ٹانگو	لمبا
ٹپال پیتی	پوسٹ بکس	ٹپالی	ڈاکیہ
ٹپال کس	ڈاکخانہ	ٹپی ٹوری،ٹپی	زخمی
ٹپکانی	چپکے سے	ٹپنگ	اچھلنا
ٹپنگ	چھپنا	ٹلاگ	کسنا
ٹر	بڑا،موٹا	ٹک	خاندان،راج
ٹکر،شو میں ٹکر	بدبخت،بدنصیب	ٹکر	ٹوکر
ٹکس	ٹکٹ	ٹک شوو	داغ دھونا
ٹیکی	تحفہ	ٹگ	عیار،ٹھگ
ٹگلینگ	چھپانا	ٹگل	دفع
ٹنڈر	بدنام،رسوا	ٹکی	تکیہ
ٹنگ	سوراخ	ٹلینگوک	گھنٹی
ٹوال	تولیہ	ٹنگک	لٹکانا
ٹنگرگ	سخت ہونا	ٹوپ	توپ
ٹوک	طعنہ	ٹوکنگ	طعنہ دینا
ٹیکم	کودال	ٹوہیں	بہت بڑا
ٹینگ،مولد	غلام نوکر،نوکرانی	ٹھل	ناز کرنا

(ج)

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
جاگیگ	چبانا	جاھیگ، جاتوگ	چڑیل
جار	اعلان	جارپ ییگ	اعلان کرنا
جارچیّن	اعلان کرنیوالا	جاک	شور
جاگیر	ملکیت، جاگیر	جام	امرود
جامگ	قمیص	جان	جسم
جاندراہ	ننگا	جاہ	جگہ
جبڑگ	بک بک کرنا	جُپت	جفت
جُنگ	مارنا	جتائی	جدائی
جدوابی	بےخوابی	جرند	خود
جریدگ	تیار	جڑکوک،جلشک	چمکدار
جڑینگ	چپکانا	جست،جستک	بھاگنا
جُشگ	جوش کھانا	جلگ	کھانسنا
جُکاریگ،جکلینگ	جھکانا	جاگہ	جگہ
جگرترک	ڈرنا	جگرریش	پریشان
جُہلگہ	بڑا، وسیع	جماز	اونٹ پہ بیٹھنا
جمبر	بادل	جمبھور	بہت تیز آگ
جُمپ،جُمپک	ٹھیلہ	جَن	بیوی
جناور	جانور	جنجال	مصیبت
جنجشک	چڑیا	جنیں چُک	کنواری
جِنک	بچی	جنگ جاہ	میدان جنگ
جنگول	لڑاکا	جنوزام	بیوہ

(چ)

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
چاپ	تھالی	چاپگ	چھاپنا
چات	کنواں	چاتی	سینہ
چارراہ	چوراہا	چارک، چارک	چوتھائی
چارگنڈ	چاروں طرف	چارگ	دیکھنا
چارءگند	دیکھ بھال	چاریگ	نگہداشت، دیکھ بھال
چامپٹ	تھپڑ	چانپگ	چھینا
چانگ	پیڑہ	چپ	چربی
چپ، چپ دیم، چپکائی	الٹا	چپت، چوپگ	کوٹنا
چپچل	چمگادڑ	چپیں دست	الٹا ہاتھ
چیرء	نیچے	چپ راست	الٹا سیدھا
چپورت	بدتمیز، ھلاک	چچگ	چھانٹا
چچ	توتلا	چڈول	کیسے
چر بٹ، چرپ زبان	چالاک	چرپ، چرپی	چکنا، چکنائی
چُرت	حیران، پریشان، سوچنا	چریگ	دھوتی، لنگوٹی
چڑگ	چھڑنا، ناراض ہونا	چڑینگ	چھڑانا
چست کنگ	اٹھانا	چست وایر	دیکھ بھال، نگہداشت
چُش	ایسے	چشگ	چھینکنا
چک	بچے	چلگ	چھومنا
چکار	بھرا ہوا	چکاس	امتحان
چکاسگ	امتحان لینا	چکڑگ	گھومنا
چکڑگ	بہنا	چکو	چیکو

(ح)

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
حاتر	خاطر، دوستی	حارگ	سوکھی کھجور
حالتاک	روزنامہ	حالیگ	خالی
حالق داد	بلوچی نام	حاک	مٹی
حانوادہ	شریف،عزت دار	حال	حال احوال،خبر
حبر	بات، حال احوال	حب	دوستی،محبت،شوق
حبر دار	ہوشیار	حبرو	باتونی
حبکہ	حیران، پریشان	حترمال	پھینکنا
حجت	ضد،لازم	حجام،سرساہ	حجام،نائی
حجالت	شرمندگی	حداۓند	مالک
حدا، حداوند	اللہ،خدا	حداداد	بلوچی نام
حدائُرزی	مرحوم	حدائیگی	اللہ کے لیے
حداءداتگیں	اللہ کا دیا ہوا	حدوناک	خواہش مند، آرزو
حرام وار	حرام خور	حری اپسی	شرارت
حرچ ورچ	خرچ	حر	گدھا
حروماگ	غصے والا	حراب	خراب
حرما،حرماگ	کھجور	حرید	قیمت
حزانہ	خزانہ، مال ودولت	حشک	سوکھا
حسکیں	سوکھا ہوا	حشک دست	بخیل، کنجوس
حلاص بوگ	ختم ہونا	حلوت	کسر پھسر کرنا
حلار	حلال	حلکیں	بنیاد،بنیادی جگہ
حنی	مہندی	حون	خون
حون بہا	خون کا بدلہ	حیلدار	عادی
حیر	خیریت	حیرات	خیرات، بھیک

(د)

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
داب	نمونہ،طریقہ	دات،داد	دیا
دار	لکڑی	دارڑ	کلہاڑی
دارو،درمان	دوائی	داستان	کہانی،افسانہ
داگ	داغ	دانا	عقلمند
دانچوپ	امام دستہ	دانگ	دانہ
دپ	منہ	دلگوش	مصروف
دبوج	افطار	دپار	لقمہ
دپیگ	ڈھکنا	دوت	دھواں
ڈتگ	گڑیا	دراج	لمبا
دراجکش	لمبا کھینچنا	درک ء	بھاگ کر
درایگ	لرزنا	دراھی	تندرستی
درآیگ	نکلنا	دربہ جاہ	اسکول
دربرگ	پاس کرنا	ڈرپ	بوری،باردان
درپدر	عذاب،تکلیف،برباد	دُز	چور
درتگیں	پھٹا ہوا	درچک	درخت
درچنگ	چانٹی کرنا،ڈھونڈنا	درور	چیرپھاڑ
دردوار	غمخوار،ہمدرد	درریگ	کھڑکی
درشان کنگ	بیان کرنا	درشانگ	الٹی کرنا
درگ	پھاڑنا	درگیجگ	ڈھونڈنا،معلوم کرنا
درمان	دوائی	درنجگ	لٹکنا
درنگ	صحت مند	درتچگ	کھولنا

(ڈ)

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
ڈاچی	مادہ اونٹنی	ڈالچار	توجہ نہ دینا
ڈنگ	ڈوبنا	ڈنو ہنو	سست، ڈھیلا
ڈڈ	صحت مند	ڈامپ	بدو، بہرہ
ڈال	دال	ڈبی، درپ	ڈبیہ
ڈاھ، ڈاہ وشور	شور، شور شرابہ	ڈک	دکھ، دل پر لینا
ڈکال	قحط	ڈکی	چبوترہ
ڈگار	کھیت	ڈک	ڈیمانڈ
ڈک جنگ	ڈیمانڈ کرنا	ڈگر	بڑی عمر کا
ڈگی	بوڑھی گائے	ڈلکچار	دیکھی ان دیکھی
ڈلگ	کترنا	ڈمس	بڑا ہونا
ڈمپگ	ٹھیلہ	ڈن	باہر
ڈنیگ، ڈنی	باہر کا	ڈنڈ	جرمانہ
ڈوڈر، جنگ	بہت سوکھا ہوا	ڈنگ	چور
ڈنگر	کانٹے	ڈن، ناپگ	ناف
ڈنگ	ڈسنا، طور طریقہ	ڈوبارگ	مورد الزام ٹھہرانا
ڈوک، ڈوبک	پتھر	ڈوکشان	پتھر پھینکنا
ڈوک ریچ	پتھر مارنا	ڈول	طریقہ
ڈولدار	خوبصورت، اچھا دکھنا	ڈونڈ وار	گدھ
ڈول، ڈھل	ڈھول	ڈیک	بوڑھی عورت، بڑھیا
ڈیک ورگ	ملاقات ہونا	ڈیل	ماچس کی تھیلی
ڈھور	بہت بوڑھا، بڑی عمر کا	ڈیھ	ملک، دیار، جگہ

(ر)

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
راج	قوم	راج دوست	قوم پرست
راج مستری	جمہوریت	راج مستر	وزیر اعظم
رازیگ	راضی	راست	سچ
راستی	سچائی	راشگ	بھونکنا
راھبند	طور طریقہ	راھچار	منتظر
راہ گول	سیاح	رسیدگ	رسم و رواج، کلچر
رپت وروپ	جھاڑو دینا، صفائی کرنا	رپگ	بک بک کرنا
ریچگ، رچگ	گرانا، گرنا	رجانک	ترجمہ کرنا
رجانک کار	ترجمہ کرنیوالا	رد، ردی	غلط، غلطی
رد	قطار	رربندی	فہرست
ردگ	اگنا	ردوم	بڑا ہونا
رردیگ	بہکانا	رزان	برتن
رزوا	رسوا	رژن	روشنائی
رسگ	پہنچنا	رست، رستگ	پہنچا
رست، ردگ	بڑا ہونا (ہوا)	رستر	جنگلی جانور
رسینگ	پہنچانا	رکنڈینگ	گالی گلوچ کرنا
رلگ	آوارہ گردی	رلوک	آوارہ
رلینگ	پریشان کرنا، دیر کروانا	رمب	بہت سارے، لشکر
رند	بعد میں	رندگیری	پیچھے پڑنا، پیروی کرنا
رندی	بعد کے	رواج	چال
رودرآتکی	مشرقی	روایرشتی	مغربی

(ز)

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
زاہ	گالی	زار	ناراض
زاری	ناراضی	زالبول	عورت
زامات	داماد	زانگ	جاننا
زایگ	بچہ جننا	زبر	بہت اچھا جاننے والا
زُبرگ	گھسیٹنا	زپت	کڑوا
زُرگ	بے حال کرنا	زر	مال ودولت
زِر	زیر زمین	زُرت، زُرتگ	لینا، لے لیا
زُردگ	انڈے کی زردی	زُررگر	سوار
زُکت	گالی، بری باتیں	زُگت	زور، توانائی
زُلپ	زلف	زمانگ	زمانہ
زمزیل	زنجیر	زمستان	موسم سرما
زمین چنڈ	زلزلہ	زن	جنین
زر	مال ودولت	زند	زندگی
زندآپ	آب حیات	زندان	قیدخانہ
زندمانی	زندگانی	زنڈ، زنڈیں	موٹا
زنوک	ٹھوڑی	زوال	نقصان، برباد
زُوت	جلدی	زور	طاقت
زوراک	طاقتور، زبردست	زورانسری	زبردستی
زھرات	خاندان، بچے	زھرتام	کڑوا
زھگ	بچہ، اولاد	زھم	تلوار
زیردست	محتاج، غریب	زورگ، زیرگ	لینا

(ژ)

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
ژامبلگ	زور زور سے ہلانا	ژامبلینگ	پکڑ کر زور سے ہلانا
ژانگ	کنکرو	ژانلگ	گدھے کی آواز
ژانگوک	بچے کا کھلونا	ژپک	دھڑام
ژرچک، گرچک	گھسنا	ژلابگ	بھاری چیز کا گرنا
ژمب	اندھیرا	ژمبارگ	بجلی کڑکنے کی آواز
ژند، ژند پند	تھکا ہوا، چور چور	ژولینگ	بہت تھکا دینا
ژول	بہت سخت تھکا ہوا	ژیل	ٹکڑے ٹکڑے ہونا
ژیمبلگ	اندھیرا ہونا	ژینگوک	کیڑے کی ایک قسم
ژلانگوک	بچے کا کھلونا	ژلنگ ژلانگ	بہت شور کی آوازیں
ژلانگینگ	کھلونے سے آواز نکالنا	ژلنگینگ	پاؤں بند
ژلوک	پیلا حصہ	ژمب، ژیمب	بہت اندھیرا
ژند	تھکن	ژندکنگ	تھکا دینا
ژندیگ	تھکا ہوا	ژنگوک	جھولا
ژوب	بلوچستان کا علاقہ	ژول	بہت تھکنا
ژولنگ	تھکا کر چور چور کرنا	ژمب	اندھیری جگہ
ژیمبارگ	اچانک تیز آواز	ژیل	تھک کر چور ہونا
ژینگوک	بچوں کا جھولا	ژینگگ	جھولنا

(س)

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
ساچان	ہوا	ساہ دار	جاندار
سارت	سرد	سارتی	سردی
ساڑینگ	بہلانا	سازگ	بنانا
سالناک	سالنامہ	سالونک	دولہا
سانگ	رشتہ	سایگ	سایہ
سبارگ	دوپہر کا کھانا	سُبک	ہلکا
ستا	تعریف	سِنگ	اچھالنا
سُچِک	جلنا	سُرگ	ہلنا
ساروک	بچا ہوا، جھوٹا	سُرینگ	ہلانا
سرتگ	باسی	سرجاہ، سرجہ	تکیہ
سرجنگ	مغز ماری کرنا	سررند	کنگھی
سرسند	جدا کرنا	سرشودگ	سردھونا
سُرک	جھانکنا	سُرءِکپگ	اوپر گرنا
سرگال	عنوان	سرگیجگ	اوپر چڑھانا
سرمچار	بہادر	سروپ	سیب
سریگ	دوپٹہ	سیرمگ	سرمہ
سرین	کمر	سستا	فکر، خیالات
سِدگ	ٹوٹنا	سک	سخت
سک، کچک	کتا	سگندان	معدہ
سل، چل	میلا	سلاہ	ہتھیار
سمبھینگ	سنگھار کرنا	سنٹ	بانجھ عورت

(ش)

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
شاتکامی،شاد	خوشی	شادوشادی	بندر
شالکوٹ	کوئٹہ کا پرانا نام	شام	رات کا کھانا
شانگ	الٹی کرنا	شاھیم	ترازو
شپادپاد	ننگے پیر	شپ	رات
شُت	گیا	شِترگ	پھسلنا
شُد	بھوک	شِذت	جنگ جھگڑا
شُدلاپ	بھوکے پیٹ	شُدیگ	بھوکا
شرف،شرفدار	عزت،عزت دار	شُررنگ	خوبصورت
شریدار	حصہ دار	شَشُمی	چھٹا
شِکم	پیٹ	شکیگ	مشکوک ہونا
شگان	طعنہ	شموشگ	بھول جانا
شمئے	آپکا	شِنک	بکری کا بچہ
شِنگ	پھیلانا	شوانگ	چرواہا
شودگ	دھونا	شوم	بدبخت
شوزز	ہرا	شونکار	ایڈیٹر
شون	نشان	شھارگ	لمبا کرنا
شھباز	باز	شھزادگ	شہزادہ
شھمات	تھپڑ	شیپتال	ابدال
شیدا	پاگل	شِھم	ادب،احترام
شوہاز	ڈھونڈنا،معلوم کرنا	شیرزال	دلیر عورت
شیوارگ	ہوشیار کرنا	شیریں	میٹھا

(ک)

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
کاجا	مونگ پھلی	کار	کام
کاربندگ	کام کے لیے کہنا	کارچ	بڑا چاقو
کاردار	سیکریٹری	کارزانت	استاد، ہنرمند
کارگال	گرامر	کارگشاد	ممبر
کارگاہ	کام کی جگہ	کارمستر	ڈیوٹی آفیسر
کاشیگ	کانچ کا برتن	کاکا	چچا
کاگد	کاغذ	کامپول	کھوپڑی
کانٹ	سینگ	کانگڑو	پتنگ
کاگلی	کوا	کانیگر، کاریگر	بیل
کباٹ	الماری	کپتہ دل	کمزوردل
کپکپ، سواس	لکڑی کے جوتے	کپگ	گرنا
کپنجر	تیتر	کپوت	فاختہ
کپوور	کبوتر	کت	کیا
کٹ	کمائی	کِقار	چپکلی
کُٹگ	پیسنا، ٹکڑے کرنا	کُٹم	قبیلہ
کُجا، کُجانگو	کہاں	کُچل	کڑوا
کَچک	خارش	کدوک	گھونسلا
کُر	بہرا	کور	اندھا
کرپاس	کپاس	کُرشی	کرسی
کرکینک	سیپ	کِرم	کیڑا
کروس	مرغا	کِریہ	کرایہ

(گ)

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
گار	گم	گارسیاہ	تباہ و برباد
گال	لفظ	گالئک	ٹائپ رائٹر
گال جوڑ	کمپوزیٹر، کمپوزنگ	گالوار	لب ولہجہ، تلفظ
گام	چال	گامیش	بھینس
گپ	گال	گپ، جبر	بات، باتیں
گپت	خریدا	گفتار	قول، اقوال
گپ ءُ رپ	گفتگو	گٹ	گلا
گجر	گاجر	گچل	مصیبت
گدام	گودام	گد	کپڑا
گڈگ	گٹھلی	گراب	کشتی
گراک	خریدار	گراگ	کوا
گران	مہنگا	گراں بار	وزنی
گرانڈ	دُنبہ	گروچیل	ہاتھاپائی
گروینگ	گھومنا، تفریح کرانا	گزن	بھوک
گرک	بھیڑیا	گرکان، گرزینگ	گھسیٹنا
گرماگ	گرمی کا موسم	گرندگروک	آسمانی بجلی کی کڑک
گریوگ	رونا	گرس، لوگ	گھر
گوشگ	کہنا	گگو	الو
گگی	صراحی	گلاٹک	بیا
گلگ	شکایت	گلمب	گھونٹ
گلینگ	باہر نکالنا، بھگانا	گندگ	دیکھنا

(ل)

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
لاپ	پیٹ	لاپ درد	پیٹ کا درد
لاڈک	لاڈلا، پیارا	لانچ	کشتی
لٹ	عصا، لکڑی	لِڈک	دُم
لَج	شرم، حیا	لجو	شرمیلا
لِچگ	چکنا	لچکار، لچہ کاری	شاعر، شاعری
لَڈگ، لَڈ بوج	کوچ کرنا	لِرت پرت	اسبابِ زندگی
لِڑینگ	خراب کرنا	لُک	لُو
لِک، مِک	کھڑے ہونا	لگاشگ	رگڑنا
لگام	مہار	لرزگ	لرزنا
لگتمال	پیروں کے نیچے آنا	لگشگ	پھسلنا
لگ	لگنا	لگاش، لگاشگ	رگڑ، رگڑنا
لگور	بزدل	لِلک	زبان
لِمپ	ریٹھ	لُنٹ	ہونٹ
لُنڈ	کنوارا	لوپ	گرہ، گرفتار، پھنسنا
لوٹ	مطالبہ	لوکی	شادی کی دعوت
لوگ	گھر	لوڈُک	کپڑا
لونجان	لٹکنا	لوھیگ	برتن
لھڑ	جوش	لیب	کھیل
لیب جاہ	کھیل کا میدان	لیبوک	کھلونا
لیڑو	تراوٹ	لکگ، نبشتہ کنگ	لکھنا
لیزگا	پاجامہ	لنگ	لنگڑا

(م)

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
ماپ	ماپ	مات، ماس	ماں
ماتو، ماسو	سوتیلی ماں	ماتی لنکک	انگوٹھا
ماڈگ، ماڈگین	مادہ	مار	سانپ
مارگر	جوگی	ماسی	خالہ
مال ٹڈی	جاگیر، جائیداد	مان بندگ	غصہ کرنا، جھاڑنا
مانجاہ	احمق، فضول، بیکار	مان ریچگ	زبردستی ٹھونسنا
ماہتاک	ماہنامہ	ماھتاپ	چاندنی
ماھکان	چاند کی روشنی	ماھیگ	مچھلی
ماھگر	چاند گرہن	ماھیگ گر	مچھیرا
ماھین	چاند کی طرح	مبارکی	مبارکبادی
مجاز	نخرہ، غرور، تکبر	مچ	کھجور کا درخت
مچاچ	بھنویں	مداری	تماشا
مُرت	مرگیا	مُرچی، مروچی	آج
مرد، مردک	آدمی	مُرو	مت جاؤ
مردچاں	آجکل	مڑ	جنگ
مڑاہدار	خوددار، عزت دار	مڑوک	لڑاکا
مُزن، مزنی	بڑا، بڑائی	مزن بیمناک	بہت خوفناک
مزن دل	بڑے دل والا	مُودہ، مستاگ	خوشخبری
مُس	پیشاب	مُکسک	مکھی
مُشت	مکا	مُشک	مالش کرنا
مُشک	چوہا	مشوک	نسوار

(ن)

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
نابکار	بےفائدہ، منحوس	نابزانت	نادان، نابلد
نابور	ڈھیلا، سست	ناپگ	ناف
ناتپاک	نااتفاق	ناتوان	کمزور، بےبس
ناتک	ڈرامہ	ناچو	ڈانسر، ناچنے والا، والی
نادراہ	بیمار	نادراجاہ	ہسپتال
نادینگ	بٹھانا	نارشت	سالن
نازرک	نازک	ناسرپد	جاہل
ناکو	چچا	ناکوزتک	چچازاد
نالگ	فریاد کرنا	نبشتانک	آرٹیکل، مضمون
نپ	فائدہ	نپاد	لحاف
نپٹ	منحوس	نداگ	تماشا
ندکار	ادیب، شاعر	ندکاری	ادب، ادبی
نرندگ	بڑبڑانا	نریان	گھوڑا
نزور	کمزور	نشار	بہو
نشت	بیٹھا	نندگ	بیٹھنا
نندوپاد	اٹھنا بیٹھنا	نُوک	شیرخوار بچہ
نکلینک	مرغی	نگیز	مسور کی دال
نماسگ	پوتے، پوتی	نمدی	خط
نگار	نل	نوادگ	پیکھا
نودربر	شاگرد	نوشگ	بیا
نوک پتاک	بالکل نیا	نیمون	بہانہ

(و)

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
واب	نیند	واہجاہ	بیڈروم،خوابگاہ
واپار	سوداگری	واچکار	بوس،مالک
واد	نمک	وادآپ	شوربہ
وادوک،سورنام	نمکین	وار	خوار،پریشان
واریگ	کھلانا	وامدار	قرضدار
وال	گز	وام	ادھار
وانگ	پڑھنا	واھند،حدابند	مالک
وانگ	بدھو،ڈھیلا	وانگی	کتاب
وانیوک	استاد،پڑھانے والا	واھگ	خواہش
وپسگ	سونا	وپتگیں	سویاہوا
وت کُشی	خودکشی	وت سر	بے پروا
وتاس	پستول	وڑگ	بڑھنا
ور	کھاؤ	ورگ	کھانا
ورنا	جوان	وڑ	نمونہ،طریقہ
وزبت	حمد،نعت	وڑنامی	نیک نامی
وسوگ،وسیگ	ساس	وش	اچھا،مزیدار
وش آتک	خوش آمدید	وشان	راضی نامہ،راضی
وشبو	خوشبو	وشتام	ذائقہ دار
وش نبیس	خوشنویس	وَگگ	بھونکنا،بک بک کرنا
ونڈ	حصہ	وھد	زمانہ
ویل	آوارہ،چھوڑنا	ولد	چالاک،شیطان

(ھ ہ)

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
ھاُئی	توفیق، ہمت	ھارگ	سوکھی کھجور
ھالیگ	خالی	ھالگ	آڑو
ھبکّہ	حیران	ھچتار	لگڑ بگڑ
ھُپ	پھونک	ھژ مال	پھینکنا
ہر چ، ہر چی	کوئی، ہر کوئی	ہر چند، ہر چنت	ہر طرح
ہمک رند، ہمک بر	ہر دفعہ	ھفتگی	ہفتہ وار
ہفت رنگ	سات رنگ	ھپوک	غبارہ
ھُپ کنگ	پھونک مارنا	ہُٹ	ضد
ہجبر	کبھی بھی	ھچ نہ	کچھ نہیں
ھڈ	ہڈی	ھڈ وسک	کمزور، لاغر
ھر پیم، ھر چنت	ہر طرح	ھر جاہ	ہر جگہ
ھر چ کارے	ہر کام	ھر ویں	سب سے چھوٹا
ھر دمان، ھر وھدی	ہر وقت	ھر کجام، ھر کس، ھر یکے	ہر کوئی
ھر گور، ھر نیمگ	ہر طرف	ھر وجگ، پر وشگ	تھوڑنا
ھرید	قیمت، حیثیت	ھڑ ونگ	گہرا کھڈا، سوراخ
ھکل	ڈانٹا	ھلیگ	سگا
ھیل	عادت	ھلاس	ختم
ھلوت	کانا پھوسی	ھلاینگ	چلانا
ھما	وہی	ھمالی	مزدوری
ھم سر، ھم بالاد	ہم عمر	ھمبل	دوست
ھکل	ڈانٹ	ھلگ	ہچکی
ھم زامات	ہم زلف	ہم سستا	ہم خیال

(ی ے)

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
یات	یاد	یاد کنائینگ	یاد کرانا
یاتگ	آیا	یاتگار	یادگار
یات گیجگ	یاد دلانا	یاتگیری	یادگیری
یازدہ	گیارہ	یار	دوست،محبوب
یایگ	آنا	یک	ایک
یکیں	ایک ہی	یک بندی	اتفاق،ایکا
یک ٹک	نشانہ،نشانے پر	یک جان	ایک جان
یک جہانی	بےدین،گمراہ	یک رد	ایک قطار،لائن سے
یک رندے،یکبرے	ایک مرتبہ	یک رھبد	ایک طریقہ
یک زبان	ایک زبان	یک زد	زخمی کرنا، بہت مارنا
یکپارگی،یپارگی	ایک ہی مرتبہ	یک سد	ایک سو
یک کش	ایک طرف،ہمیشہ	یک چیم،یکڈول	ایک جیسا
یک چم،تچم	ایک آنکھ	یک جاہ،یجاہ	ایک ہی جگہ
یکدل،یدل	ایک دل	یک شپ،یشپ	ایک رات
یک انا گہ	اچانک	یک ٹیک،یکوئی	مسلسل
یک رنگ	ہم رنگ	یک رد	ایک قطار،ایک لائن
یک کر	ایک طرف	یک شمبے	اتوار
یک کنڈے	ایک کونہ	یک یک	ایک ایک
یکے کپے	ایک آدھا	یک گپ	ایک بات
یک مُشت	متفق،اتفاق	یک ہمگ	ایک طرف
یلہ،یل کنگ	چھوڑنا	یلہ دل	دل پھینک

سبق ۱۹

گھر اور گھریلو زندگی سے متعلق مفردات

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
لوگ	گھر	کوٹی	کمرہ
واب جاہ	خواب گاہ	اوتاک	مہمان خانہ
گرمیں آپ	گرم پانی	سردیں آپ	ٹھنڈا پانی
چُل	باورچی خانہ	کاشی	پلیٹ
کفگیر، استان	بڑا چمچہ	گالیچہ	قالین
تگرد	چٹائی	تاک	دروازہ
کوچ	صوفہ	پسیل	باتھ روم
نَل	نلکہ	آدینک	آئینہ
مقراض	قینچی	سوچن	سوئی
بندیگ	دھاگہ	دوچگ	سینا
ھاجگ	ناڑہ	روپگ	جھاڑو
کباٹ	الماری	تانکی	ٹینکی
گوازگ	جھولا	کاچ	شیشہ
بالشت، سرجہ	تکیہ	بان	چھت
تات	چارپائی	مُٹ	مٹکا
تاس	آبخورہ	کڑی	کنڈی
چُل	چولہا	تالی	پلیٹ
قدح	پیالہ	کوش	جوتا
گھگلی	صراحی	تتی	توا

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
تحت	چارپائی	پٹی	صندوق
گاسیلٹ	مٹی کا تیل	ہیران، کاشی	برتن
دیگ	ڈھکن	مُجل	دیگ
دانچوپ	امام دستہ	بیلو	بیلن
تاوک	چکرا	تتں	توا
گندل	بستر	چمٹو	چمٹا
کنجی	چابی	قُبل، قلف	تالا
دیوال	دیوار	بتی	بلب
گواتو، گوات گچین	پنکھا	گد	کپڑا
مندریگ	انگوٹھی	گچین	چھنی
آرت	آٹا	برنج	چاول
روپگ	جھاڑو	کڑو	کنڈی
دار	لکڑی	ٹپاو، بوپ	لحاف
تاپگ	پتھر کا توا	لوھیگ	پتیلا، دیگچی
ھسک، کنگیر	بڑا چمچہ	چمچی	چمچہ
جمکہ	جھومر	سرمگ	سرمہ
فیروزہ	نگینہ	کنجل	کاجل
نقاب	گھونگھٹ	ساعت	گھڑی
دُر	جھمکا	ھنی، ہنی	مہندی
مزواک	مسواک	سرمگدان	سرمہ دانی
سرزند	کنگھی	آویز، بالیک	بالی
پاگ	پگڑی	کُلاہ	ٹوپی
پشک	قمیص	سریگ	دوپٹہ

سبق ۲۰

گھر اور گھریلو زندگی سے متعلق مفردات کا جملوں میں استعمال

بلوچی	اردو
اے منی لوگ انت	یہ میرا گھر ہے
آرتاں ماں چگّی ءَ بچان	آٹا چھانی میں چھان لو
قدح چہ آپ پُرّ انت	پیالہ پانی سے بھرا ہوا ہے
کھگّی ءِ آپ سرد انت	صراحی کا پانی ٹھنڈا ہے
چُلّ ءَ دار جیر دے	چولہے میں لکڑی ڈال دو
دریگ ءَ بند کن	کھڑکی بند کر دو
تاپگ گرم انت	پتھر کا توا گرم ہے
بانک ماں جنتر ءَ آرتاں ورشگا انت	مالکن چکّی میں آٹا پیس رہی ہے
تئی نپاد ءِ رنگ سُہر انت	تیرے لحاف کا رنگ سُرخ ہے
برنج ءَ لوھیگ ءَ کن	چاول برتن میں ڈال دو
منی لوگ تچکور ءَ انت	میرا گھر تچکو رمیں ہے
سر رند ءَ بیار منا دئے	کنگھی لا کر مجھے دو
مقراض ءَ گوں گد ءَ بُرّ	قینچی سے کپڑا کاٹ لو
مہمان گالیچ ءِ سرا نشتگ انت	مہمان قالین پر بیٹھے ہیں
چکاں نپاد چِّچ کت و وپت انت	بچے لحاف بچھا کر سو گئے
چکانی گد کباٹ ءَ ایر انت	بچوں کے کپڑے الماری میں رکھے ہیں
بالشت ءَ سر ءِ جیر ءَ کن و وپس	تکیہ سر کے نیچے رکھ کر سو جاؤ
آرتاں ماں چگّی ءَ بچان	آٹا چھانی میں چھان لو
پت و مات تاتے ءِ سرا نشتگ انت	امی ابو چارپائی پر بیٹھے ہیں
داراں چُلّ ءِ جیر ءَ بدئے	لکڑیاں چولہے کے نیچے دے دو

سبق ۲۱

گفتگو

	بلوچی	اردو
سوال:	زاناں اوتاک ءَ شُلوگ ءِ دَرانت؟	کیا مہمان خانہ گھر سے باہر ہے؟
جواب:	ہلے اوتاک چلوگ ءِ دَرانت	ہاں مہمان خانہ گھر سے باہر ہے
سوال:	قدح ءَ چی مان انت؟	پیالے میں کیا ہے؟
جواب:	قدح ءَ آپ مان انت	پیالے میں پانی ہے
سوال:	نپاد گجا انت؟	لحاف کہاں ہے؟
جواب:	نپاد تخت ءِ سرا انت	لحاف چارپائی پر ہے
سوال:	بالشت گجا انت؟	تکیہ کہاں ہے؟
جواب:	بالشت گندل ءِ سرا انت	تکیہ بستر پر ہے
سوال:	دیگ ءَ چے مان انت؟	دیگچی میں کیا ہے؟
جواب:	دیگ ءَ گوشت مان انت	دیگچی میں گوشت ہے
سوال:	اے دیگ چہ چیز ءَ گت؟	یہ دیگچی کس چیز کی ہے؟
جواب:	اے رودءِ دیگ انت	پیتا نبے کی دیگچی ہے
سوال:	دیگ گجا انت؟	دیگچی کہاں ہے؟
جواب:	دیگ چُل ءِ سرا انت	دیگچی چولہے پر ہے
سوال:	آرتاں کئے ورشگا انت؟	آٹا کون پیس رہا ہے؟
جواب:	بانک آرتان ءِ ورشگا انت	مالکن آٹا پیس رہی ہے
سوال:	زاناں تا پگ سرد انت؟	کیا توا ٹھنڈا ہے؟
جواب:	نتا پگ انگت ءَ گرم انت	نہیں توا ابتک گرم ہے
سوال:	سرزند گجا ایرانت	کنگھی کہاں رکھا ہے
جواب:	سرزند کباٹ ءَ ایرانت	کنگھی الماری میں رکھی ہے

سبق ۲۲

درس گاہ سے متعلق مفردات

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
وانگ	پڑھنا	وانگی	کتاب
دربرجاہ	اسکول	شہ دربرجاہ	یونیورسٹی
وانگ جاہ	مدرسہ، اسکول	وانگی، وانگیاں	کتاب، کتابیں
کرشی	کرسی	ربڑ	ربڑ
مُس، دوات	روشنائی، سیاہی	کاگد	کاغذ
استاذ، معلم	استاد	مستریں استاد	ہیڈ ماسٹر
چاکنک	چاک	بورٹ	تختہ سیاہ
فراش	چپراسی	ساپو	ڈسٹر
دربری	درسی کتاب	رد	درجہ کلاس
اول رد	پہلی جماعت	نودربر	شاگرد
طالب	شاگرد، متعلم	درونت	سبق
آب	حرف	آبان	حروف
اوشت	ساکن	زانگ	جاننا، علم
قُبل	تالا	کلیت	چابی
مداد، پلس	پنسل	لوت	بستہ، تھیلا
ہم رد	ہم جماعت	نبشتہ	لکھنا
وانگ	پڑھنا	دومی رد	دوسری جماعت
مستر رد	مانیٹر	پیس	فیس
خط	لکھائی	ہشتمی رد	نانوی

سبق ۲۳

درس گاہ سے متعلق مفردات کا جملوں میں استعمال

بلوچی	اردو
اے منی درٛبرجاہ انت	یہ میرا اسکول ہے
من وتی وانگی ءَ وانان	میں اپنی کتاب پڑھتا ہوں
تو وتی درونت ءَ نبیسے	تم اپنے سبق کو لکھتے ہو
چہ ایشی ءَ خط پہتہ بیت	اس سے خط پختہ ہوتا ہے
استاذ کرسی ءَ سرا نشتگ	استاد کرسی پر بیٹھا ہے
من بلوچی ءَ اوّلی وانگی ءَ وانگ اوں	میں بلوچی کی پہلی کتاب پڑھ رہا ہوں
اے باز جوانیں وانگی انت	یہ بہت اچھی کتاب ہے
بورٹ ءِ رنگ سیاہ انت	بورڈ کا رنگ کالا ہے
منی درٛبرجاہ باز جوان انت	میرا اسکول بہت اچھا ہے
اے منی وانگی انت	یہ میری کتاب ہے
احمد وتی درونت ءَ نبیسیت	احمد اپنا سبق لکھتا ہے
نبیسگ جوانیں کار انت	لکھنا اچھا کام ہے
تو درٛبرماں پٹ ءَ لیب ءَ انت	طالبعلم میدان میں کھیل رہے ہیں
طالب تگرو ءِ سرا نشتگ انت	طالبعلم چٹائیوں پر بیٹھے ہیں
تو بلوچی ءِ اوّلی وانگی ءَ وانگ ءَ ئے	تم بلوچی کی پہلی کتاب پڑھ رہے ہوں
آ اوّلی رِدہ ءِ طالب انت	وہ پہلی جماعت کا طالبعلم ہے
استاذ بورٹ ءِ سرا نبیسگ ءَ انت	استاد بورڈ پر لکھ رہا ہے
وتی درونت ءَ یاد کن	اپنا سبق یاد کرو
من ہمک روچ درٛبرجاہ ءَ رواں	میں روزانہ اسکول جاتا ہوں
وتی استاذ ءِ عزت ءَ بکن	اپنے استاد کی عزت کریں

سبق ۲۴

گفتگو

	بلوچی	اردو
سوال:	نودربر کجا نشتگ انت؟	طالبعلم کہاں بیٹھے ہیں؟
جواب:	نودربر تگردانی سرا نشتگ انت	طالبعلم چٹائیوں پر بیٹھے ہیں
سوال:	احمدءِ وانگی کجا انت؟	احمد کی کتابیں کہاں ہیں؟
جواب:	احمدءِ وانگی ماں لوتءَ انت	احمد کی کتابیں بستے میں ہیں
سوال:	استاذ بورڈءِ سرا چے نبیسگءَ انت؟	استاد بورڈ پر کیا لکھ رہا ہے؟
جواب:	استاذ بورڈءِ سرا اروونت ءُ نبیسگ انت	استاد بورڈ پر سبق لکھ رہا ہے
سوال:	وانگءِ رند طالب کجا رونت؟	پڑھنے کے بعد طالبعلم کہاں جاتے ہیں؟
جواب:	وانگ رند طالب وتی لوگءَ رونت	پڑھنے کے بعد طالبعلم اپنے گھر جاتے ہیں
سوال:	واحد! منی مداد کجا انت؟	واحد! میری پنسل کہاں ہے؟
جواب:	عابد! تئی مداد ماں تئی لوتءَ انت	عابد! آپکی پنسل آپ کے بستے میں ہے
سوال:	اسلم کجام رودءِ وانگءَ انت؟	اسلم کونسی جماعت میں پڑھ رہا ہے؟
جواب:	اسلم ماں دومی رودءِ وانگءَ انت	اسلم دوسری جماعت میں پڑھ رہا ہے
سوال:	اے کجام وانگی انت؟	یہ کونسی کتاب ہے؟
جواب:	اے اسلامیاتءِ وانگی انت	یہ اسلامیات کی کتاب ہے
سوال:	ایشیءِ نام چی انت؟	اس کا نام کیا ہے؟
جواب:	ایشیءِ نام حقیں دین انت	اس کا نام سچا دین ہے
سوال:	استاذ کجا نشتگ؟	استاد کہاں بیٹھا ہے؟
جواب:	استاذ کرسیءِ سرا نشتہ	استاد کرسی پر بیٹھا ہے
سوال:	اے کئی وانگی انت؟	اے کس کی کتاب ہے؟
جواب:	اے منی وانگی انت	اے میری کتاب ہے

سبق ۲۵

دن، موسم اور وقت سے متعلق مفردات

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
روچ	دن	نیم روچ	دوپہر
شپ	رات	نیم شپ	آدھی رات
صبح	صبح	شپ روچ	دن رات
بیگاہ	شام	پیشین	بعد دوپہر
ہنوں	ابھی	کدی کدی	کبھی کبھی
تا حال	اب تک	صبح بیگاہ	صبح شام
مروچی، مرچی	آج	باندا	آنے والا کل
زیک، زی	گذشتہ کل	دوشی	گذشتہ شب
پوشی	پرسوں	پرامپوشی	ترسوں
پیری، پرمپوشی	گذشتہ سے گذشتہ کل	امسال	اس سال
پارگیں سال،	گذشتہ سال	گوستگیں سال	گذرا ہوا سال
گوستگیں ماہ،	گذشتہ مہینے	مرچی شپ، امشپی	آج رات
باندا شپ	کل رات	ثانیہ	سیکنڈ
ساعت، کلاک	گھنٹہ	آدینگ	جمعہ
شنبہ	ہفتہ	یک شنبہ	اتوار
دوشنبہ	پیر	سہ شنبہ	منگل
چارشنبہ	بدھ	پنج شنبہ	جمعرات
زمستان	موسم سرما	گرماگ	موسم گرما
ہتم	موسم بہار	سہیل	موسم خزاں

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
بشام	موسم برسات	بام	تڑکا
گوربام	تڑکا کے قریب	امبری	اس سال
پاری	گذشتہ سال	پیراری	گذشتہ سے پیوستہ سال
صدسال	سوسال	زمانگ	زمانہ
مروچاں، مرچاں	آجکل	ہور، ھور	بارش
گوات	ہوا	ہورہ ترمپ	بارش کا قطرہ
زوریں ہور	تیز بارش	سیاہیں جمبر	کالے بادل
ہورساہ	بارش کا امکان	برپ	برف
برپ گواری	برفباری	سرد	ٹھنڈی
گوارگنگ	سردی لگنا	لرزیگ	کانپنا
ترونگل	اولے	گرم کنگ	گرمی لگنا
ٹک	لو	نمب	نمی
لوڑ	طوفانی ہوا	ہار	سیلاب
زمین چنڈ	زلزلہ	ٹُک	حبس
نوک	نیا چاند	ماہ	چاند
ماہکان	چاندنی	ماہ گر	چاند گرہن
روچ گر	سورج گرہن	سارت	ٹھنڈا
گرم	گرم	روائیرشت	مغرب
روودرآہت	مشرق	قطب	شمال
جہل	جنوب	جہل	نیچے
چیرا	نیچے	برزا	اوپر
چپ	بایاں	راست	دایاں

سبق ۲۶

دن، موسم اور وقت سے متعلق مفردات کا جملوں میں استعمال

بلوچی	اردو
ماں ہفتگ ءَ ہفت روچ انت	ہفتہ میں سات دن ہیں
دوازدہ ماہانی یک سالے بیت	بارہ مہینوں کا ایک سال ہوتا ہے
مروچی یک شنبہ انت	آج اتوار ہے
زی شنبہ ءِ روچ بوتگ	کل ہفتے کا دن تھا
باندا منی پت گوادر ءَ روت	کل میرا باپ گوادر جائے گا
اے رندی مزنین عید زمستان ءَ کپیت	اس دفعہ عید الاضحیٰ سردیوں میں ہوگی
آدینگ مسلمانانی مزنین روچ انت	جمعہ مسلمانوں کا بڑا دن ہے
ہتم آتکگ کہ مرغانی توار انت	بہار آئی ہے کہ پرندے چہچہا رہے ہیں
لُک مردم ءِ دیم ءَ سوچیت	لو انسان کے چہرے کو جلاتی ہے
ہتم وتی مٹ وت انت	بہار اپنا جواب نہیں رکھتی
بشام ءَ درچک سرسبز بنت	برسات میں درخت سرسبز ہو جاتے ہیں
نوک ءِ چہاردہمی شپ ءَ ماہکان بیت	چاند کی چودھویں کو چاندنی ہوتی ہے
امشپی مئے لوگ ءَ مہمان کاینت	آج رات ہمارے گھر مہمان آئینگے
پیری پاکستان ءَ ماہ گر بوتگ	پرسوں پاکستان میں چاند گرہن ہوا تھا
ہورانی موسم انت	بارشوں کا موسم ہے
مظفر آباد ءَ سک مزنیں زمین چنڈے بوتگ	مظفر آباد میں بہت زبردست زلزلہ آیا تھا
من سہ شنبے روچ ءَ کراچی ءَ کایاں	میں منگل کو کراچی آونگا
زمستان چہ گرماگ ءَ وش تر انت	سردیاں گرمیوں سے بہتر ہیں
ہورانی موسم انت	بارشوں کا موسم ہے
مئے گورا گرماگ ءَ سک ہور بیت	ہمارے ہاں گرمیوں میں بہت بارشیں ہوتی ہیں

سبق ۲۷

گفتگو

	بلوچی	اردو
سوال:	مروچی موسم چون انت؟	آج موسم کیسا ہے؟
جواب:	مروچ روچ سک تر ند انت	آج سورج کی گرمی تیز ہے
سوال:	اسلم! تو چہ واب ءَ کدی پاد کا ئے؟	اسلم! آپ نیند سے کب بیدار ہوتے ہیں؟
جواب:	من بام ءِ وھد ءَ چہ واب ءَ پاد کایاں	میں تڑکے کے وقت نیند سے بیدار ہوتا ہوں
سوال:	امبری ملک ءِ حال چون انت؟	اس دفعہ ملک کی حالت کیسی ہے؟
جواب:	چہ اللہ ءِ فضل ءَ امبری ملک وش حال ات	اللہ کے فضل سے اس سال ملک خوشحال تھا
سوال:	پاری ملک ءِ چے حال اَت؟	گذشتہ سال ملک کی حالت کیسی تھی؟
جواب:	پاری ھور ءُ نہ گوارت پمیشکا	گذشتہ برس بارش نہ ہوئی اس لئے
	ملک ءَ ڈکال اَت	ملک میں قحط رہا
سوال:	یارو! تو ورک ورک ءَ کجا نگو سر گپتگے؟	یارو! آپ جلدی جلدی کہاں جارہے ہوں؟
جواب:	بازار ءَ روگاوں پہ سٹ وسودا یا	بازار جارہا ہوں خریداری کے لیے
سوال:	زانا چہ حبر انت؟	کیوں کیا بات ہے؟
جواب:	امشپی مے لوگ ءَ لہتیں مہمان پیداک انت	آج رات ہمارے گھر کچھ مہمان آرہے ہیں
سوال:	باندا چہ روچ انت؟	کل کونسا دن ہے؟
جواب:	اماں! باندا یکشنبہ ءِ روچ انت	امّی! کل اتوار ہے
سوال:	درچک ودار کجام مُدت ءَ سرسبز بنت؟	درخت وڈالی کس موسم میں سرسبز ہوجاتے ہیں؟
جواب:	ماں شام ءَ درچک ودار سرسبز بنت	برسات میں درخت وڈالیاں سرسبز ہوجاتی ہیں
سوال:	شمے گور ءَ کدی ھور بیت؟	آپ کے ہاں کب بارشیں ہوتی ہیں؟
جواب:	مے گور ءَ گرماگ ءَ باز ھور بیت	ہمارے ہاں گرمیوں میں بہت بارشیں ہوتی ہیں

سبق ۲۸

رشتہ داروں سے متعلق مفردات

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
پت	باپ	براث، براس	بھائی
برازات	بھتیجہ، بھتیجی	مرد	خاوند، آدمی
ناکو	چچا، ماموں	زامات	داماد، بہنوئی
بُلُک	دادی، نانی	نشار	بہو
تُرُزوزات	خالہ زاد	سالونک	دولہا
جنیں چک	کنواری لڑکی	لوگ واجہ	شوہر
وسرک	سالا	لوگ بانک	بیوی
سُور، عاروس	شادی	چکو	سوتیلا بیٹا، بیٹی
نماسگ	نواسہ، پوتا	جنوزام	بیوہ
ھپوک	سوکن	دُسکیچ	نند
بُچک	بیٹی	ہم جراث	جٹھانی، دیورانی
مات	ماں	تُرُو	خالہ، پھوپھی
چُک	بیٹا، بیٹی	گُہار	بہن
گُہارزات	بھانجا، بھانجی	بچ	بیٹا
بانور	دلہن	ورنا	جوان
گُنڈ	کنوارا	ماتو	سوتیلی ماں
چورو	یتیم	جن	بیوی
پیرُک	دادا، نانا	ناکوزات	چچازاد بھائی، بہن
زھگ	لڑکا	سانگ	منگنی
پِتو	سوتیلا باپ	وسیگ	ساس

سبق ۲۹

رشتہ داروں سے متعلق مفردات کا جملوں میں استعمال

بلوچی	اردو
تئی پت کجا انت ؟	تیرا باپ کہاں ہے؟
منی چار چک انت	میرے چار بچے ہیں
اگاں جنت ءلوٹے، مات ءحذمت بکن	اگر جنت چاہتے ہوں، ماں کی خدمت کرو
واجہ خیر محمد ندوی منی پیرک انت	واجہ خیر محمد ندوی میرا دادا ہے
مریم یوسف ءلوگ بانک انت	مریم یوسف کی بیوی ہے
فتح محمد رزاق ءنا کو انت	فتح محمد رزاق کا چچا ہے
نچکو ءکس دوست ندار یت	سوتیلے بیٹے کو کوئی دوست نہیں رکھتا
منی پیروک ءنام گمانی انت	میرے دادا کا نام گمانی ہے
چوروءسرا دست ءمُش	یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرو
منی جاروس ءبیست سال بوت انت	میری شادی کو بیس سال ہو گئے
آصف منی زامات انت	آصف میرا بہنوئی ہے
آصف فیصل ءبرات انت	آصف فیصل کا بھائی ہے
رشید حبیبہ ءمرد انت	رشید حبیبہ کا شوہر ہے
صابرہ ءنا کو ءنام یوسف انت	صابرہ کے سُسر کا نام یوسف ہے
ماہ بی بی رفیق ءنا تو انت	ماہ بی بی رفیق کی سوتیلی ماں ہے
احمد منی نا کو انت	احمد میرا چاچا ہے
طارق منی نا کو انت	طارق میرا ماموں ہے
حاجی علی محمد طارق ءپت انت	حاجی علی محمد طارق کا باپ ہے
نور محمد ءُ فتح محمد دوئیں برات انت	نور محمد اور فتح محمد دونوں بھائی ہیں
عبدالوحید رازق ءبچ انت	عبدالوحید رزاق کا بیٹا ہے

سبق ۳۰

گفتگو

	بلوچی	اردو
سوال:	اے بچک کئی چُک انت؟	یہ لڑکا کس کا بیٹا ہے؟
جواب:	اے احمدءِ چُک انت	یہ احمد کا بیٹا ہے
سوال:	مریم کئی لوگ بانک انت؟	مریم کس کی بیوی ہے؟
جواب:	مریم یوسفءِ لوگ بانک انت	مریم یوسف کی بیوی ہے
سوال:	مریم کئی گہار انت؟	مریم کس کی بہن ہے؟
جواب:	مریم یاسرءِ گہار انت	مریم یاسر کی بہن ہے
سوال:	اسماعیل کئی برات انت؟	اسمٰعیل کس کا بھائی ہے؟
جواب:	اسماعیل احمدءِ برات انت	اسماعیل احمد کا بھائی ہے
سوال:	یوسف کئی لوگ واجہ انت؟	یوسف کس کا شوہر ہے؟
جواب:	یوسف مریمءِ لوگ واجہ انت	یوسف مریم کا شوھر ہے
سوال:	احمدءِ بلُک ءِ نام کے انت؟	احمد کی نانی کا نام کیا ہے؟
جواب:	احمدءِ بلُک ءِ نام فاطمہ انت	احمد کی نانی کا نام فاطمہ ہے
سوال:	رشید حبیبہءِ چی انت؟	رشید اور حبیبہ میں کیا رشتہ ہے؟
جواب:	رشید حبیبہءِ مرد انت	رشید حبیبہ کا شوہر ہے
سوال:	فیصل سمیرءِ چی انت؟	فیصل اور سمیر میں کیا رشتہ ہے؟
جواب:	فیصل سمیر ناکوزات انت	فیصل اور سمیر چچازاد بھائی ہیں
سوال:	زینت و ناصر میان ءِ چی رشتہ انت؟	زینت اور ناصر کے درمیان کیا رشتہ ہے؟
جواب:	زینت ناصرءِ تُرو انت	زینت ناصر کی خالہ ہے
سوال:	وحیدءِ وسیگ ءِ نام کے انت؟	وحید کی ساس کا نام کیا ہے؟
جواب:	وحیدءِ وسیگ ءِ نام شمسا تون انت	وحید کی ساس کا نام شمسا تون انت

	بلوچی	اردو
سوال:	فتح محمد کئی ناکو انت؟	فتح محمد کس کا چچا ہے؟
جواب:	فتح محمد رزاق ءِ ناکو انت	فتح محمد رزاق کا چچا ہے
سوال:	احمد ءِ بلُک ءِ نام کئے انت؟	احمد کی نانی کا نام کیا ہے؟
جواب:	احمد ءِ بلُک ءِ نام فاطمہ انت	احمد کی نانی کا نام فاطمہ ہے
سوال:	رزاق کئی پیرک انت؟	رزاق کس کا دادا ہے؟
جواب:	رزاق یاسر ءِ پیروک انت	رزاق یاسر کا دادا ہے
سوال:	ناصر ءِ وسیگ ءِ نام کئے انت؟	ناصر کے ساس کا کیا نام ہے؟
جواب:	ناصر ءِ وسیگ ءِ نام گل بی بی انت	ناصر کی ساس کا نام گل بی بی ہے
سوال:	تو عاروس کتگ؟	کیا آپ نے شادی کی ہے؟
جواب:	بلے من عاروس کتگ	جی ہاں میں نے شادی کی ہے
سوال:	تئی چنچو چک انت؟	آپ کے کتنے بچے ہیں؟
جواب:	منی چار چک انت یک بچکے، سئے جنک	میرے چار بچے ہیں ایک لڑکا، تین لڑکیاں
سوال:	تو کدی عاروس کتگ	آپ نے کب شادی کی ہے
جواب:	من بیست سال پیسرا عاروس کتگ	میں نے بیس سال پہلے شادی کی ہے
سوال:	تو وتی ںچ کجا زامات کتگ؟	آپ نے اپنا بیٹا کہاں داماد کیا ہے؟
جواب:	من وتی ںچ عثمان ءَ داتگ	میں نے اپنا بیٹا عثمان کو دیا ہے
سوال:	تو گوں کئے ءِ سور کنگا ئے؟	آپ کس سے شادی کر رہے ہیں؟
جواب:	من گوں وتی ناکوزہگ ءِ سور کنگا ؤں	میں اپنے چچا زاد سے شادی کر رہا ہوں
سوال:	تئی گہارزات ءِ نام کئے اِنت	آپ کے بھانجے کا کیا نام ہے؟
جواب:	منی گہارزات ءِ نام عادل انت	میرے بھانجے کا نام عادل ہے
سوال:	شما چنت براتٗ گہاراتٗ؟	آپ کتنے بہن بھائی ہوں
جواب:	ما شش براتٗ گہار اِنت	ہم چھ بہن بھائی ہیں
سوال:	عابدہ تئی حقلیگیں مات اِنت؟	عابدہ آپ کی سگی ماں ہیں؟
جواب:	انّاں! عابدہ منی ماتو انت	نہیں! عابدہ میری سوتیلی ماں ہیں

سبق ۳۱

جانوروں، درندوں اور پرندوں کے مفردات

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
پاچِن	بکرا	کوہ پاچن	پہاڑی بکرا
بُز	بکری	پَس	بکرا، بکری
نَزیان	گھوڑا	شِنک	بکری کا بچہ
تروشت	نابالغ بکرا	گَتاچ	نابالغ بکری
مزار	شیر	مُرغ	پرندہ
وقاب	عقاب	گراگ، کاگی	کوا
حَر	گدھا	ڈیل	گدھی
کُرَگ	گدھے کا بچہ	اسپ ،نزیان	گھوڑا
مہری	تیز رو اونٹ	گامیش	بھینس
گُچک	کتا	گوسک	بچھڑا
مادیان	گھوڑی	اشتر	اونٹ
مینڈ	کُتیا	گلو	کتے کا بچہ
تو لگ	گیدڑ	کوانٹ	نوخیز اونٹ
میش	بھیڑ	گرانڈ	دُنبہ
پُلنگ	چیتا	کروس	مُرغا
بور	گھوڑا	کپوور	کبوتر
روباہ	لومڑی	نکینک	مُرغی
لیڑو	سرکش اونٹ	شاتو، شاتُل	فاختہ
رستر	درندہ	گُرک	بھیڑیا
چینگ	چوزہ	گولو	مینا
جِھنگ، نُجشک	چڑیا	کپنجر	تیتر

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
ہفتار	چراخ	شپ چپ	چمگاوڑ
کارگر، کائیگر	بیل	کبر	مینا
ٹی ٹی	سمندری پرندہ	ماوگ	گائے
آسک	ہرن	کبگ	چکور
گگو	الو	توتی	طوطا
خنزیر، ھوک	سور	زراف	زرافہ
چچی	چپکلی	کوج	بڑی چپکلی
مشک	چوہا	سیاہ مار	کالا ناگ
ژوم	بچھو	شادو، شادی ولڑی	بندر
اورک	گلہری	مار	سانپ
کسیپ	کچھوا	ہفتار	لگڑبگڑ
رچ	ریچھ	بازئ	شکرا
شاہین	چیل	مرغ سلیمان	ہُدہُد
کوئیل	کوئل	اشترمرغ	شترمرغ
مور	مور	بٹ	بطخ
گامیش	بھینس	مادیان	گھوڑی
ماذی	گدھی	پیل، ہاتھی	ہاتھی
ڈاچی	اونٹنی	کرگوش	خرگوش
پشی	بلی	جڑک	اونٹ کا بچہ
سیسار	اژدھا	آڑی پکی	پانی کا پرندہ
مار	سانپ	باڑو	بٹیر
ڈوھڈوار	گدھ	شاہ بازئ	باز
رژکوک، تور	نیولا	جدک	جنگلی چوہا
مور	چیونٹی	پاتو	تتلی

سبق ۳۲

جانوروں، درندوں اور پرندوں سے متعلق مفردات کا جملوں میں استعمال

بلوچی	اردو
اے پاچنء گوشت انت	یہ بکرے کا گوشت ہے
نریان راہء تیز انت	گھوڑا راہ چلنے میں تیز ہے
بُزء شیر منا دوست بیت	بکری کا دودھ مجھے پسند ہے
اے تئی ڈِنک انت؟	یہ بکری کا بچہ تیرا ہے؟
اوشتر شرّیں اولاک ایت	اونٹ اچھی سواری ہے
دلپُل ء گورء دو کاریگرا نت	دلپُل کے پاس دو بیل ہیں
ڈِنک پلنکیت	بکری کا بچہ آواز نکال رہا ہے
اشتر دھتر یت	اونٹ دھاڑیں مارتا ہے
کچک راشیت	کتا بھونکتا ہے
مادگء شیر وش وتام دارانت	گائے کا دودھ میٹھا اور لذیذ ہے
لیڑ و مرو چی مست انت	اونٹ آج مست ہے
کروس بانگ دیگء انت	مرغا اذان دے رہا ہے
کپوور بال کنگء انت	کبوتر اڑ رہا ہے
اسپ شدیت	گھوڑا ہنہناتا ہے
پشّی میاؤں میاؤں کنت	بلی میاؤں میاؤں کرتی ہے
سیاہ مارء ڈنگ جنگء مردم مریت	کالا ناگ کے کاٹنے سے آدمی مر جاتا ہے
مُشکء نپا وڈ لتک انت	چوہے نے لحاف کاٹ لی ہے
مرغء ھیک داتگ	مرغی نے انڈہ دیا ہے
شپ چر روچء میم نہ کنت	چمگادڑ کو دن میں نظر نہیں آتا
کچکء دو چک زاتگ	کتے نے دو بچے دیے ہیں

سبق ۳۳

گفتگو

	بلوچی	اردو
سوال:	زاناں اے پس ءِ شیر انت؟	کیا یہ بکری کا دودھ ہے؟
جواب:	ھوا ے پس ءِ شیر انت	ہاں یہ بکری کا دودھ ہے
سوال:	زاناترا پس ءِ شیر دوست بیت؟	کیا آپ کو بکری کا دودھ پسند ہے؟
جواب:	بلے من ءِ پس شیر سک دوست بیت	جی ہاں! مجھے بکری کا دودھ بہت پسند ہے
سوال:	پس ءِ شیر ءِ شری چی انت؟	بکری کے دودھ میں کیا خوبی ہے؟
جواب:	اے پہ بازیں نادراہیاں درمان انت	یہ بہت سی بیماریوں کا علاج ہے
سوال:	باریں پس ءِ شیر سبک انت یا مادگ ءِ؟	کیوں بکری دودھ ہلکا ہوتا ہے یا گائے کا؟
جواب:	مادگ ءِ شیر سبک انت	گائے کا دودھ ہلکا ہوتا ہے
سوال:	پس ءِ گوشت شرتر انت یا کگوک ءِ؟	بکری گا گوشت اچھا ہے یا بیل کا؟
جواب:	پس ءِ گوشت شرتر انت	بکری کا گوشت بہتر ہوتا ہے
سوال:	مشک کجام جناورءِ گورءَ ترسیت؟	چوہے کس جانور سے ڈرتا ہے؟
جواب:	مُشک پشی ءِ گورءَ سک تُرسیت	چوہا بلی سے بہت ڈرتا ہے
سوال:	کجام مارءِ ڈنگ جنگ ءَ مردم مریت؟	کس سانپ کے کاٹنے سے آدمی مر جاتا ہے؟
جواب:	سیاہ مارءِ ڈنگ جنگ ءَ مردم مریت	کالا ناگ کے کاٹنے سے آدمی مرجاتا ہے
سوال:	چہ ڈُرستاں مستریں جناور کجام انت؟	سب سے بڑا جانور کون سا ہے؟
جواب:	ہاتھی چہ ڈُرستاں مستریں جناور انت	ہاتھی سب سے بڑا جانور ہے
سوال:	انساں چہ کجام جناوراں کار گریت؟	انسان کن جانوروں سے کام لیتا ہے؟
جواب:	انسان چہ حر و ہزیان ءَ کار گریت	انسان گدھے اور گھوڑے سے کام لیتا ہے

	بلوچی	اردو
سوال:	اسپ چونیں سواری انت؟	گھوڑا کیسی سواری ہے؟
جواب:	اسپ ءِ سواری چہ حرءِ شرتر انت	گھوڑے کی سواری گدھے سے بہتر ہے
سوال:	چوں کچک وفاداریں جناورانت؟	کیا کتا وفادار جانور ہے؟
جواب:	ھو! کچک وفاداریں جناورانت	ہاں! کتا وفادار جانور ہے
سوال:	باریں نکینگ ءِ ھیک چون انت؟	کیوں مرغی کا انڈہ کیسا ہیں؟
جواب:	نکینگ ءِ ھیک سک شرانت	مرغی کا انڈہ بہت اچھا ہے
سوال:	زورمندیں رستر کجام انت؟	طاقت ور جانور کونسا ہے؟
جواب:	شیر زورمندیں رستر انت	شیر طاقتور جانور ہے
سوال:	چوں کپوور حلال انت؟	کیا کبوتر حلال ہے؟
جواب:	بلے کپوور و کبیجر ہر دو حلال انت	جی ہاں کبوتر اور تیتر دونوں حلال ہیں
سوال:	حر زورمندیں جناورانت یا اشتل؟	گدھا طاقتور جانور ہے یا خچر؟
جواب:	اشتل زیات زورمندیں جناورانت	خچر زیادہ طاقتور جانور ہے
سوال:	کتام جناور لولا ریت؟	کونسا جانور میں میں کی آواز نکالتا ہے؟
جواب:	پس و گتاچ لولا رنت	بکری اور اس کا بچہ میں میں کرتے ہیں
سوال:	کتام جناور شدیت؟	کونسا جانور ہنہناتا ہے؟
جواب:	اسپ شدیت، و سگ راشیت	گھوڑا ہنہناتا ہے اور کتا بھونکتا ہے
سوال:	شپ چرچ روچ ءِ ترونا ب کت یا شپ ءِ؟	چمگادڑ دن میں گھومتا پھرتا ہے یا رات کو؟
جواب:	شپ چرچ روچ ءِ ہیم نہ کنت	چمگادڑ دن کو دیکھ نہیں سکتا
سوال:	کجام مرغ کائیں کائیں کنت؟	کونسا پرندہ کائیں کائیں کرتا ہے؟
جواب:	گراگ کائیں کائیں کنت	کوا کائیں کائیں کرتا ہے
سوال:	کجام مرغ ءِ توار تراودوست بیت؟	کس پرندہ کی آواز آپ کو پسند ہے؟
جواب:	شاتو ءِ توار منا را دوست بیت	فاختہ کی آواز مجھے پسند ہے

سبق ۳۴

روزمرہ کھانے پینے سے متعلق مفردات

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
شاھیم،تور	ترازو	پارسنگ	باٹ
بقال	سبزی فروش	نخود	چنا، دال چنا
ہلک دار	ہلدی	ٹیل	تیل
گھینج	دھنیا	تور	تول
دارچینی	دارچینی	زہریں ٹیل	کڑوا تیل
سیاہیں زیرگ	کالا زیرہ	کنچت ءِ تیل	تل کا تیل
سہریں مرچ	لال مرچ	صابون	صابن
ھنی، حنی	مہندی	واد	نمک
سیمرک	میٹھی روٹی	آرت	آٹا
ثلہ	گندم	ڈروشگ	پیسنا
شیر	دودھ	شکر	شکر
چاہ پتی	چائے کی پتی	ڈورو	دہی
نان، نگن	روٹی	ٹارشت	سالن
ورگ	کھانا	کُکڑءِ گوشت	مرغی کا گوشت
پسے گوشت	بکری کا گوشت	گوکی گوشت	گائے کا گوشت
ماھیگ	مچھلی	ھیک	انڈہ
ریزکی	پرچون	تگیز	دال مسور
روغن	گھی	فلفل	کالی مرچ
ھیر	الائچی	گونی	بوری
برنج، دان	چاول	قرنفل	لونگ

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
ماش	چھلکے والی دال	وادآپ	شوربا
اسپیتے زیرگ	سفید زیرہ	ثلہ	گندم
کابلی	چنا	بانکلیک	باقلی
بانیہ	بھنڈی	پورچینک	پودینہ
بٹاٹہ	آلو	کوہیچ	کدو
سیرک	لہسن	چماٹہ	ٹماٹر
باجی	سبزی	دانہ	دھنیا
بتاگ، وانگر	بینگن	کاٹھک	پالک
پیاز	پیاز	سونڈ	ادرک
گجر	گاجر	کوہیچ	کدو
گوار	گوارپھلی	داڑا	دھنیا
پلپل	مرچ	بادرنگ	کھیرا
پنڈال	شکرقندی	سبزیں مرچ	ہری مرچ
پورچینک	پودینہ	ماکھ	سیم پھلی
امب	آم	جام	امرود
کمند	گنا	سروپ	سیب
ترنج	نارنگی	توت	شہتوت
کوپڑا	کوپرا، ناریل	کلتنگ	تربوز
کولونٹ	پیلی کھجور	ناء، حرما	کھجور
ہیپوک	ہری کھجور	مزاتی ناہ	شیرہ والی کھجور
زردآلو	خوبانی	شفتالو	آڑو
آلو بخارا	آلوچہ	ناک، ناک	ناشپاتی
موز	کیلا	جوز	اخروٹ
نیزا	چلغوزہ	جموں	جامن

سبق ۳۵

روزمرہ کھانے پینے سے متعلق مفردات کا جملوں میں استعمال

بلوچی	اردو
اے دکان انت	یہ دکان ہے
اے اتقال ءِ دکان انت	یہ سبزی فروش کی دکان ہے
اے ردءِ بتاگ و کوبیخ انت	اس قطار میں کدو اور بینگن ہیں
اے دکان ءِ شاھیم و پارسنگ ہست انت	اس دکان میں ترازو اور باٹ ہیں
اے وادءِ گونی انت	یہ نمک کی بوری ہے
اے سبزیں مرچ انت	یہ ہری مرچی ہے
اے مرچانی درپ انت	یہ مرچوں کا ڈبہ ہے
اے غلہ ءِ آرت انت	یہ گیہوں کا آٹا ہے
آ اسپیتیں زیرگ انت	وہ سفید زیرہ ہیں
منا سہریں برنج دوست بیت	مجھے لال چاول پسند ہیں
اے گُد شودگی صابون انت	یہ کپڑے دھونے کا صابن ہے
اے گاسلیٹ ءِ ٹین انت	یہ مٹی کے تیل کا ڈبہ ہے
چُکلی ٹیل شریں ٹیل انت	سرسوں کا تیل اچھا ہوتا ہے
پارشت ءِ پیاز جوان انت	سالن کے لئے پیاز اچھا ہوتا ہے
سیرک گرم انت	لہسن گرم ہوتا ہے
آ آرت ءِ گونی انت	وہ آٹے کی بوری ہے
امب شیرکنیں میوگ انت	آم میٹھا پھل ہے
کولونٹ گرماگ ءَ بیت	پیلی کھجور گرمیوں میں ہوتی ہے
موسم ءِ میوگ وش و تام دار بنت	موسمی پھل اچھا اور ذائقہ دار ہوتی ہے
نیزہ ھُشکیں میوہ انت	نیزہ خشک پھل ہے

سبق ۳۶

گفتگو

	بلوچی	اردو
سوال:	اے چونیں دکان انت؟	یہ کس چیز کی دکان ہے؟
جواب:	اے بقال ءِ دکان انت	یہ سبزی فروش کی دکان ہے
سوال:	اے دکان ءِ چے ہست انت؟	اس دکان میں کیا ہے؟
جواب:	مرے دکان ءَ ہاجی بقل ووردنی چیز ہست انت	اس دکان میں سبزی اور کھانے کی چیزیں ہیں
سوال:	باریں ترا کجام ہاجی لوٹیت؟	کیوں آپ کو کونسی سبزی چاہیے؟
جواب:	منا را بتاگ و کوتیچ لوٹیت	مجھے بیگن اور کدو چاہیے
سوال:	واجہ! باریں بتاگ چنت کلدار کلوءَ ے؟	کیوں جناب بیگن کتنے روپے کلو ہے؟
جواب:	واجہ بتاگ دہ کلدار کلوءَ ے انت	جناب! بیگن دس روپے کلو ہے
سوال:	باریں کوتیچ ءِ چنت کلدار پہ کلوءَ ے؟	کیوں کدو کتنے روپے کلو ہے؟
جواب:	کوتیچ ہشت کلدار پہ کلوءَ ے	کدو آٹھ روپے کلو ہے
سوال:	تارشت ءِ کجام چیز تام دار کنت؟	کھانے کو کونسی چیز ذائقہ دار کرتی ہے
جواب:	سونڈ و سیرک تارشت ءِ تام دار کنت	ادرک اور لہسن کھانے کو ذائقہ دار کرتی ہیں
سوال:	ترا کجام تارشت دوست بیت؟	آپ کو کونسا سالن اچھا لگتا ہے؟
جواب:	منا بتاگ و بتاٹ سک دوست بیت	مجھے بیگن اور آلو بہت پسند ہے
سوال:	مروچاں پس ءِ شیر چے بہا انت؟	آجکل بکری کا دودھ کیا بھاؤ ہے؟
جواب:	پس ءِ شیر مروچاں گران انت	آجکل بکری کا دودھ بہت مہنگا ہے
	مردم ہشکیں شیر ءِ کارمرز انت	لوگ خشک دودھ استعمال کرتے ہیں
سوال:	یک گونی ءِ تہا چنچو آرت مان انت؟	ایک بوری میں کتنا آٹا ہوتا ہے؟
جواب:	یک گونی ءِ تہا منے آرت مان بیت	ایک بوری میں ایک من آٹا ہوتا ہے

	بلوچی	اردو
سوال:	باریں پیازءِ چنت پکلو ئے دئے؟	کیوں پیاز کلو کتنے میں دو گے؟
جواب:	واجہ پیاز پنچ کلدار پکلو ئے	جناب پیاز پانچ روپے کلو ہے
سوال:	آرت کجا انت؟	آٹا کہاں ہے؟
جواب:	آرت ماں گونیءِ تہا ینت	آٹا بوری میں ہے
سوال:	کلو آرتءِ چنچو زر بنت؟	ایک کلو آٹے کے کتنے پیسے ہونگے؟
جواب:	یک کلو آرتءِ دوازدہ کلدار بنت	ایک کلو آٹا بارہ روپے کا ہے
سوال:	باریں واجہ چکی تیل ہست انت؟	کیوں جناب سرسوں کا تیل ہے؟
جواب:	بلے واجہ چکی ٹیل ہست انت	ہاں جناب سرسوں کا تیل موجود ہے
سوال:	ترا کجام بھاجی بقل دوست انت؟	آپ کو کونسی ترکاری پسند ہے؟
جواب:	منارا بتاہ دوست بیت	مجھے آلو پسند ہے
سوال:	گاسلیٹءِ ٹینءِ چنت دئے؟	مٹی کے تیل کا ڈبہ کتنے میں دو گے؟
جواب:	گاسلیٹءِ ٹین پہ پنچاہ کلدار انت	مٹی کے تیل کا ڈبہ پچاس روپے کا ہے
سوال:	ترا کجام برنج دوست بیت؟	آپ کو کونسا چاول پسند ہے؟
جواب:	منا باسمتی برنج سک دوست بیت	مجھے باسمتی چاول بہت پسند ہے
سوال:	سونڈ گرم انت یا سرد انت؟	ادرک گرم ہوتی ہے یا ٹھنڈی؟
جواب:	سونڈ گرم انت	ادرک گرم ہوتی ہے
سوال:	سیرکءِ اثر چون انت؟	لہسن کا اثر کیسا ہوتا ہے؟
جواب:	سیرک بادءِ دژمن انت	لہسن بادی (ریح) کا دشمن ہے
سوال:	کجام بھاجی ورگءِ شیرکن انت؟	کونسی سی سبزی کھانے میں میٹھا ہے؟
جواب:	گجر ورگءِ شیرکن انت	گاجر کھانے میں میٹھا ہوتا ہے
سوال:	چماٹہءِ چون دئے؟	ٹماٹر کیا باؤ دو گے؟
جواب:	چماٹہ پنچ کلدار پکلو ئے	ٹماٹر پانچ روپیہ کلو ہے
سوال:	تئی گورءِ پیاز و بتاہ ھست انت؟	آپ کے پاس پیاز اور آلو ہیں؟
جواب:	اوں! مئے گورءِ پیاز و بتاہ ھست انت	جی ہاں ہمارے ہاں پیاز اور آلو ہیں

سبق ۳۷

عام تجارتی چیزوں سے متعلق مفردات

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
گُد	کپڑا	کتابی گد	لٹھا
سرِیگ	دوپٹہ	پشک	قمیص
صدری	بنڈی	چرک	تہہ بند، لنگی
آبریشم	ریشم	پاگ	پگڑی
گھڑیال	گھڑی	چَوٹ	جوتے کی قسم
کوش	جوتے	چُل	چولہا
باکس	ماچس	بندیگ	دھاگہ
درمان	دوائی	ٹوال	تولیہ
تگرد	چٹائی	آس	آگ
رودے تال	تانبے کی تھالی	آسن	لوہا، فولاد
سُہر	سونا	اسپیتیں سُہر	سفید سونا
تیزآپ	تیزاب	تامو، رود	تانبا
پُڈی	چوٹا	زر	چاندی
کُلاہ	ٹوپی	آنجگ	ازاربند
تَن	توا	ڈیل	دیا سلائی
پوست	چمڑا	میخ	کیل
تاس	کٹورا	دوچ	کشیدہ
جامگ	قمیص	جیگ	گریبان
ارزان	سستا	گران	مہنگا، قیمتی
بزیں گد	موٹا کپڑا	گنجی	بنیان
سرجہ	تکیہ	نپاد	لحاف، رضائی
دزمال	رومال	جوراب	جراب

سبق ۳۸

عام تجارتی چیزوں سے متعلق مفردات کا جملوں میں استعمال

بلوچی	اردو
چہ کتابی ءِ مردم شلوارا دُ کنت	لٹھے سے لوگ شلوار بناتے ہیں
ٹیٹرون ھم شریں گُد انت	ٹیٹرون بھی اچھا کپڑا ہے
ململ پشک کنگ ءِ جوان انت	ململ قمیص بنانے میں اچھا ہے
جنین آدم متراسی گُد ءِ دوست دارنت	عورتیں سرخ رنگ کے کپڑے پسند کرتے ہیں
مردین سرا پاگ بنداںت	مرد سر پر پگڑی باندھتے ہیں
اے سریگ تنک اِنت	یہ اوڑھنی باریک ہے
آ پشک بُز اِنت	وہ قمیص موٹی ہے
اِے منی براتءِ چرک اِنت	یہ میرے بھائی کا تہبند ہے
جنیں آدم جارجٹ ءِ گُد ءِ دوست دارنت	عورتیں جارجٹ پسند کرتی ہیں
بارگیں سوچن جوان اِنت	باریک سوئی اچھی ہوتی ہے
اے گُد ءِ سرا بلوچی دوچ انت	اس کپڑے پر بلوچی کشیدہ کاری ہے
آ پوست ءِ چٹی اِنت	وہ چمڑے کا سوٹ کیس ہے
اے کتابی گُد انت وایشی ءِ ململ گشنت	یہ کپڑا لٹھا ہے اور یہ ململ کہلاتا ہے
کتابی گُد بز انت بلے ململ تنک انت	لٹھے کا کپڑا موٹا لیکن ململ باریک ہوتا ہے
چا ایشیا منا دہ وال بدے	اس سے مجھے دس میٹر دینا
اے پہ جامگ کنگ ءِ شریں گُد انت	یہ قمیص کے لیے اچھا کپڑا ہے
جارجٹ ءِ گُد ءِ گیشتر دوست دارنت	جارجٹ کے کپڑے کو پسند کیا جاتا ہے
زمستان ءِ نپا پرد یگ وش انت	سردیوں میں لحاف اوڑھنا اچھا ہے
زمستان ءِ گرمیں پوشاک گورءِ کنت	سردیوں میں گرم کپڑے پہنتے ہیں

سبق ۳۹

گفتگو

	بلوچی	اردو
سوال:	مہ زمستان ءِ بزیں پشک چون انت؟	موٹا پیراہن سردیوں میں کیسا ہوتا ہے؟
جواب:	بُزیں پشک زمستان ءِ جب اِنت	موٹا پیراہن سردیوں میں اچھا ہوتا ہے
سوال:	اے چونیں سریگ انت؟	یہ کیسا دوپٹہ ہے؟
جواب:	اے جار جٹ ءِ سریگ انت	یہ جارجٹ کا دوپٹہ ہے
سوال:	بندیگ چہ کا رونت؟	دھاگہ کیا کام آتا ہے؟
جواب:	بندیگ پہ دوچگ ءِ کار ونت	دھاگہ سلائی کے کام آتا ہے
سوال:	آ بندیک چون انت؟	وہ دھاگہ کیسا ہے؟
جواب:	آ بندیک ڈال اِنت	وہ دھاگہ موٹا ہے
سوال:	اِے گدءِ سرا چونیں دوچ انت؟	اس کپڑے پر کیسی سلائی ہے؟
جواب:	اِے گدءِ سرا بلوچی دوچ انت	اس کپڑے پر بلوچی کڑاہی ہے
سوال:	اے چونیں کوش اَنت؟	یہ کیسے جوتے ہیں؟
جواب:	اے پوتی کوش اَنت	یہ چمڑے کے جوتے ہیں
سوال:	اِے چونیں کُلاہ اِنت؟	یہ کسی ٹوپی ہے؟
جواب:	اِے زری دوچیں کُلاہ انت	یہ زری والی ٹوپی ہے
سوال:	تئی گورا پشکی گد ھست انت؟	آپ کے پاس قمیص کا کپڑا ہے؟
جواب:	اے ٹیٹرون پہ پشک ءِ باز جوان انت	یہ ٹیٹرون قمیص کے لیے عمدہ ہے
سوال:	اے گد ءِ چنت وا لے دئے؟	یہ کپڑا کتنے روپے میٹر دوگے؟
جواب:	اے گد والے صدکلدار انت	یہ کپڑا سو روپے میٹر ہے
سوال:	تئی گورا سندھی اجرک ھست انت؟	آپ کے پاس سندھی اجرک ہے؟
جواب:	انا ں مئے گورءِ سندھی اجرک نیست انت	نہیں ہمارے پاس سندھی اجرک نہیں ہے

سبق ۴۰

کھیتی باڑی اور باغبانی سے متعلق مفردات

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
کِشت و کشار	کھیت	گندم، غلّہ	گیہوں
زُرت	باجرہ	ارزن	جوار
برنج	چاول	دان	چاول
ماش	دال مونگ	مُنگیز	دال مسور
سُشتگیں ماش	دھلی ہوئی مونگ	مورسوالی	چھلکے والی مونگ
پیپک	کچی کھجور	کُلونٹ	پکّی کھجور
ماہ	کھجور	مُچ	کھجور کا درخت
بِج	بیج	بَر	پھل، ثمر
رون	فصل کی کٹائی	موز	کیلا
چماٹہ	ٹماٹر	کاھک	پالک
آپ	پانی	تال	شاخ
بُنڈ	تنا	روت	جڑ
جام	امرود	لیمبو	لیمو
کُنر	بیر	بند	منڈیر
چمگ	چشمہ	چات	کنواں
جُو	نہر	گور	ندی
رود	دریا	تپر، تالُر	کلہاڑی
کوڈال	کدال	نَنگار	ہل
کمیر	ہل کی پھار	کِہن	کاریز
کاریگر، کاتگر	بیل	بیابان	جنگل

سبق ۴۱

کھیتی باڑی اور باغبانی سے متعلق مفردات کا جملوں میں استعمال

بلوچی	اردو
اے کشار چہ چمگ ءَ آپ وارت	یہ کھیت چشمہ کے پانی سے سیراب ہوتا ہے
اے کشت وکشارءِ موسم انت	یہ کھیتی باڑی کا موسم ہے
نگیزءِ ڈال ہر کس ءَ دوست بیت	مسور کی دال ہر ایک کو پسند ہے
پہ زمین ءَ نگار کنگ الّمی انت	زمین کے لئے ہل چلانا ضروری ہے
پہ نگارءَ کاریگر الّمی انت	ہل کے لئے بیل ضروری ہے
سمات پہ کشارءَ الّمی انت	کھاد کھیت کے لئے ضروری ہے
مچ ءِ درچک دراج انت	کھجور کا درخت لمبا ہے
کلونت وش وشیرکن انت	پیلی کھجور اچھی اور میٹھی ہے
جُو چہ آپ پُرّ انت	نہر پانی سے بھری ہوئی ہے
اے تال ہُشک انت	یہ شاخ خشک ہے
پہ باغبان ءَ کوڈال یک سلاح انت	مالی کے لئے کدال ایک ہتھیار ہے
مکران ءِ مستریں پیداوار ناہ انت	مکران کی سب سے بڑی پیداوار کھجور ہے
وشتریں ناہ ءِ نام مزاتی انت	سب سے میٹھی کھجور کا نام مزاتی ہے
پنجگورءِ مزاتی ناہ سک معروف انت	پنجگور کی مزاتی کھجور بہت مشہور ہے
چہ مزاتی ناہ ءَ شیرگ در کیت	مزاتی کھجور سے شیرہ نکلتا ہے
شیرگی ناہ باز ورگ نہ بیت	شیرہ والی کھجور زیادہ کھائی نہیں جا سکتی
آ مچ ءِ لُٹ انت	وہ کھجور کی شاخیں ہیں
آ مچ ءِ کُنٹ انت	وہ کھجور کے درخت کا تنہ ہے

سبق ۴۲

گفتگو

	بلوچی	اردو
سوال:	اے کئی کشار انت؟	یہ کس کی کھیتی ہے؟
جواب:	اے دہقان لشکوء کشار انت	یہ لشکو کسان کی کھیتی ہے
سوال:	اے کشارءَ چے کشتگ؟	اس کھیت میں کیا ہے؟
جواب:	اے کشارءَ غلہ کشتگ	اس کھیت میں گیہوں ہے
سوال:	ایشیء رون کدی بیت؟	اس کی کٹائی کب ہوگی؟
جواب:	وھدے کہ اے پختہ بیت	جب یہ پک جائے گی
سوال:	مچ سالے چنت رندءَ بر دنت؟	کھجور سال میں کتنی مرتبہ پھل دیتی ہے؟
جواب:	مچ سالے یک رندے بر کنت	کھجور سال میں ایک مرتبہ پھل دیتی ہے
سوال:	امب کجام موسمءَ بیت؟	آم کس موسم میں ہوتا ہے؟
جواب:	امب ماں گرماگءَ بیت	آم گرمیوں میں ہوتا ہے
سوال:	موز کجام موسمءَ بر کنت؟	کیلا کس موسم میں پھل دیتا ہے؟
جواب:	موز کُلیں سالا بر دنت	کیلا پورا سال پھل دیتا ہے
سوال:	دہقان لشکوء کشارءَ آپ چہ کجا کئیت؟	لشکو کسان کے کھیت میں پانی کہاں سے آتا ہے؟
جواب:	لشکوء کشارءَ چہ جُوءَ آپ کئیت	لشکو کی کھیت میں نہر سے پانی آتا ہے
سوال:	لشکوء گورءَ چینکر کاریگر انت؟	لشکو کے پاس کتنے بیل ہیں؟
جواب:	لشکوء گورءَ چار کاریگر انت	لشکو کے پاس چار بیل ہیں
سوال:	اے سالی لشکوءَ چے کشتگ؟	اس سال لشکو نے کیا اگایا ہے؟
جواب:	اے سالی لشکوءَ غلہ کشتگ	اس سال لشکو نے گندم اگائی ہے
سوال:	لشکو وتی کشارءَ کجا بہا کنت؟	لشکو اپنی فصل کہاں بیچتا ہے؟
جواب:	لشکو وتی کشارءَ بازارءَ بہا کنت	لشکو اپنی فصل مارکیٹ میں بیچتا ہے

سبق ۴۳

انسان اور اس سے متعلقہ مفردات

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
مردین	مرد	جنین	عورت
چُک	بچہ	جنک	لڑکی
بچک	لڑکا	شیرمچ	شیرخوار
شوک، کوک	چھوٹا بچہ	ورنا	جوان
پیرزال	بوڑھی عورت	پیرمرد	بزرگ
مزن	بڑا	پیری	بڑھاپا
پک	بونا	کسان	چھوٹا
گنوک	پاگل	کر	بہرہ
کور	اندھا	لنگ	لنگڑا
لاگر	دبلا پتلا	دراج	لمبا
زورآور	طاقتور	نزور	کمزور
بدرنگ	بدصورت	وش رنگ، ڈولدار	خوبصورت
ناوراہ	بیمار	وراہ	صحت مند
جان وراہی	صحت	زندگ	زندہ
ساہ	سانس	ساہ زورگ	سانس لینا
کوکار	شور	پریات	چیخ
واب	نیند، خواب	عاروس	شادی
سون	طلاق	سالونک	دولہا
بانور	دلہن	لنڈ	کنوارہ
جنیں چُک	کنواری	جنوزام	بیوہ
جدواب	بے خوابی	گریوگ	رونا

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
کندگ	ہنسنا	کوناگیگ،کوہ چنڈگ	اونگھنا
کلنگ،جلنگ	کھانسی	پشانک	زکام
گپ ورپ	گفتگو	مرگ،بیران	موت
لاپ	پیٹ	صوت	آواز
چیدگ	رنگ وصورت	دست	ہاتھ
پاد	پاؤں	دیم	منہ،چہرہ
مود،مید	بال	چم	آنکھ
پوز	ناک	گوش	کان
لنٹ	ہونٹ	سونٹ	ٹھوڑی
دنتان	دانت	لنک	انگلی
بروان	بھویں	پیشانی	ماتھا
سینگ	چھاتی	چچک	پستان
بند	جوڑ	پشت،بڈ،ولبند	پیٹھ
کوپگ	کندھا	پوست	جلد
پنچگ	پنجہ	دست ءِ دل	ہتھیلی
بروت	مونچھ	ریش	داڑھی
کٹ	گود	ارس	آنسو
چل	میل	مس	پیشاب
ریم	پیپ	ھید	پسینہ
حون	خون	ریش	زخم
تھک	تھوک	راست گو	سچا
دروغ بند	جھوٹا	دانا	عقلمند
تیز کار	محنتی	بدافعال	بے ڈھنگ
احمق	بے وقوف	بخیل	کنجوس
ترسوک	بزدل	سرمچار	بہادر
بے ادب	گستاخ	غمواری	ہمدردی
نیک بخت	خوش نصیب	سیاہ	کالا

سبق ۴۴

انسان اور اس سے متعلقہ مفردات جملوں میں استعمال

بلوچی	اردو
منی دستاں حنی بکن	میرے ہاتھوں پر مہندی لگاؤ
منا دوشیگا نیں پشانک انت	مجھے کل سے زکام ہے
ریش دارگ سنت انت	داڑھی رکھنا سنت ہے
مات وتا پہ چُک ءَ قولیگ کنت	ماں اپنے کو بچے پر قربان کرتی ہے
چہ گرم ءَ ھیدر رچگا ینت	گرمی سے پسینہ نکل رہا ہے
کوکار مکن تئی پت واب انت	شور مت کرو تمھارے ابو سور ہے ہیں
چُک ءِ ریش حون دیگا انت	بچے کے زخم سے خون نکل رہا ہے
منی ڈراہیں بندو بوگ درد کنگ ءَ انت	میرے سارے جوڑوں میں درد ہو رہا ہے
چہ نماز ءِ وانگ ءَ پیشانی نشان زوریت	نماز پڑھنے سے ماتھے پر نشان ہوتا ہے
زمستان ءِ چہ سارتی ءَ جان ءِ پوست ترکیت	موسم سرما میں سردی سے جلد پھٹ جاتی ہے
گوں لنکک ءَ روچ چیر نہ بیت	انگلی سے سورج کو نہیں چھپایا جا سکتا
سالونک بانور ءَ گوں نشتگ	دولہا دلہن کے ساتھ بیٹھے ہیں
پہ زندگ بوگ ءَ دست و پاد جنگ کپیت	زندہ رہنے کے لیے کوشش کرنی پڑتی ہے
ماں زند ءَ کدی کندگ و کدی گریوگ انت	زندگی میں کبھی ہنسانا اور کبھی رونا ہے
بچکانی مود کسان بنت	لڑکوں کے بال چھوٹے ہوتے ہیں
جان دراہی ہزار نعمت انت	صحت و تندرستی ہزار نعمت ہے
بخیل ایں مردم ءَ اللہ دوست نداریت	بخیل آدمی کو اللہ دوست نہیں رکھتا
شپ ءِ چہ وپسگ ءَ پیسر دنتان صاف کنگ لوٹنت	رات کو سونے سے پہلے دانت صاف کرنے چاہیے

سبق ۴۵

گفتگو

	بلوچی	اردو
سوال:	سرءِ موداں کئے تراشیت؟	سر کے بال کون کاٹتا ہے
جواب:	سرءِ موداں حجام تراشیت	سر کے بال نائی کاٹتا ہے
سوال:	عابدءَ چی بوتگ؟	عابد کو کیا ہوا ہے؟
جواب:	عابد زیگیں تپیگ انت	عابد کو کل سے بخار ہے
سوال:	تو ایشیءَ بیارستانءَ بورتگ؟	آپ اسے ہسپتال لیکر گئے ہوں؟
جواب:	اوں! ڈاکٹرءَ سوچنے جتگ	جی ہاں! ڈاکٹر نے انجکشن لگایا ہے
سوال:	انوں عابد چون انت؟	ابھی عابد کیسا ہے؟
جواب:	انوں چہ زیگءَ بہتر انت	اب کل سے بہتر ہے
سوال:	ایشیءَ ہون ٹپاستگ؟	اس کا خون ٹیسٹ کیا ہے؟
جواب:	بلے! ڈاکٹرءَ ایشیءَ ہون ٹپاستگ	جی ہاں! ڈاکٹر نے خون ٹیسٹ کیا ہے
سوال:	شریف کجا انت؟	شریف کہاں ہے؟
جواب:	شریف واب انت	شریف سو رہا ہے
سوال:	شریفءَ ایشیءَ بیماریءَ خبر ہست انت؟	شریف کو اسکی بیماری کا پتہ ہے؟
جواب:	شریفءَ زی بیارستانءَ بُرتگ	شریف ہی اسے ہسپتال لیکر گیا تھا
سوال:	تئی بندو بوگانی درد چون انت؟	آپ کے جوڑوں کا درد کیسا ہے؟
جواب:	منی بندو بوگ سک درد کنگا انت	میرے جوڑوں میں بہت درد ہو رہا ہے
سوال:	تئی ھید چوں پر چار چگا ہنت؟	آپ کا اتنا پسینہ کیوں نکل رہا ہے؟
جواب:	منا سک زوریں تپ انت	مجھے بہت تیز بخار ہے
سوال:	پہ جان دراہیءَ چے ضروری انت	صحت کے لیے کیا ضروری ہے؟
جواب:	وھدءَ ورگ و وپسگ پہ جان دراہیءَ الّی انت	وقت پر کھانا اور سونا صحت کے لیے ضروری ہے

سبق ۴۶

عبادات سے متعلق مفردات

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
نماز	نماز	وزنماز	وضو
دپ	منہ	دست	ہاتھ
پاد	پاؤں	پوز	ناک
لُنٹ	ہونٹ	کوس	کنارہ چشم
دیم	چہرہ	ریش	داڑھی
گوش	کان	مچ	کلائی
سُروش	کہنی	ذنوخ	ٹھوڑی
شودگ	دھونا	جانشودگ	نہانا
روچگ	روزہ	لنلک	اُنگلی
دست ءِ دل	ہتھیلی	پادءِ دیم	پاؤں کا اگلا حصہ
زکوٰۃ	زکوٰۃ	حج	حج
رکوع	رکوع	سجدہ	سجدہ
اوشتگ	قیام	ننندگ	بیٹھنا
بُرز	اوپر	جُہل	نیچے
دیما	سامنے	پُشت ءِ	پیچھے
ماہ	چاند	روچ	سورج
استار	ستارے	جمبر	بادل
آپ	پانی	رستگاری	نجات
آس	آگ	بہشت	جنت
شیطان	ابلیس	امروز	دنیا
راست گو	سچائی	دروغ	جھوٹ

سبق ۴۷

عبادات سے متعلق مفردات کا جملوں میں استعمال

بلوچی	اردو
پہ نماز ءِ وزنماز فرض انت	نماز کے لئے وضو فرض ہے
پہ پلگاری ءِ جان شودگ الّمی انت	صفائی کے لئے نہانا ضروری ہے
ماں وزنماز ءِ چار فرض انت	وضو میں چار فرض ہیں
دست ءِ شودگ فرض انت	ہاتھ کا دھونا فرض ہے
پچگ ءِ سے بر اشودگ سنت انت	پنجے کا تین دفعہ دھونا سنت ہے
باسک ءِ گوں سروش ءِ شودگ فرض انت	بازو کا کہنی سمیت دھونا فرض ہے
دوئیں پادانی گوں شیلانچک ءِ شودگ فرض انت	دونوں پاؤں کا ٹخنہ کی ہڈی تک دھونا فرض ہے
پنچ وهد ءِ نماز فرض انت	پانچ وقت کی نمازیں فرض ہیں
روچگ ماں رمضان ءِ فرض انت	روزے رمضان میں فرض ہیں
زکوہ سالے یک رند ءِ دیگی انت	زکوۃ سال میں ایک مرتبہ دینی ہے
حج ماں عمر ءِ یک برے فرض انت	حج عمر میں ایک مرتبہ فرض ہے
ماں نماز ءِ رکوع و سجدہ دوئیں فرض انت	نماز میں رکوع اور سجدہ دونوں فرض ہیں
ماں نماز ءِ اوشتگ فرض انت	نماز میں قیام فرض ہے
نماز ءِ دیم پہ قبلہ بیت	نماز میں منہ قبلہ کی طرف ہوتا ہے
نمازی ماں جنت ءِ روت	نمازی جنت میں جائے گا
بے نمازی ءِ فرشتہ ماں جہنم پچگل دینت	بے نمازی کو فرشتے جہنم میں پھینک دینگے
نماز خدا ءِ رضا ءِ سوب انت	نماز خدا کی رضامندی کا سبب ہے
شہ بے نماز ءِ خدا دل قہر بیت	بے نمازی سے خدا ناراض ہوتا ہے
داناشہ خدا ءِ ترس ایت	عقلمند اللہ سے ڈرتا ہے
نادان دنیا ءِ شوحاز ءِ گلائیش انت	بےوقوف دنیا کی تلاش میں مشغول ہے
داناوتی آخرت ءِ فکر ءِ داریت	دانا کو اپنی آخرت کی فکر ہوتی ہے

سبق ۴۸

گفتگو

	بلوچی	اردو
سوال:	مردم وزنماز ءِ پر چا گرنت؟	لوگ وضو کیوں کرتے ہیں؟
جواب:	پر چا کہ وزنماز ءِ پنماز ءَ فرض انت	اس لئے کہ وضو نماز کے لیے فرض ہے
سوال:	ماں وزنماز ءَ چنکر فرض انت؟	وضو میں کتنے فرض ہیں؟
جواب:	ماں وزنماز ءَ چار فرض انت	وضو میں چار فرض ہیں
سوال:	وضوءِ چاریں فرض کجام انت؟	وضو میں چار فرض کونسے ہیں؟
جواب:	۱) اول دیم ءِ شودگ	۱) پہلا منہ کا دھونا
	۲) باسکانی گوں سروش ءِ شودگ	۲) دونوں بازووں کا کہنیوں سمیت دھونا
	۳) سرءِ مسح کنگ	۳) سر کا مسح کرنا
	۴) دوئیں پادانی گوں پادھڈ ءِ شودگ	۴) دونوں پاؤں کا ٹخنوں سمیت دھونا
سوال:	وزنماز ءِ وهد ءَ بسم اللہ ءِ گوشگ چون انت؟	وضو کے وقت بسم اللہ کہنا کیسا ہے؟
جواب:	وزنماز ءِ وهد ءَ بسم اللہ ءِ گوشگ سنت انت	وضو کے وقت بسم اللہ کہنا سنت ہے
سوال:	ماں نماز ءَ قبلہ ءِ دیم کنگ چون انت؟	نماز میں قبلہ رخ ہونا کیسا ہے؟
جواب:	ماں نماز ءَ قبلہ ءِ دیم کنگ فرض انت	نماز میں قبلہ رخ ہونا فرض ہے
سوال:	زکوۃ کئی سرا فرض انت؟	زکوۃ کس پر فرض ہے؟
جواب:	زکوۃ مالداریں مسلمان ءِ سرا فرض انت	زکوۃ مالدار مسلمان پر فرض ہے
سوال:	تمامیں عمر ءَ چنکس حج فرض انت؟	تمام عمر میں کتنے حج فرض ہیں؟
جواب:	توامیں عمر ءَ یک حجے فرض انت	تمام عمر میں ایک حج فرض ہیں
سوال:	زکوۃ چینکر دیگ لوٹیت؟	زکوۃ کتنی ادا کرنی چاہیے؟
جواب:	زکوۃ صد ءِ سرا دو نیم کلدار انت	زکوۃ فی صد ڈھائی روپیہ ہے
سوال:	تکبیر چی ءَ گشنت؟	تکبیر کسے کہتے ہیں؟
جواب:	اللہ اکبر ءِ گوشگ ءَ تکبیر گشنت	اللہ اکبر کہنے کو تکبیر ہے

سبق ۴۹

عیدین سے متعلق گفتگو

	بلوچی	اردو
سوال:	مروچی چونیں روچ انت؟	آج کیسا دن ہے؟
جواب:	مروچی عیدءِ روچ انت	آج عید کا دن ہے
سوال:	عیدءِ مردم چونیں گُد گورءَ کنت؟	عید پر لوگ کیسے کپڑے پہنتے ہیں؟
جواب:	مردم عیدءَ نوکیں گُد گورءَ کنت	عید پر لوگ نئے کپڑے پہنتے ہیں
سوال:	مردم عیدءَ نوکیں گُد پرچا گورکنت؟	عید پر لوگ نئے کپڑے کیوں پہنتے ہیں؟
جواب:	پرچا کہ عید وشیانی روچ انت	کیونکہ عید خوشی کا دن ہے
سوال:	عید چہ پیا وشیانی روچ انت؟	عید کیسے خوشی کا دن ہے؟
جواب:	پرچا کہ رمضانءِ ماہءِ روچگ سرجم ءُ توام کرتگ انت	کیونکہ لوگوں نے ماہِ رمضان کے روزے مکمل کر لئے ہیں
سوال:	بلکیں ھمے عیدءِ روچگانی عید گوشنت؟	شاید اسی عید کو روزوں کی عید کہتے ہیں؟
جواب:	جی اوں ھمے عیدءِ روچگانی عید گوشنت	جی ہاں اسی عید کو روزوں کی عید کہتے ہیں
سوال:	اے عیدءِ دگہ نامے ھم ہست انت؟	اس عید کو کوئی دوسرا نام بھی ہے؟
جواب:	ہلے اے عیدءَ کسانیں عید یا عید الفطر ھم گوشنت	جی ہاں اس عید کو چھوٹی عید یا عید الفطر بھی کہتے ہیں
سوال:	پہ مسلماناں سالے چنکس عید انت؟	مسلمانوں کے لیے سال میں کتنی عیدیں ہیں؟
جواب:	پہ مسلماناں سالے دو عید انت	مسلمانوں کی ایک سال میں دو عیدیں ہیں
سوال:	دومی عیدءَ را چہ گشنت؟	دوسری عید کو کیا کہتے ہیں؟
جواب:	دومی عیدءَ را مزنیں عید یا عید الاضحیٰ گشنت	دوسری عید کو بڑی عید یا عید الاضحیٰ کہتے ہیں
سوال:	دومی عیدءَ قربانی ءِ عید پرچا گشت؟	دوسری عید کو قربانی کا عید کیوں کہتے ہیں؟

	بلوچی	اردو
جواب:	پر چا کہ مسلمان اے عید ءَ اللہ تعالیٰ ءِ بارگاہ ءَ پس، گوک واشتر ءِ قربانی ءَ پیش کنت	کیونکہ مسلمان اس عید پر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں بکری گائے اور اونٹ کی قربانی کرتے ہیں
سوال:	زاما پس، گوک واشتر ءِ قربانی ہر یک مسلمانے سَرا فرض انت؟	کیا بکری، گائے اور اونٹ کی قربانی ہر مسلمان پر فرض ہے؟
جواب:	قربانی ہر ایک مسلمان ءِ سرا فرض نہ انت بلکیں قربانی ہما کس کنت کہ مالدار انت وزکوٰۃ ءِ دیوک انت	قربانی ہر ایک مسلمان پر فرض نہیں ہے بلکہ وہ آدمی قربانی کرتا ہے جو مالدار ہے اور صاحب زکوٰۃ ہے
سوال:	قربانی کئی رھبند ودستور انت؟	قربانی کس کی سنت اور دستور ہے؟
جواب:	قربانی حضرت ابراہیم علیہ السلام ءِ سُنّت ورھبند انت	قربانی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سُنّت اور دستور ہے
سوال:	قربانی ءِ گوشت ءِ بارو ءَ شریعت ءِ حکم چی انت؟	قربانی کے گوشت کے متعلق شریعت کا کیا حکم ہے؟
جواب:	شریعت ءِ رو ءَ قربانی ءِ گوشت ماں سہ ونڈ ءِ بہر بیت یک بہرے قربانی کنوکیگیت، دومی بہر سیاد ووارثانی وسیمی بہر مسکین وغریبانی کنت۔	شریعت کی رو سے قربانی کا گوشت تین حصوں میں تقسیم ہوگی، ایک حصہ قربانی کرنے والے کا، دوسرا حصہ عزیز واقارب اور تیسرا حصہ غریب ومساکین کے لیے۔
سوال:	قربانی ءِ پوست ءِ بارو ءَ چے حکم انت؟	قربانی کے کھال کے بارے میں کیا حکم ہے؟
جواب:	قربانی ءِ پوست ءِ بارو ءَ حکم ایش انت کہ آئرا بہا کنگ بہ بیت وآئی ءِ زر خدا ءِ راہ ءَ خیرات کنگ بہ بنت	قربانی کے کھال کے بارے میں حکم یہ ہے کہ اسے بیچا جائے اور ان پیسوں کو خدا کی راہ میں خیرات کر دینا چاہیے

سبق ۵۰

اسلام سے متعلق گفتگو

بلوچی	اردو
لشکو: برا اس دلوش اسلام علیکم	لشکو: بھائی دلوش اسلام علیکم
دلوش: بیا بیا لشکو وعلیکم السلام مروچی ایگو پخیر آخنگے؟	دلوش: آؤ آؤ لشکو۔ آج یہاں خیرت سے آئے ہو؟
لشکو: بلے خیر انت من پا اسلام ءِ بارو ءِ چہ ترا چیز ے سوال کنگ لوٹان اگں تو بد نہ برے	لشکو: ہاں خیریت ہے ہیں آپ سے اسلام کے متعلق کچھ پوچھنا چاہتا ہوں اگر آپ برا نہ مانیں
دلوش: اما من بد نہ بران سوال بکن	دلوش: نہیں میں برا نہیں مانتا آپ سوال کریں
لشکو: واجہ دلوش شما اسلام ءِ بابت ءِ چی گوش ات؟	لشکو: جناب دلوش آپ اسلام کے متعلق کیا کہتے ہیں
دلوش: اسلام خدائے پاک ءِ دین انت کہ پہ آئی ءِ شنگ ءَ ءِ تالانی ءِ خدا ءِ وتی آخری نبی واجہ محمد ﷺ ءِ دیم دات	دلوش: اسلام خدائے پاک کا دین ہے جس کی اشاعت کے لئے خدا نے اپنا آخری نبی حضرت محمد ﷺ کو بھیجا
لشکو: اگں کسے مذہب اسلام ءِ خدا ءِ دین ءِ منیت گڈا آئرا چی گوشت؟	لشکو: اگر کوئی مذہب اسلام کو خدا کا دین قبول کر لے تو پھر اس کو کیا کہتے ہیں؟
دلوش: آئرا مسلمان گوشت	دلوش: اس کو مسلمان کہتے ہیں
لشکو: شریں دلوش کسے چوں مسلمان بیت کت	لشکو: اچھا دلوش کوئی کیسے مسلمان ہوسکتا ہے
دلوش: ہر کسے گوں صدق دل ءَ کلمہ پاک ءِ بوانیت آئرا مسلمان گوشت	دلوش: جو کوئی صدق دل سے کلمہ پاک کو پڑھے اس کو مسلمان کہتے ہیں
لشکو: کلمہ ءِ لبز چی انت؟	لشکو: کلمہ کے الفاظ کیا ہیں؟
دلوش: کلمہ ءِ لبز چوش انت	دلوش: کلمہ کے الفاظ یوں ہیں

بلوچی	اردو
لاالٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ	لاالٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ
لشکو: کلمہ ءِ معنی ومراد چی انت؟	لشکو: کلمہ کے معنی ومراد کیا ہے؟
ولوش: کلمہ ءِ معنی انت، کہ نیست انت کہ معبود ایید چہ اللہ ءِ وواجہ محمد ﷺ اللہ ءِ رسول انت	ولوش: کلمہ کے معنی ہیں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں
لشکو: وھدے کہ مسلمان بیت گڈا آں را چے کنگ لوٹیت؟	لشکو: جب کوئی مسلمان ہو جائے تو پھر اسے کیا کرنا چاہیے؟
ولوش: مسلمان وھدے کہ خدا ءِ وتی خالق و مالک منئیت گڈا آں را خدا ءِ حکمانی سرا عمل کنگ لوٹیت	ولوش: مسلمان جب خدا کو اپنا خالق اور مالک تسلیم کرتا ہے تو پھر اسے خدا کے احکام پر عمل کرنا ہوگا
لشکو: خدا ءِ حکم چی انت؟	لشکو: خدا کے احکام کیا ہیں؟
ولوش: خدا ءِ حکمانی تہا چہ درستاں مستریں حکم پنچ وقت نماز ءِ وانگ، روچگ، زکوٰۃ وحج کنگ انت	ولوش: خدا کے احکام میں سب سے بڑے احکام پانچ وقت کی نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج ادا کرنا ہیں
لشکو: شریں اگہ کسے اے دراہیں عملاں بکنت گڈا آں را چے رسیت	لشکو: اچھا اگر کوئی ان اعمال کو پورا پورا انجام دے تو پھر اسکو کیا صلہ ملے گا
ولوش: گڈا پہ آئی ءِ خدا ءِ نیمگ ءِ چے جنت دیگ ءِ وعدہ انت	ولوش: تو پھر اس کے لیے خدا کی طرف سے جنت کا وعدہ ہے
لشکو: اگہ کسے خدا ءِ حکمانی سرا عمل مہ کنت گڈا گوں آئی ءِ چے سلوک کنگ بیت	لشکو: اگر کوئی خدا کے احکام پر عمل نہ کرے تو اس کے ساتھ کیسا سلوک ہوگا
ولوش: خدا چہ آئی ءِ ناراض بیت و آں را جہنم ءِ آس ءِ تہا دور دنت	ولوش: خدا اس سے ناراض ہوگا اور اسے جہنم کی آگ میں پھینک دے گا
لشکو: واجہ ولوش! تئی اے شریں گپانی من بازباز منت واراں، نوں منا اجازت بدئے، خدا حافظ	لشکو: واجہ ولوش! تیری ان اچھی باتوں کے لئے بہت ہی مشکور ہوں، اب اجازت چاہتا ہوں۔ خدا حافظ

مشق

سوال نمبر ۱: ۔مندرجہ ذیل عبارت کا بلوچی میں ترجمہ کریں۔

قرآن سراسر رہبر اور ہدایت ہے نیکوکاروں کے لیے، جو لوگ نماز قائم کرتے ہیں، اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور آخرت پر کامل یقین رکھتے ہیں، یہی لوگ ہیں جو اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ نجات پانے والے ہیں، ان کے لیے نعمتوں والی جنت ہے، جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے، اللہ کا وعدہ سچا ہے، وہ بہت بڑی عزت والا اور کامل حکمت والا ہے۔

سوال نمبر ۲ : ۔مندرجہ ذیل عبارت کا اردو میں ترجمہ کریں۔

حضرت ابوہریرہؓ ءِ چہ روایت انت کہ واجہ پیغمبر ﷺ ءِ فرمان انت وھدے کہ اللہ تعالیٰ چہ وتی یک بندے ءِ محبت کنت گڈا حضرت جبرئیل ءَ توار کنت و گشیت کہ تئی رب گوں فلاں مردم ءِ محبت کنت و تو ہم گوں آئی ءِ محبت بکن، اے گپے اِش کنگ ءَ گوں حضرت جبرئیل ہم آئی ءَ گوں محبت کنگ ءَ لگیت، و پدا حضرت جبرئیل دُرستیں آسمان ءِ فرشتگاں توار جنت و گشیت کہ اللہ تعالیٰ گوں فلاں مردم ءِ محبت کنت وشما ہم گوں آئی ءِ محبت بکنِ ات گڈا آسمان ءِ دُراہیں فرشتہ ہم گوں آئی ءِ محبت کنگ ءَ لگنت، و چہ آئی ءَ رند آ بندہ ماں زمین ءِ سرا ہم اللہ ءِ بندیانی محبوب بیت۔

سوال نمبر ۳ : ۔ نیچے لکھے ہوئے شعر کا اردو میں ترجمہ کریں۔

خدا یک و یکتا انت	ہر جاوت سہرا انت
چہ بُندرء ہما انت	داں آخرء ہما انت
اچ فرش تا عرش ء	کُل ءِ بادشاہ انت

سبق ۵۱

گنتی

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
یک	ایک	بیست چار	چوبیس
دو	دو	بیست پنچ	پچیس
سہ	تین	بیست شش	چھبیس
چار	چار	بیست ہفت	ستائیس
پنچ	پانچ	بیست ہشت	اٹھائیس
شش	چھ	بیست نو	انتیس
ہفت	سات	سی	تیس
ہشت	آٹھ	سی یک	اکتیس
نو	نو	سی دو	بتیس
دہ	دس	سی سہ	تینتیس
یازدہ	گیارہ	سی چار	چھوتیس
دوازدہ	بارہ	سی پنچ	پنتیس
سیزدہ	تیرہ	سی شش	چھتیس
چھاردہ	چودہ	سی ہفت	سینتیس
پانزدہ	پندرہ	سی ہشت	اڑتیس
شانزدہ	سولہ	سی نو	انتالیس
ہفتدہ	سترہ	چہل	چالیس
ہشتدہ	اٹھارہ	چہل یک	اکتالیس
نوزدہ	انیس	چہل دو	بیالیس
بیست	بیس	چہل سہ	تینتالیس
بیست و یک	اکیس	چہل چار	چوالیس
بیست و دو	بائیس	چہل پنچ	پینتالیس
بیست سہ	تئیس	چہل شش	چھیالیس

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
چھل ہفت	سینتالیس	ہفتاد چار	چوہتر
چھل ہشت	اڑتالیس	ہفتاد پنچ	پچھتر
چھل نو	انچاس	ہفتاد شش	چھہتر
پنجاہ	پچاس	ہفتاد ہفت	ستتر
پنجاہ یک	اکیاون	ہفتاد ہشت	اٹھہتر
پنجاہ دو	باون	ہفتاد نو	اناسی
پنجاہ سئہ	ترپن	ہشتاد	اسی
پنجاہ چار	چون	ہشتاد یک	اکیاسی
پنجاہ پنچ	پچپن	ہشتاد دو	بیاسی
پنجاہ شش	چھپن	ہشتاد سئہ	تراسی
پنجاہ ہفت	ستاون	ہشتاد چار	چوراسی
پنجاہ ہشت	اٹھاون	ہشتاد پنچ	پچاسی
پنجاہ نو	انسٹھ	ہشتاد شش	چھیاسی
شست	ساٹھ	ہشتاد ہفت	ستاسی
شست یک	اکسٹھ	ہشتاد ہشت	اٹھاسی
شست دو	باسٹھ	ہشتاد نو	نواسی
شست سئہ	تریسٹھ	نود	نوے
شست چار	چونسٹھ	نود یک	اکیانوے
شست پنچ	پینسٹھ	نود دو	بیانوے
شست شش	چیاسٹھ	نود سئہ	ترانوے
شست ہفت	سڑسٹھ	نود چار	چرانوے
شست ہشت	اڑسٹھ	نود پنچ	پچانوے
شست نو	انہتر	نود شش	چھیانوے
ہفتاد	ستر	نود ہفت	ستانوے
ہفتاد یک	اکہتر	نود ہشت	اٹھانوے
ہفتاد دو	بہتر	نود نو	ننانوے
ہفتاد سئہ	تہتر	یک سد	ایک سو

بلوچی	اردو
دوسد	دوسو
سئہ سد	تین سو
چارسد	چارسو
پنچ سد	پانچ سو
شش سد	چھ سو
ہفت سد	سات سو
ہشت سد	آٹھ سو
نوسد	نوسو
یک ہزار	ایک ہزار
دوہزار	دوہزار
سئہ ہزار	تین ہزار
چارہزار	چارہزار
پنچ ہزار	پانچ ہزار
شش ہزار	چھ ہزار
ہفت ہزار	سات ہزار
ہشت ہزار	آٹھ ہزار
نوہزار	نوہزار
دہ ہزار	دس ہزار
بیست ہزار	بیس ہزار
سی ہزار	تیس ہزار
چھل ہزار	چالیس ہزار
پنجاہ ہزار	پچاس ہزار
شست ہزار	ساٹھ ہزار
ہفتاد ہزار	ستر ہزار
ہشتاد ہزار	اسی ہزار
نود ہزار	نوے ہزار
یک لکھ	ایک لاکھ

اعداد صفتی

بلوچی	اردو
اولی	پہلا
دومی	دوسرا
سیمی	تیسرا
چارمی	چوتھا
پنچمی	پانچواں
ششمی	چھٹا
ہفتمی	ساتواں
ہشتمی	آٹھواں
نہمی	نواں
دہمی	دسواں
یازدہمی	گیارواں
دوازدہمی	بارھواں
سیزدہمی	تیرھواں
چاردہمی	چودھواں
پانزدہمی	پندرھواں
شانزدہمی	سولھواں
ہفتدہمی	سترھواں
ہشتدہمی	اٹھارواں
نوزدہمی	انیسواں
بیستمی	بیسواں
سیومی	تیسواں
چھلمی	چالیسواں
پنجمی	پچاسواں
شستمی	ساٹواں
صدمی	سوواں

سبق ۵۲

چند مفید جملے

بلوچی	اردو
السلام علیکم	السلام علیکم
واجہ وش آتکے	حضرت خوش آمدید
تئی ءِ چے حال انت؟	آپ کی طبیعت کیسی ہے
الحمداللہ! من جوڑاں	الحمداللہ! میں ٹھیک ہوں
منی گورہ بند	میرے پاس بیٹھیے
تو بلوچی ءَ گپ جت کنے؟	کیا آپ بلوچی میں بات کر سکتے ہیں
اناں! بس کمے سر پد باں	نہیں! بس تھوڑا سمجھ لیتا ہوں
تئی نام کئے انت؟	آپ کا نام کیا ہے؟
منی نام وحید انت	میرا نام وحید ہے
تو چہ کجا آتکگے؟	آپ کہاں سے آئے ہوں؟
تو کجا نشتگے	آپ کہاں رہتے ہوں
من چہ کراچی ءَ آتکگوں	میں کراچی سے آیا ہوں
ماں کراچی ءَ کجا نشتگے	کراچی میں کہاں رہتے ہوں
ماں مہ لیاری ءَ نشتگوں	میں لیاری میں رہتا ہوں
تو کئے؟	آپ کون ہیں
من پاکستانی اوں	میں پاکستانی ہوں
اے منی برات انت	یہ میرا بھائی ہے
اے منی سنگت انت	یہ میرا دوست ہے
شما کجا روگا ایت؟	آپ کہاں جارہے ہوں
من بازار ءَ روگایاں	میں بازار جا رہا ہوں

بلوچی	اردو
منا تھنا یلہ مکن	مجھے اکیلا مت چھوڑے
من راہ گار کتگ	میں راستہ کھو گیا ہوں
کمیں آپ بیار	تھوڑا پانی لائیے
تو سبارگ وارتگ؟	آپ نے دوپہر کا کھانا کھایا ہے؟
تو شام وارتگ؟	آپ نے رات کا کھانا کھایا ہے؟
تئی چے حیال انت؟	آپ کا کیا ارادہ ہے؟
تو چے گپتگ؟	آپ نے کیا خریدا ہے؟
ایشی ءِ بہا چینکر انت؟	اس کی قیمت کیا ہے؟
ہوٹل کجا انت؟	ہوٹل کہاں ہے؟
تو ایشی ءِ جاہ کارے؟	آپ اسے پہچانتے ہیں؟
اوں من ایشی ءِ جاہ کاراں	جی ہاں میں اسے پہچانتا ہوں
منی گپ ءِ گوش دار	میری بات سنیے
بس اسٹاپ کجا انت؟	بس اسٹینڈ کہاں ہے؟
تئی میتگ چنچو دور انت؟	آپ کا محلہ کتنی دور ہے؟
تئی باز مہربانی	آپ کا بہت شکریہ
تو کجا دیستگ؟	آپ نے کہاں دیکھا ہے؟
تو چے دیستگ	آپ نے کیا دیکھا ہے؟
تئی دست ءِ چی انت؟	آپ کے ہاتھ میں کیا ہے؟
منی دست ءِ کلیت انت	میرے ہاتھ میں چابی ہے
تئی جن و چکانی چے حال انت	آپ کے بیوی بچے کیسے ہیں
تئی برات چون انت؟	آپ کے بھائی کیسے ہیں
تئی پت چون انت؟	آپ کے والد صاحب کیسے ہیں
لوگ ءِ ڈُراہ خیریت انت؟	گھر میں سب خیریت ہے؟
باز وھد بیت کہ من ترا ندیستگ	بہت عرصہ ہوا میں نے آپ کو نہیں دیکھا ہے

بلوچی	اردو
باز گرم انت	بہت گرمی ہے
گوا تو ءِ بیار ایت	پنکھا لے آؤ
منی سنگت باندا روت	میرا دوست کل جائیگا
تو کدی روئے؟	آپ کب جا رہے ہیں؟
من مروچی روگایاں	میں آج جا رہا ہوں
من باندا رواں	میں کل جاؤنگا
من پوشی رواں	میں پرسوں جاؤنگا
زمستان ءِ روچ کسان انت	سردیوں میں دن چھوٹے ہوتے ہیں
زمستان ءِ شپ مزن انت	سردیوں میں راتیں بڑی ہوتی ہیں
گرماگ ءِ روچ مزن وشپ کسان انت	گرمیوں میں دن بڑے اور راتیں چھوٹی ہیں
مروچی موسم باز وش انت	آج موسم بہت اچھا ہے
زی سک گرم بوتگ	کل بہت گرمی تھی
من و منی سنگت باندا روئیں	میں اور میرا دوست کل جائینگے
تو کدی روگائے؟	آپ کب جا رہے ہو؟
من دیم ءِ ماہ ءِ رواں	میں اگلے مہینے جاؤنگا
تو کدی آتکگے؟	آپ کب آئے ہو؟
من چارشنبہ ءِ روچ ءِ آتکگوں	میں بدھ کو آیا ہوں
پدا کدی روگائے؟	پھر کب جا رہے ہو
من یک شنبہ ءِ شپ ءِ روگایاں	میں اتوار کی رات کو جارہا ہوں
تو چے کار کنگائے؟	آپ کیا کام کرتے ہوں
من دربرجاہ ءِ وانیاں	میں اسکول میں پڑھاتا ہوں
تو کجام ردءِ وانینے	آپ کونسی کلاس کو پڑھاتے ہیں
من دوازدہمی ردءِ استاذاوں	میں بارہویں جماعت کا استاد ہوں
وتی درونت ءِ اشکنائیں	اپنا سبق سناؤ

بلوچی	اردو
ایشی ءِ معنی چی انت	اس کے کیا معنی ہیں
منی کش ءِ بنند	میرے برابر میں بیٹھو
وتی جاگہ ءَ اوشت	اپنی جگہ کھڑے رہو
چہ راہ ءَ دور ءَ بنند	راستے سے ہٹ کر بیٹھو
ہر جاہ ءَ تو گُشے من ننداں	جہاں آپ کہوں گے میں بیٹھ جاونگا
آ تچک ءَ اوشتا تگ	وہ سیدھا کھڑا ہے
من ءُ راہیں شپ ءَ آگاہ بوتگوں	میں ساری رات جاگتا رہا ہوں
من مھلاں پاد کایاں	میں سویرے اٹھتا ہوں
چہ دُرستاں پیسر فجر ءِ نماز ءَ واناں	سب سے پہلے فجر کی نماز پڑھتا ہوں
منا ہفت بج ءَ پاد کن	مجھے سات بجے اٹھا دینا
ہر حال ءُ ہر وھد ءَ اللہ ءَ یاد کن	ہر حال میں ہر وقت اللہ کو یاد کرو
دین ءِ تہا خیر انت	دین میں عافیت ہے
شیطان ءِ راہ ءَ مرو	شیطان کے راستے مت چلو
شیطان مے مزنیں دژمن انت	شیطان ہمارا بڑا دشمن ہے
اللہ ءِ عبادت ءَ بکن	اللہ کی عبادت کرو
چہ جہنم ءِ پناہ بلوٹ و جنت ءِ طلب بکن	جہنم سے پناہ مانگو اور جنت طلب کرو
پنچ وھد ءِ نماز بوان	پانچ وقت نماز پڑھو
نماز دین ءِ ستون انت	نماز دین کا ستون ہے
دروازگ ءَ کسے ٹکّ ءَ انت	دروازے پر کوئی دستک دے رہا ہے
برو باب ءَ پچ کن	جاؤ دروازہ کھولو
چہ دریگ ءَ سُرک مکن	کھڑکی سے مت جھانکو
کئے دروازگ ءَ ٹکّ ءَ انت	کون دروازے پر دستک دے رہا ہے
آئرا بگوش تہا بیا	اس سے کہو اندر آجاؤ
تئی گورءَ سوچن ہست انت	آپ کے پاس سوئی ہے

بلوچی	اردو
منی گورءَ بندیک ہست انت	میرے پاس دھاگہ ہے
منی مقراض کجا انت	میری قینچی کہاں ہے
مقراض ءِ چی کنے	قینچی کو کیا کرو گے
ہر وھدی کا ئے بیائیٔ وتی لوگ انت	جب آنا چاہو آجاو آپ کا اپنا گھر ہے
منی چلّیں گدان شودیار	میرے میلے کپڑے دھو کر لاؤ
منا دوروچ ءِ رندا ئے گد لوٹت	مجھے دو دن بعد یہ کپڑے چاہیے
تو ہچ فکر مکن ترا باندا رسّت	آپ بالکل فکر نہ کریں آپ کو کل مل جائینگے
من زوت تیٔ گدان کاراں	میں جلدی آپ کے کپڑے لے آونگا
تیٔ ساعت ءِ وھد چنت انت	آپ کی گھڑی میں کیا بجا ہے
منی ساعت ءِ سوا دہ بج انت	میری گھڑی میں سوا دس بج رہے ہیں
تیٔ ساعت برابر نہ انت	آپ کی گھڑی ٹھیک نہیں ہے
ٹپال کدی کئیت	ڈاکیہ کب آئے گا
من تُنیگاں	میں پیاسا ہوں
منا کمے آپ بیار بدئے	مجھے تھوڑا پانی لا کر دو
منا سارتیں آپ بیار دئے	مجھے ٹھنڈا پانی لا کر دو
من شُدیگاں	میں بھوکا ہوں
من نان نہ وارتگ	میں نے کھانا نہیں کھایا ہے
حشکیں نان مہ ور	سوکھی روٹی مت کھاؤ
منی لاپ سیر بوت	میرا پیٹ بھر گیا
مارشت سک وش اتنت	سالن بہت اچھا تھا
کئے ءِ گراتگ انت	کس نے پکایا ہے
منی مات ءِ گراتگ انت	میری امی نے پکایا ہے
منی مات مارشت سک وش گرادیت	میری امی بہت اچھا کھانا پکاتی ہیں
تو راست گوشے	آپ ٹھیک کہتے ہیں

بلوچی	اردو
من دروغ نہ بنداں	میں جھوٹ نہیں بولتا
توراستیں گپ جتگ	آپ نے سچی بات کہی ہے
ایشیءَ یک کرےءَ ایر کن	اس کو ایک طرف رکھ دو
ایشیءَ چے معنی بوت	اس کے کیا معنی ہوئے
زوتءَ منی گورءَ بیا	جلدی میرے پاس آؤ
ایشیءَ موربدار	اس کو مضبوطی سے پکڑلو
من بازیں کاراں گسی اوں	میں بہت سارے کاموں میں مصروف ہوں
منی آیگءَ گوں آ جست ُشت	میرے آتے ہی وہ بھاگ گیا
اے منی سرا دروغیں بہتان انت	یہ مجھ پر جھوٹا الزام ہے
چے پٹ وپول کنگا ئے؟	کیا ڈھونڈ رہے ہو
من وتی زران چارگایاں	میں اپنے پیسے دیکھ رہا ہوں
اے کارتئی لائق نہ انت	یہ کام آپ کے لائق نہیں ہے
اے کار پہ تو شر انت	یہ کام آپ کے لیے ٹھیک ہے
من ترا اے صلاحءَ دیاں	میں آپ کو یہ مشورہ دیتا ہوں
من باز سک افسوزی اوں	مجھے بہت سخت افسوس ہے
آئیءِ ننگ وپاد آیگ منا دوست نہ بنت	اسکا اٹھنا بیٹھنا مجھے پسند نہیں ہے
من آئرا یک شاماتے جت	میں نے اسے ایک طمانچہ مارا
من ہم ہے لوٹاں	میں بھی یہی چاہتا ہوں
من گوں تو نیکیں گمان داراں	میں آپ سے نیک گمان رکھتا ہوں
گرماگ ہلاس بوت	گرمیوں کا موسم ختم ہوا
زمستان چہ گرماگءَ وش تر انت	سردیاں گرمیوں سے بہتر ہیں
منا امیت انت کہ تو منا پھل کنئے	مجھے امید ہے کہ آپ مجھے معاف کریںگے
تو ردے من راست گوشگایاں	آپ غلط ہیں، میں ٹھیک کہہ رہا ہوں
منا تہنا یلہ کن اِت	مجھے اکیلا چھوڑ دیں

بلوچی	اردو
منا باور نہ کت کہ تو پاس بوتگے	مجھے یقین نہیں آتا کہ آپ پاس ہو گئے ہیں
اے منی بابت ءَ نہ انت	یہ میرے متعلق نہیں ہے
اے منی کار نہ انت	یہ میرا کام نہیں ہے
دگہ کسے ءَ بگوش	کسی اور سے کہنا
منی براتءَ زیگیں تپ انت	میرے بھائی کو کل سے بخار ہے
آئرا منی گورءَ بیار	اس کو میرے پاس لے آؤ
مروچی استاد منی سرا سک زہر گپت	آج استاد مجھ پر بہت خفا ہوئے
آئی ءِ چم سہر بوتنت	اس کی آنکھیں لال ہوگئی
من چہ وتی نیمگءَ ہچ دیر نہ کناں	میں اپنی طرف سے کچھ دیر نہیں کرونگا
آئی ءَ منا رد دات	اس نے مجھے دھوکہ دیا
منا باور نہ بوتگ کہ چُش کنت	مجھے یقین نہیں تھا کہ ایسا کریگا
اے زمانگ ءَ کسی سرا ہبیسہ کنگ نہ لوٹیت	اس زمانے میں کسی پر بھروسہ نہیں کرنا چاہیے
آئی ءَ گوں منا وعدہ کتگ	اس نے مجھ سے وعدہ کیا تھا
من ہموداشموشت انت	میں وہیں بھول گیا
بیگاہ ءَ گوں وت ءَ بیار اِش	شام کو اپنے ساتھ لے آنا
مردمانی دیم ءَ آئی ءَ جہل مَکن	لوگوں کے سامنے اسے نیچا مت دکھاؤ
اے کوش تئی پاد ءَ تنگ انت	یہ جوتے آپ کے پیروں میں تنگ ہیں
تئی دیم ءِ سرا اے چونیں نشان انت	آپ کے چہرے پر یہ کیسا نشان ہے
تئی دست ءِ درد چون انت	آپ کے ہاتھ کا درد کیسا ہے
چہ پیسر ءَ گہتر انت	پہلے سے بہتر ہے
ہا رشتاں گرم بکن کہ حراب مہ بنت	سالن گرم کر دو تاکہ خراب نہ ہوں
چراغ ءَ تیل مان کن	لالٹین میں تیل ڈال دو
چہ ایشی ءَ بوا آیگ ءَ انت	اس سے بو آرہی ہے
اے جاگہ ءَ روپ صفا کن	اس جگہ جھاڑو دے کر صاف کرلو

بلوچی	اردو
اے لوگ نندگی پیم ءَ نہ انت	یہ گھر رہنے کے قابل نہیں ہے
پہ زندہ گواز ینگ ءَ اے لوگ ءَ چیچ نیست	زندگی گذارنے کے لیے اس گھر میں کچھ نہیں
تو بگوش کہ ابید چہ ایشی ءَ دگہ چے بکناں	آپ بتائیں اسکے علاوہ اور کیا کروں
باریں تو چو نیں مردے اے	پتہ نہیں آپ کیسے آدمی ہیں
من ترا نزانا	میں آپ کو نہیں جانتا
من ترا دہ رندءَ گوشت کہ چُش مکن	میں نے آپ کو دس مرتبہ کہا کہ ایسا نہ کریں
آ چونیں وش گفتاریں مردم انت	وہ کیسا خوش کلام انسان ہے
اے ہنچیں زمانگ انت کہ کس گوش نداریت	یہ ایسا زمانہ ہے کہ کوئی سنتا ہی نہیں ہے
تو اِش کنگ کہ قادر سے روچیں تپیگ انت	آپ نے سنا ہے قادر کو تین دن سے بخار ہے
انا! من نہ اِش کتگ	نہیں! میں نے نہیں سنا ہے
کسے کم شرف کنگ نہ لوٹی	کسی کی بے عزتی نہیں کرنی چاہیے
بے ادب اللہ ءِ رحمتاں چہ محروم بیت	بے ادب اللہ کی رحمتوں سے محروم ہوتا ہے
من سک دم بُرتگ کمے آرام کناں	میں بہت تھک گیا ہوں ذرا آرام کرلو
جمبر آتکگت بلے ھور نہ بیت	بادل آگئے مگر بارش نہیں ہوئی
سے روچ یک شیک ءَ ھور انت	تین دن سے لگاتار بارش ہو رہی ہے
پت ءِ طبیعت وش نہ انت	والد صاحب کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے
پت لوگ ءَ آرام کنگا انت	والد صاحب گھر پر آرام کر رہے ہیں
تئی پت باز جوانیں مردم انت	آپکے والد صاحب بہت اچھے آدمی ہیں
اللہ آئرا جان دراہی بدنت	اللہ اسے صحت وتندرستی دے
مروچی صباحیگئیں منی جان درد ءَ انت	آج صبح سے میرے جسم میں درد ہو رہا ہے
غیب ءِ حبران ابید چہ اللہ ءَ دگہ کس نزانت	غیب کی باتیں اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا
ما نزانیں کہ باندا چی بیت	ہم نہیں جانتے کہ کل کیا ہوگا
زاوبد کنگ سک بدیں عادت انت	گالی گلوچ کرنا بہت بری عادت ہے
اللہ تعالٰی راستی ءَ دوست داریت	اللہ تعالٰی سچائی کو پسند فرماتے ہیں

بلوچی	اردو
ہر چ کارے یک وھدے بیت	ہر کام کا ایک وقت ہوتا ہے
مروچی منا سک ضلوری اے کارہست انت	آج مجھے بہت ضروری کام ہے
مروچی من آتک نہ کناں	آج میں نہیں آسکتا
مسیت ءُ دنیائی گپ مجن ات	مسجد میں دنیاوی باتیں مت کریں
راستیں گپ ءِ سرا چا زہر بورے	سچی بات پر غصہ کیوں کرتے ہو
چہ مہمان ءُ کار گرگ عیب انت	مہمان سے کام لینا عیب ہے
تئی ٹیکی سرچماں انت	آپ کا تحفہ سرآنکھوں پر
مصیبت ءِ وھد ءَ صبر بکن	مصیبت کے وقت صبر کریں
من تئی گپاں ہچ سر پد نباں	مجھے آپ کی باتیں سمجھ نہیں آتی
خالد سک وام دار انت	خالد بہت قرضدار ہے
دروغ بندوکے سرا اللہ ءِ لعنت انت	جھوٹے پر اللہ کی لعنت ہے
جان ہست گڑا جہان ہست	جان ہے تو جہان ہے
منی گپ ءُ گوش دار گڑا ہر چی کنے بکن	میری بات سن لو پھر جو چاہو کرلو
من زرگوں وتا نیار تگ انت	میں پیسے اپنے ساتھ نہیں لایا ہوں
دین ءِ راہ تچکیں راہ انت	دین کا راستہ سیدھا راستہ ہے
ہر چ کارے ءَ اللہ ءِ رضا ءِ بچار	ہر کام میں اللہ کی رضا دیکھو
ہر چ حالے ءَ اللہ ءَ راضی بکن	ہر حال میں اللہ کو راضی کرو
قرآن اللہ ءِ کلام انت	قرآن اللہ کا کلام ہے
چہ گداں ھید ءِ بو آیگ ءَ انت	کپڑوں سے پسینے کی بو آرہی ہے
من دہ روچ انت تخت ءِ سرا کپتگاں	میں دس دن سے بستر پر پڑا ہوں
مروچی کمیں گہتر انت	آج کچھ بہتر ہے
باز دوا وارتگ بلے ہچ فائدہ نیست انت	بہت دوائی کھائی مگر کوئی فائدہ نہیں ہے
شریں مردم ہما انت کہ دگران سیت بدنت	اچھا آدمی وہی ہے جو دوسروں کا فائدہ پہنچائے
حضور ﷺ ءِ سنتاں وتی زندءِ تہا بیار ات	حضور ﷺ کی سنتوں کو اپنی زندگی میں لے آؤ

بلوچی	اردو
نیکیں کارکنوکانی مُز جنت انت	نیک کام کرنے والے کا صلہ جنت ہے
نہ توں وت کارے کنے نہ دگرءَ موہ دئے	نہ آپ خود کام کرتے ہوں نہ دوسروں کو موقع دیتے ہو
مات وپتانی نافرمانی کنوک بدنصیب انت	ماں باپ کی نافرمانی کرنیوالا بدنصیب ہے
نزانا کئےءَ بے دُست پہت کت انت	نہ معلوم کس نے بغیر پوچھے اٹھا لیے
بازروچ انت یک نمدی اے نیا تکگ	بہت دنوں سے ایک خط نہیں آیا
ہر وھدءَ چہ اللہءَ دعا بلوٹ	ہر وقت اللہ سے دعا مانگا کرو
شریں چیزاں بزور بدیں عادتاں ویل کن	اچھی چیزیں لے لو بری عادتیں چھوڑ دو
اللہءِ ترس دلاں روشناں کنت	اللہ کا خوف دلوں کو منور کرتا ہے
اللہءِ ذکرءَ چے بے حال بو	اللہ کے ذکر سے غافل مت رہو
اللہ چہ گمراہیں زندءَ رستگار بکنت	اللہ گمراہی کی زندگی سے بچائے
شراب تمامیں حرابیانی مات انت	شراب تمام برائیوں کی ماں ہے
مردمءِ شرف وعزت علمءَ تہا انت	آدمی کی عزت علم میں ہے
ظالمءِ آسر بد انت	ظالم کا انجام برا ہے
وتی چادرءَ بچار پاداں دراج کن	اپنا چادر دیکھ کر پاؤں پھیلانے چاہیے
زاوام انت ہر کسءَ دئے پدا دئیت	گالی ادھار ہے جس کو دوگے واپس کریگا
ہر ساہ دارے موتءِ تام چشکی انت	ہر جاندار کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے
موتءَ چے پیسر موتءِ تیاری بکن	مرنے سے پہلے موت کی تیاری کرو
نماز قبرءِ روشنائی انت	نماز قبر کا نور ہے
دینءَ چہ ہر چیزءَ دیمءَ بدار	دین کو ہر شے پر مقدم رکھو
کسے زہر گریت شر کسے دوست بیت شر	چاہے کسی کو اچھا لگے یا کسی کو برا لگے
بلوچی دربرگ آسان انت	بلوچی سیکھنا آسان ہے
بلوچی بوان بلوچیءَ گپ بجن	بلوچی پڑھے بلوچی بولیں
پرچا کہ بلوچی مئے وتی شہدیں زبان انت	کیونکہ بلوچی ہماری میٹھی زبان ہے
بلوچی سک کہنیں زبان انت	بلوچی بہت پرانی زبان ہے

سبق ۵۳

بلوچی مکالمہ (ماں بلوچیءَ گپ وتران)

	بلوچی	اردو
سوال:	اے کتاب پہ کےءِ ہیسگ بوتگ؟	یہ کتاب کس کے لئے لکھی گئی ہے؟
جواب:	اے کتاب پا ردوزانوکاں ہیسگ بوتگ	یہ کتاب اردودان حضرات کے لئے لکھی گئی ہے
سوال:	اردوزانوک اگاں اے کتابءِ بوانیت تہ گڈا آ بلوچیءِ پوہ بیت؟	اگر اردودان اس کتاب کو پڑھے تو پھر وہ بلوچی کو سمجھ لیگا؟
جواب:	بلے گڈا آ تو نیت کہ بلوچیءِ پوہ بیت	ہاں پھر وہ بلوچی سمجھ سکتا ہے
سوال:	اے کتاب ماں چنکس باباں بہر کنگ بوتگ؟	یہ کتاب کتنے ابواب میں منقسم ہے؟
جواب:	اے کتاب ماں چار باباں بہر کنگ بوتگ	یہ کتاب چار ابواب پر مشتمل ہے
سوال:	مرے کتابءِ اوّلی بابءِ چنکس سبق اَنت؟	اس کتاب کے باب اوّل میں کتنے اسباق ہیں؟
جواب:	مرے کتابءِ اوّلی بابءِ ۵۳ سبق (ورونت) انت	اس کتاب کے باب اول میں ۱۵۳ سباق ہیں
سوال:	مرے سبقان سے چیش وارگ بوتگ؟	ان سبقوں میں کیا بتلایا گیا ہے؟
جواب:	مرے سبقانءِ تھک روچی گپ وترانءِ بابتءِ وڑوڑیں لبز بیان کنگ بوتگ انت تا نکہ پوانوکاں بلوچی دربرہ آسان بہ بیت	ان سبقوں میں روزمرہ کی بات چیت کے بارے میں ہر قسم کے الفاظ بیان کئے گئے ہیں تا کہ پڑھنے والوں کے لئے بلوچی سیکھنا آسان ہو جائے
سوال:	اے کتابءِ مفردات ہست انت؟	اس کتاب میں مفردات ہیں؟
جواب:	بلے مدا اے کتابءِ تھک سرحالءِ سرا مفردات نبیگ بوتگنت	ہاں اس کتاب میں ہر عنوان پر مفردات لکھے گئے ہیں

	بلوچی	اردو
سوال:	پہ اے کتاب ءِ وانینگ ءَ استاذ ءِ ضلورت ہست انت؟	اس کتاب کے پڑھانے کے لئے استاد کی ضرورت ہے؟
جواب:	استاذ بہ بیت تہ گُڈا شرتر انت چوناں ئی ءَ استاذ ءَ بید ہم اے کتاب جوان انت	استاد ہو تو پھر بہتر ہے ویسے استاد کے بغیر بھی یہ کتاب اچھی ہے
سوال:	اِے کتاب ءِ نام چی اِنت؟	اس کتاب کا کیا نام ہے؟
جواب:	اِے کتاب ءِ نام انت "بلوچی معلم" "بلوچی معلم" ءِ بزانت انت "بلوچی ءِ استاذ" یا بلوچی زبان ءِ "سوج دیوک"	اس کتاب کا نام "بلوچی معلم" ہے "بلوچی معلم" کے معنی "بلوچی استاد" یا بلوچی زبان کا "رہبر" ہے
سوال:	آیا بلوچی گرانیں زبان انت؟	کیا بلوچی مشکل زبان ہے؟
جواب:	انا! بلوچی گران نہ انت بلکیں بلوچی ئِے ہمگ سک آسان انت	نہیں! بلوچی مشکل نہیں ہے بلکہ بلوچی سیکھنا بہت آسان ہے
سوال:	شریں! اے کتاب ءِ وانگ ءَ رند بلوچی وانگ و نبیسگ پہ ما آسان بیت؟	اچھا اس کتاب کو پڑھنے کے بعد بلوچی پڑھنا اور لکھنا ہمارے لیے آسان ہوگا؟
جواب:	اوں! اے کتاب ءَ گوں شری ءِ وانگ ءَ رند تو بلوچی وانگ و نبیسگ ءَ زیرہ بئیں	جی ہاں! اس کتاب کو اچھی طرح پڑھ لینے سے بلوچی لکھنے پڑھنے میں ہوشیار ہو جائینگے
سوال:	اے کتاب ءِ دومی باب ءَ چی اِنت؟	اس کتاب کے دوسرے باب میں کیا ہے؟
جواب:	مرے کتاب ءِ دومی باب ءَ بلوچی ءِ گرامر بزان قاعدہ و دستور بیان بوتگنت	اس کتاب کے باب دوم میں بلوچی گرامر یعنی قاعدہ وقوانین بیان کیے گئے ہیں
سوال:	سیمی باب چی ءِ بابت ءَ انت؟	تیسرا باب کس کے متعلق ہے؟
جواب:	ماں سیمی باب ءَ لہتیں نمدی نبشتہ بوتگ انت	تیسرے باب میں کچھ خطوط لکھے گئے ہیں
سوال:	ماں چھارمی باب ءَ چی اَنت؟	باب چہارم میں کیا ہے؟
جواب:	ماں چھارمی باب ءَ بلوچی بتل و گالوار بیان کنگ بوتگنت	باب چہارم میں بلوچی ضرب المثل اور محاورے بیان کیے گئے ہیں

باب دوم
بلوچی قواعد کا بیان

لبزءِ معرفی:

حبر کنان ءِ ماچہ دپ ءِ ہرچ توارے کہ درا کشیں، آڑا لبز کشت۔ پُٹش کہ
روچ، شپ، مروچی، باندا، برنج، چپک

لبزءِ قسمانی بیان:

لبزءِ دو قسم انت ۱: کلمہ، ۲: مہمل

کلمہ:

کلمہ ہما لبز انت کہ آ معنی و مطلب وار یت
پُٹش کہ نان، شپ، روچ وغیرہ

مہمل:

مہمل ہما لبز انت کہ آ ہچ معنی و رشان نہ کت پُٹش کہ "نان مان" ادا مان مہمل لبز انت کہ ایشی ءِ ہچ معنی نیست انت، البت نان کلمہ انت و معنی ھم وار یت۔

کلمہءِ قسمانی بیان:

کلمہءِ سے قسم انت

(۱) حرف

(۲) اسم

(۳) فعل

لفظ کی تعریف:

بات کرتے ہوئے ہم مُنہ سے جو آواز نکالتے ہیں اس کو لفظ کہتے ہیں۔ مثلاً
دن، رات، آج، کل، چاول، لڑکا وغیرہ

لفظ کی قسمیں:

لفظ کی دو قسمیں ہیں ۱: کلمہ، ۲: مہمل

کلمہ:

کلمہ وہ لفظ ہے جو معنی رکھتا ہے
جیسے روٹی، رات، دن، وغیرہ

مہمل:

مہمل وہ لفظ ہوتا ہے جو معنی نہیں رکھتا ہے جیسے "نان مان" یہاں مان مہمل لفظ ہے جس کے کچھ معنی نہیں جبکہ نان کلمہ ہے اور معنی بھی رکھتا ہے۔

کلمہ کی قسمیں:

کلمہ کی تین قسمیں ہیں

(۱) حرف

(۲) اسم

(۳) فعل

سبق ۵۴

حرف

حرف: ہما کلمہ انت کہ آ ہمیاں ءِ جوڑ ینگ ءِ کا رءَ ںت ءِ چِش کہ احمد شہ لوگ ءَ تا ان مسیت ءَ شُت کمرے جملہ ءِ (شہ) و (تا ں) حرف انت کہ آ ہانی مدت ءِ چے جملہ ءِ معنی درشا ن بوگا انت۔

حرف: وہ کلمہ ہے کہ جو جملوں کو بنانے میں کام آتا ہے مثلاً احمد گھر سے مسجد تک گیا اس جملہ میں (سے) اور (تک) حروف ہیں کہ جنکی مدد سے جملے کا مطلب ادا ہو رہا ہے۔

حرف کا جملوں میں استعمال

بلوچی	اردو
شہ لوگ ءَ درا	گھر سے نکل جاؤ
آرتا ں ماں باردان ءَ مان کن	آٹا بوری میں ڈال دو
اے زھگ ءَ داں مسیت ءَ سر کن	اس بچہ کو مسجد تک پہنچاؤ
اچ وتی برات ءَ حالاں پُرس	اپنے بھائی سے احوال معلوم کرو
آپ چہ بُن ءَ ہلر ءَ نت	خرابی بنیاد میں ہوتی ہے
نوں آپ چہ سر ءَ گوستگ	اب پانی سر سے اونچا ہو گیا ہے
چہ باردان ءَ برنج مکش	بوری سے چاول مت نکالو
من ماں بازار ءَ شُتوں	میں بازار میں گیا تھا
ایگو بیائیت و نان بوریت	یہاں آؤ اور روٹی کھالو
اچ رب بترس	رب سے ڈرو

ماں اے زیرءِ بر گشگیں ہمیاں شہ، ماں، داں، اچ، چہ حرف انت چہ ایشانی کارمرزی ءَ جملہ ءِ وتی معنی ءَ شری ءَ درشان کوت

مندرجہ بالا جملوں میں سے، میں، تک، اور سے حرف ہیں کہ جنکے استعمال سے جملہ اپنے معنی بخوبی ظاہر کرتا ہے

سبق ۵۵

اسم کا بیان

اسم ءِ دو قسم انت: ۱۔ اسم معرفہ، ۲۔ اسم نکرہ

اسم معرفۃ: ہما کلمہ انت کہ کجام ہم مردے، جاگہے، یا چیزے ءِ نام ءِ درشان بکنت، و آئی ءِ یک معنی ءِ ہم بیت، پچش کہ سہیل، تربت، کتاب، برنج، شپ، قلم، دربہ جاہ وغیرہ

اسم نکرۃ: ہما کلمہ انت کہ آئی ءِ تہا اسم وتی عمومی مفہوم و آئی ءِ خصوصیت ءَ پدر بکنت، پچش کہ یاسر وتی پتے یکیں وانگیں چک انت، اِدا یکیں وانگیں چک یاسر ءِ مفہوم و آئی ءِ خصوصیت ءِ درشان کنگا انت۔

اسم کی دو قسمیں ہیں ۱۔ اسم معرفہ، ۲۔ اسم نکرہ

اسم معرفۃ: وہ کلمہ ہے جو کسی آدمی، جگہ، یا چیز کے نام کو ظاہر کرے اور اس کے کچھ معنی بھی ہو۔ مثلاً سہیل، تربت، کتاب، چاول، رات، قلم، اسکول وغیرہ

اسم نکرۃ: وہ اسم ہے کہ جس میں اسم اپنا عمومی مفہوم اور اسکی خصوصیت کو ظاہر کرتا ہے، مثلاً: یاسر اپنے باپ کا اکلوتا بیٹا ہے، یہاں اکلوتا بیٹا یاسر کے مفہوم اور اسکی خصوصیت کو ظاہر کرتا ہے۔

اسم معرفہ کی چند مثالیں

بلوچی	اردو
تئی نام کئے انت	آپ کا نام کیا ہے
من چہ کراچی ءَ آتکگوں	میں کراچی سے آیا ہوں
منی مداد کجا انت	میری پنسل کہاں ہے

اسم نکرہ کی چند مثالیں

بلوچی	اردو
تربت ضلع مکران ءِ مزنیں شہر انت	تربت ضلع مکران کا بڑا شہر ہے
گوادر بلوچستان ءِ مزنیں بندن انت	گوادر بلوچستان کی بڑی بندرگاہ ہے
کینگی مزنیں رہ گول انت	کینگی بڑا سیاح ہے

سبق ۵۶

اسم فاعل کا بیان

اسم فاعل ھما اسم انت کہ چہ ائی ءِ کار کنوک ءِ معنی سہرا بیت چوشکہ جنوک، زوروک وتی معنی و مطلب ءِ روءَ پیش دارنت کہ چے ہمیں کار انجام دیگ بوتہ۔

اسم فاعل وہ اسم ہے کہ جو کام کرنے والے کے مفہوم کو ادا کرتا ہے۔ جیسے مارنے والا، لینے والا، یہ کام کرنے والے کے مفہوم کو نمایاں کرتے ہیں۔

اسم فاعل کی چند مثالیں

بلوچی	اردو
رحم کنوک ءَ خدا دوست داریت	رحم کرنے والے کو خدا دوست رکھتا ہے
میر جالاں ءِ کشوک دزگیر بوتگنت	میر جالاں کے قاتل گرفتار ہوئے ہیں
ماہبانو شرّیں ہارشت گراروک انت	ماہبانو اچھا سالن پکانے والی ہے

اسم مفعول کا بیان

اسم مفعول ھما اسم انت کہ بوتگیں کارءِ معنی و مطلب ءِ ورشان کنت۔ چوشکہ "احمد ءِ سر آرتگیں، و کریم ءِ داتگیں، اے ھما ھانی تہا (سر آرتگیں) و (داتگیں) بوتگیں کارءِ ورشان کنگ بوتگ۔

اسم مفعول وہ اسم ہے کہ جس پر کوئی کام ظہور پذیر ہو جائے جیسے "احمد کا جھوٹا" اور کریم کا دیا ہوا، ان جملوں میں (جھوٹا)، (دیا ہوا) کام کے ظہور کو نمایاں کرتے ہیں۔

اسم مفعول کی چند مثالیں

بلوچی	اردو
داتگیں داد انی پد ءَ ہما مردجن انت	دی ہوئی چیزوں کی جستجو بزدلوں کا شیوہ ہے
منی ونتگیں کتاب ءَ بیار	میری پڑھی ہوئی کتاب لاؤ
دزتگیں کاتیگر پدگراں دزگیر کرتگنت	چرائے ہوئے بیل کھوجیوں نے کھوج لیے

اسم صفت کابیان

اسم صفت ہما کلمہ انت کہ آوتی اسم ءِ حالت ءِ درشان کنت توری آئی ءِ شری ءِ ظاہر بکنت یا کہ خرابی ءِ سہرا بکنت چوشکہ "سہریں گدٗ"، "دراجیں انسان"، "زورمندیں کاٹیگر"، زبان دراجیں جنین اے دراہیں صفت انت کہ اسم ءِ حالت ءِ پدر کنت۔

اسم صفت وہ کلمہ ہے جو کسی اسم کی حالت کو ظاہر کرے پھر چاہے اس کی خوبی کو بیان کرے یا برائی کو نمایاں کرے جیسے سُرخ کپڑا، لمبا انسان، طاقتور بیل، زبان دراز عورت یہ سب صفت ہیں، جو اسم کی حالت کو ظاہر اور نمایاں کرتے ہیں۔

اسم صفت کی چند مثالیں

بلوچی	اردو
سیاھیں مینڈو اب انت	کالی کتیا سوئی ہوئی ہے۔
سلیم مزنیں لائقیں مردے انت	سلیم بڑا لائق انسان ہے
اکبر سرمچاریں ورنا ئے انت	اکبر ایک بہادر نوجوان ہے

مشقی سوالات

سوال نمبر ۱: لفظ کی تعریف بیان کریں، نیز اس کی قسمیں بھی لکھیں؟

سوال نمبر ۲: اسم کی قسمیں بیان کریں، اور ان کو مثالوں سے واضح کریں؟

سوال نمبر ۳: مندرجہ ذیل جملوں کی صفت بتائیں؟

۱۔ میر چاکر سرمچاریں بلوچے ات ۲۔ رفیق ایک ماہر انجینیر ہے

۳۔ احمد اپنے سامان بھول گیا ۴۔ مارنے والے سے بچانے والا بڑا ہوتا ہے

سوال نمبر ۴: مندرجہ ذیل جملوں کو اردو میں ترجمہ کریں؟

۱۔ تئی ءُ زگیں کاٹیگر پہ گراں وزگیر کنت ۲۔ داتگیں دادانی پدءَ مردجنت

۳۔ رحم کنوک ءَ اللہ دوست داریت ۴۔ نور محمد سرمچاریں مردے بوتگ

سبق ۵۷

اسم ضمیر کا بیان

اسم ضمیر: ھما لفظ انت کہ اسم ءِ بدل ءَ کارمرزگ بیت، چوں کہ **احمد آتک و آ یک کرے ءَ نشت و نشت**

مہ اے جملے تہا ''آ'' اسم ضمیر انت کہ احمد ءِ بدل ءَ کارمرزگ بوتگ ۔ اسم ضمیر ءَ "عوضی اسم" ہم گشنت

بلوچی زبان ءَ تہا پہ اسم اشارہ دو لبز کارمرزگ بنت، "اے" پہ اسم اشارہ نزیک ءَ و "آ" پہ اسم اشارہ بعید ءَ کارمرزگ بیت۔

اسم ضمیر: وہ لفظ جس کو اسم کی جگہ استعمال کیا جائے مثلاً **احمد آیا اور وہ ایک کونے میں جاکر بیٹھ گیا**

اس جملے میں "وہ" اسم ضمیر ہے جو کہ احمد کی جگہ میں استعمال ہوا ہے اسم ضمیر کو "عوضی اسم" بھی کہتے ہیں ۔

بلوچی زبان میں اسم اشارہ کے لئے دو الفاظ استعمال کئے جاتے ہیں، "اے" اسم اشارہ قریب اور "آ" اسم اشارہ بعید کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

اسم ضمیر ءَ سے قسم انت

۱۔ضمائر فاعلی، ۲۔ضمائر مفعولی، ۳۔ضمائر اضافی

ضمائر فاعلی: ھما ضمیر ان ءَ گشنت کہ آ فاعلی جاور ءَ درشان کنت پہ دْرْشکہ "من رواں" ماں اے جملہ ءَ "من" اسم ضمیر انت کہ فاعلی جاور ءَ پیش داروک انت ۔

ضمائر مفعولی: ھما عوضی اسم انت کہ مفعولی جاور ءَ درشان کن انت پہ دْرْشکہ "پت ءَ منا جت" ماں اے جملہ ءَ "پت" فاعل و "منا" ھما عوضی اسم انت کہ مفعولی جاور ءَ ظاہر کنت ۔

ضمائر اضافی: ھما عوضی اسم انت کہ آوتی نسبت ءَ گوں اسم ءَ ظاہر کنت ۔ پہ دْرْشکہ "منی کتاب احمد ءَ برت" مرے جملہ ءَ "منی" گوں کتاب ءَ وتی نسبت ءَ درشان کنت ۔

اسم ضمیر کی تین قسمیں ہیں

۱۔ضمائر فاعلی، ۲۔ضمائر مفعولی، ۳۔ضمائر اضافی

ضمائر فاعلی: ان ضمائر کو کہتے ہیں کہ جو حالتِ فاعلی کو ظاہر کرتے ہیں ۔ جیسا (میں جاتا ہوں) اس جملہ میں "میں" اسم ضمیر ہے کہ جو حالت فاعلی کو ظاہر کرتا ہے۔

ضمائر مفعولی: ان ضمائر کو کہتے ہیں کہ جو حالتِ مفعولی کو ظاہر کرتے ہیں ۔ جیسا کہ (باپ نے مجھے مارا) اس جملہ میں "باپ" فاعل اور "مجھے" وہ ضمیر ہے کہ جو حالتِ مفعولی کو ظاہر کرتا ہے۔

ضمائر اضافی: ان ضمائر کو کہا جاتا ہے کہ جو نسبت اور تعلق کو نمایاں کرتے ہیں ۔ جیسا کہ (میری کتاب احمد لے گیا) اس جملہ میں "میری" کتاب کے ساتھ اپنی نسبت کو ظاہر کرتا ہے۔

ضمائر فاعلی

	متکلم		مخاطب		غائب	
	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
واحد	من	میں	تو	آپ۔تم	آ	وہ
جمع	ما	ہم	شما	تم (سب)	آیان	وہ (سب)

ضمائر فاعلی کا جملوں میں استعمال

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
من رواں	میں جاتا ہوں	شما رویت	تم (سب) جاتے ہو
ما رویں	ہم جاتے ہیں	آ روت	وہ جاتا ہے
تو روئے	تم جاتے ہو	آیان رونت	وہ (سب) جاتے ہیں

ضمائر مفعولی

	متکلم		مخاطب		غائب	
	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
واحد	منا	مجھ کو	ترا	تجھ کو	آرا	اس کو
جمع	مارا	ہم کو	شمارا	تم سب کو	آیاں	ان سب کو

ضمائر مفعولی کا جملوں میں استعمال

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
منا تو کتاب دات	مجھے تو نے کتاب دی	شمارا کئے ورگ دات	تم سبکو کس نے کھانا دیا
مارا بیگل ء قلم دات	ہمیں بیگل نے قلم دیا	احمد ء آرا ورگ دات	احمد نے اسکو کھانا دیا
ترا کتاب کئے دات	تجھکو کس نے کتاب دی	پت ء آیاں قلم دات	باپ نے انکو قلم دیا

ضمائر اضافی

	متکلم		مخاطب		غائب	
	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
واحد	منی	میرا	تئی	تیرا	آئی ء	اس کا
جمع	مئے	ہمارا	شمئے	تمھارے	آیانی	ان کا

ضمائر اضافی کا جملوں میں استعمال

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
اے منی کتاب انت	یہ میری کتاب ہے	شمئے کورہ مرغی ھیک ہست؟	تمارے اس مرغی کا انڈہ ہے
آ مئے دکان انت	وہ ہماری دوکان ہے	آئی ء مات زی بیران بوتہ	اس کی ماں کل انتقال کرگئی
تئی برات کجا انت؟	تیرا بھائی کہاں ہے؟	آیانی ھلک نزیک انت	ان کا قصبہ قریب ہے

مشقی سوالات

سوال نمبر ۱: لفظ کی تعریف کریں۔ نیز اس کی قسمیں بتائیں؟

سوال نمبر ۲: مندرجہ ذیل جملوں میں کلمہ کی قسمیں تلاش کریں؟

۱۔ وپتگیں مردہ میش نہ کاریت
۳۔ مرد پہ نام ء مریت و نامرد پہ نان ء
۲۔ بُز بُز ونا شیر ببد ے
۴۔ دانا ہما انت کہ وتی رب ء چہ ھا راضی کنت

سوال نمبر ۳: کلمہ کی کتنی قسمیں ہیں؟

سوال نمبر ۴: مندرجہ ذیل کا اردو میں ترجمہ کریں؟

۱۔ منی قلم کجا انت؟
۴۔ وتی ھیل و عادتاں ء شر بکن
۲۔ مات پت ء ادب بکن۔
۵۔ جیونی بلوچستان ء یک شہریں
۳۔ نماز ء پہ وھد بوان
۶۔ یاسر قرآن شریف ء حافظ انت

سبق ۵۸

فعل

کارۂ ہما کلمہ انت کہ چہ آئی ءَ کتام یک کارےءِ کنگ یا کارےءِ بوگ درشان بیت، پچش کہ
میسگ (لکھنا) کپت (گر گیا)،
میسگ و کپت دوئیں کار انت

فعل: وہ کلمہ ہے کہ جس سے کسی کام کا کرنا یا واقع ہونا ظاہر ہوتا ہے مثلاً
میسگ (لکھنا)، کپت (گر گیا)،
لکھنا اور گرنا دونوں فعل ہیں

فعل کا جملوں میں استعمال

بلوچی	اردو
ماں لوگ ءَ بنند	گھر میں بیٹھو
احمد سبق ءَ وانیت	احمد سبق پڑھتا ہے
دست ءَ دراج مکن	ہاتھ لمبا مت کرو
قلم ءَ تراش	قلم کو تراشو
چل ءِ آس ءَ کش	چولہے کی آگ کو بجھا دو
دستاں شو دیا	ہاتھ دھو کر آؤ
نماز ءَ وانگ ءَ برو	نماز پڑھنے جاؤ
گلاس ءَ آپ مان کن	گلاس میں پانی ڈالو
بازار ءَ برو	بازار جاؤ
برات ءِ دست ءَ بگر	بھائی کا ہاتھ پکڑ لو
کتاب ءَ بیار منا دے	کتاب لا کر مجھے دو

ماں تَرزبندءَ کنگیں تماماں بنند، وانیت، دراج، تراش، کش، شو، برو، مان کن، دست ءَ گر، بیار فعل انت

مندرجہ بالا جملوں میں بیٹھو، پڑھتا، مت کرو، تراشو، بجھا دو، دھو کر، پڑھنے، ڈالو، جاؤ، پکڑ لو فعل ہیں

سبق ۵۹

فعل کی بناوٹ اور ساخت

فعل ءِ وتی جوڑ بوگ و گیشگ ءِ روءِ پنچ قسم انت۔
۱۔فعل لازم، ۲۔فعل متعدی، ۳۔فعل ناقص،
۴۔فعل معروف، ۵۔فعل مجہول

فعل کی اپنی بناوٹ اور ساخت کی رو سے پانچ قسمیں ہیں۔
۱۔فعل لازم، ۲۔فعل متعدی، ۳۔فعل ناقص،
۴۔فعل معروف، ۵۔فعل مجہول

فعل لازم ءِ تعریف:

ہما فعل کہ آئی ءِ تہا کارے کنگ بیت بلے آئی ءِ اثر وان فاعل ءِ گٹ بہ بیت۔ چوشکہ "احمد وپت یا احمد آتک" مرے جملہ ءِ "وپت، آتک" فعل لازم انت کہ مرشی ءِ واب ءِ وَ آیگ ءِ عمل ءِ احمد کست۔

فعل لازم کی تعریف:

وہ فعل جس میں کسی کام کا کرنا پایا جائے مگر فعل کا اثر فاعل تک محدود ہو۔ جیسے احمد سو گیا، احمد آیا، اس جملہ میں "سو گیا اور آیا" فعل لازم ہے جس میں سونے کا عمل اور آنے کا عمل احمد تک محدود رہا۔

فعل لازم کی چند مثالیں

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
احمد شت	احمد چلا گیا	اسلم نشت	اسلم بیٹھ گیا	کریم ہترت	کریم پھسل گیا
عابد کپت	عابد گر گیا	ناکو وشتات	چچا رک گیا	بانو چَکندت	بانو مسکرائی

نوٹ:۔ فعل لازم ءِ فاعل ءِ رند علامت فاعلی ءِ (ءِ) ورشان نہ بیت۔ ہنچوش ماں برزءِ مثالاں اسم فاعل احمد، اسلم، کریم، عابد، ناکو، بانو ءِ رند (ءِ) علامت فاعلی کشینگ نہ بوتگ۔

نوٹ: فعل لازم کے فاعل کے بعد علامت فاعلی (ءِ) نہیں لکھا جاتا، جیسا کہ اوپر کی مثالوں میں اسم فاعل احمد، اسلم، کریم، عابد، بانو کے بعد (ءِ) کی علامت استعمال نہیں کی گئی ہے۔

فعل متعدیءِ تعریف:

ہما فعل کہ مرائی ءِ فعل ءِ اثر فاعل ءِ گوں یک مفعول ءِ ہم احتیاج بداریت ۔ مفعول ءِ معنی انت ہمائی ءِ سرا کہ فعل بیگ ءِ انت، چو شکہ "احمد ءِ نان وارت" یا احمد ءِ نمدی نبیس ات، مرے دوئیں جملہاں (احمد) فاعل انت، وَ (نان وَ نمدی) مفعول انت، وَ (وارت، نبیس ات) فعل انت ۔

فعل متعدی کی تعریف:

وہ فعل کہ جس میں فعل کا اثر فاعل کے ساتھ ایک مفعول کا بھی محتاج ہو، مفعول کا مطلب جس پر فعل واقع ہو، جیسے احمد نے روٹی کھائی، یا احمد نے خط لکھا، ان دونوں جملوں میں (احمد) فاعل ہے (روٹی اور خط) مفعول ہیں، اور (کھائی، لکھا) فعل ہیں ۔

فعل متعدی کی چند مثالیں

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
احمد ءِ پس ءِ راحلال کرت	احمد نے بکری کو ذبح کیا	کریم ءِ مارءِ را کشت	کریم نے سانپ کو مار ڈالا
سلیم ءِ دُزءِ را تاچینت	سلیم نے چور کو بھگایا	استاد وتی شاگر دءِ وانینیت	استاد اپنے شاگرد کو پڑھاتا ہے
مرغ دانان ءِ چنب جنت	مرغ دانے چگتا ہے	درزی گدءِ دوچیت	درزی کپڑے سیتا ہے

فعل ناقص ءِ تعریف:

ہما فعل کہ کسی سرا اثر مکنت بلکیں کجام یک اثر ءِ پیش بداریت، چُشں کہ احمد بیمار انت، مرے جملہ ءِ فعل کنگ ءِ نہ انت بلکیں گوں فاعل ءِ بیگ ءِ انت، احمد اوا فاعل انت، وَ فعل ءِ کنوک نہ انت، فعل ءِ برداشت کنوک انت

فعل ناقص کی تعریف:

وہ فعل جو کسی پر اثر نہ ڈالے بلکہ کسی اثر کو ثابت کرے جیسے احمد بیمار ہے ۔ اس جملہ میں فعل کا کرنا نہیں بلکہ ہونا پایا جاتا ہے ۔ احمد جو یہاں فاعل ہے اور فعل کا کرنے والا نہیں بلکہ سہنے والا ہے

فعل ناقص کی چند مثالیں

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
دار پُرشتہ	لکڑی ٹوٹی ہے	احمد بیمار انت	احمد بیمار ہے
چُک کپت	بچہ گر گیا	ھنوک ترک ات	غبارہ پھٹ گیا
شاھو مُرت	شاھو مر گیا	سیکل کپت	سائیکل گر گیا

فعل معروف ءِ تعریف:

فعل معروف ھما فعل ءَ گشئت کہ آئی ءِ تہا فعل ءِ فاعل معلوم بیت ، چُش کہ احمد ءَ نوکر جت ، مرے جملہ ءِ تہا کارءِ کنوک فاعل احمد انت کہ معلوم انت ، پمیشا اے فعل معروف انت ۔

فعل معروف کی تعریف:

فعل معروف اس فعل کو کہتے ہیں جس میں اس فعل کا فاعل معلوم ہو ، مثال کے طور پر ’’احمد نے نوکر کو مارا‘‘ اس جملے میں کام کا کرنے والا فاعل ’احمد‘ ہے جو کہ معلوم ہے اس لیے یہ فعل معروف ہوا۔

فعل معروف کی چند مثالیں

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
یاسر ڈن ءَ در کپت	یاسر باہر گیا	کریم فون کنگا انت	کریم فون کر رہا ہے
مریم رو tا ک وانیت	مریم اخبار پڑھتا ہے	شریف تربت ءَ شت	شریف تربت چلا گیا
رزاق روگ ءَ انت	رزاق جا رہا ہے	اقبال ساعت دو ءَ کائیت	اقبال ۲ بجے آئے گا

فعل مجہول ءِ تعریف:

فعل مجہول ھما فعل ءَ گشئت کہ آئی ءِ تہا فعل ءِ فاعل معلوم مبیت ، چُش کہ آئی ءَ ٹمدی ونت ، مرے جملہ ءِ تہا کارءِ کنوک فاعل ءِ نام معلوم نہ انت ، پمیشا کہ ایشی ءَ را فعل مجہول گشئت ۔

فعل مجہول کی تعریف:

فعل مجہول اس فعل کو کہتے ہیں جس میں اس فعل کا فاعل معلوم نہ ہو، مثال کے طور پر ’’اس نے خط پڑھا‘‘ ، یہاں پڑھنے والا فاعل نامعلوم ہے اس لیے اسے فعل مجہول کہتے ہیں۔

فعل مجہول کی چند مثالیں

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
آ ڈن ءَ در کپت	وہ باہر گیا	آئی ءِ پت ڈاکٹر انت	ان کے ابو ڈاکٹر ہیں
آ رو tا ک وانیت	وہ اخبار پڑھتا ہے	آیاں ءَ ورونت گپت انت	انہوں نے کتابیں لے لیں
آ روگا انت	وہ جا رہا ہے	آئی ءَ نہ جنگ	اس نے نہیں مارا ہے

سبق ۶۰

فعلءِ قسمانی بیان

زمانگ ءِ روءِ فعل ءِ سہ قسم انت

ا:۔ماضی، ۲:۔حال، ۳:۔مستقبل

فعل ماضی: ہما فعل انت کہ ماں آئی ءِ فعل ءِ پدٔری ءِ ماں گوستگیں زمانگ ءِ بوتگ۔ پجسکہ ''احمد ءِ جت'' و ''جلال ءِ نان وارت'' ماں اوّلی جملہ ءِ 'جت' و ماں دومی جملہ ءِ 'وارت' فعل ماضی ءِ پدٔر کلت پرچاکہ 'جنگ' و 'ورگ' ءِ کار ماں گوستگیں زمانگ ءِ بوتگت

فعل ماضی ءِ شش قسم انت۔

ا۔ماضی مُطلق ۲۔ ماضی قریب ۳۔ماضی بعید
۴۔ماضی استمراری ۵۔ماضی شکی ۶۔ماضی تمنائی

فعل حال: ہما فعل انت کہ ماں آئی ءِ فعل ءِ وقی پدٔری ءِ ماں اتوگیں زمانگ ءِ بکلت۔پجسکہ ''حسن پیداک انت'' و ''یاسر نان ورگا انت'' ادا ماں اوّلی جملہ ءِ 'پیداک' و ماں دومی جملہ ءِ 'ورگا' فعل حال ءِ معنّی درشان کنت پرچا کہ آیگ و ورگ ءِ کار ماں اتوگیں زمانگ ءِ بوگا انت۔

فعل مُستقبل: ہما فعل انت کہ ماں آئی ءِ فعل ءِ وقی پدٔری ءِ ماں آیوکیں زمانگ ءِ کنت پجسکہ ''منی پت باندا روت'' و ''تئی برات پوشی کیت'' ماں اوّلی جملہ ءِ 'روت' و ماں دومی جملہ ءِ 'کیت' فعل مستقبل ءِ معنّی ءِ درشان کنت پرچاکہ 'روگ' و 'آیگ' ءِ کار آیوکیں زمانگ ءِ بنت۔

فعل کی قسمیں

زمانہ کے لحاظ سے فعل کی تین قسمیں ہیں۔

ا:۔ماضی، ۲:۔حال، ۳:۔مستقبل

فعل ماضی: وہ فعل ہے کہ جس میں فعل کا وقوع زمانہ گذشتہ میں ہوا۔ جیسا کہ (احمد نے مارا) اور (جلال نے روٹی کھائی) پہلے جملہ میں 'مارا' اور دوسرے جملہ میں 'کھائی' فعل ماضی کو ظاہر کرتے ہیں کیونکہ مارنے اور کھانے کا عمل گذشتہ زمانہ میں ہوا

فعل ماضی کی چھ قسمیں ہیں:

ا۔ماضی مُطلق ۲۔ماضی قریب ۳۔ماضی بعید
۴۔ماضی استمراری ۵۔ماضی شکی ۶۔ماضی تمنائی

فعل حال: وہ فعل ہے کہ جس میں فعل کا وقوع زمانہ حال میں ہوا ہے۔ مثلاً (حسن آرہا ہے) اور (یاسر کھانا کھارہا ہے) یہاں پہلے جملہ میں 'آرہا ہے' اور دوسرے جملہ میں 'کھارہا ہے' فعل حال پر دلالت کرتے ہیں کیونکہ آنے اور کھانے کا کام زمانہ حال میں ہورہا ہے۔

فعل مُستقبل: وہ فعل ہے کہ جس میں فعل کا وقوع آنیوالے زمانہ میں ہوگا۔ مثلاً (میرا باپ کل جائیگا) اور (تیرا بھائی پرسوں آئیگا) پہلے جملہ میں "جائیگا" اور دوسرے جملہ میں "آئیگا" فعل مستقبل پر دلالت کرتے ہیں۔ کیونکہ جانے اور آنے کا عمل آئندہ زمانے میں ہوگا۔

سبق ۶۱

فعل ماضی مطلق معروف کا بیان

ماضی مُطلق وہ فعل ہے کہ جس میں وقوع فعل مُطلقاً گذشتہ زمانہ میں ہوا ہو، مثلاً ''احمد وپت'' (احمد سوگیا) ''اکبر کپت'' (اکبر گر گیا)

فعل ماضی مطلق معروف کی گردان (ترانگ)

	متکلم		مخاطب		غائب	
	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
واحد	من وارتوں	میں نے کھایا	تو وارتے	تو نے کھایا	آئی ءَ وارت	اس نے کھایا
جمع	ما وارتیں	ہم نے کھایا	شما وارتیت	تم سب نے کھایا	آیاں وارت	انہوں نے کھایا

فعل ماضی مطلق معروف کا گفتگو میں استعمال

	بلوچی	اردو
س:	چوں تو شربت وارتے؟	کیا تو نے شربت پی لیا؟
ج:	بلے من شربت وارتوں	جی میں نے شربت پی لیا
س:	زی گوشت کئے ءَ وارت؟	کل گوشت کس نے کھایا؟
ج:	زی ما گوشت وارتیں	کل ہم نے گوشت کھایا
س:	چون شما شربت وارتیت؟	کیا تم نے شربت پیا؟
ج:	اوں ما شربت وارتیں	ہاں ہم نے شربت پیا
س:	باریں عطاء چے وارت؟	کیوں عطا نے کیا پیا
ج:	عطاؤ تاج ءَ آپ وارتنت	عطا اور تاج نے پانی پیا لیا
س:	تو شپی چے وارت؟	آپ نے رات کو کیا پیا؟
ج:	من شپی شیر وارت	میں نے رات دودھ پیا؟

سبق ۶۲

فعل ماضی مطلق مجہول کا بیان

فعل ماضی مطلق مجہول وہ فعل ہے کہ کام تو زمانہ گذشتہ میں ہوا ہے لیکن فاعل معلوم نہیں ہے۔
فعل ماضی مطلق معروف میں بھی کام زمانہ گذشتہ میں ہوا ہے، لیکن اس میں فعل کا فاعل معلوم ہے۔ فعل معروف کو بلوچی میں 'معلوم' اور مجہول کو 'نا معلوم' کہنا موزوں و مناسب ہے۔

فعل ماضی مطلق مجہول کی گردان (ترانگ)

	متکلم		مخاطب		غائب	
	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
واحد	من جنگ بوتوں	میں مارا گیا	تو جنگ بوتے	تو مارا گیا	آجنگ بوت	وہ مارا گیا
جمع	ما جنگ بوتیں	ہم مارے گئے	شا جنگ بوتات	تم سب مارے گئے	آیاں جنگ بوتنت	وہ مارے گئے

فعل ماضی مطلق مجہول کا جملوں میں استعمال

بلوچی	اردو
من نان وارت آتکوں	میں کھانا کھا کر آ گیا
ما ؤراہ ہور بوت و مدرسہ ءَ شتیں	ہم سب ملکر مدرسہ گئے
تو انور ءِ عاروس ءَ شتے	تم انور کی شادی میں گئے
شا گوستگیں ہفتگ ءَ گوادر ءَ شتے	تم پچھلے ہفتے گوادر گئے
آ وانگ ءَ شت	وہ پڑھنے چلا گیا
آیاں نان وارت و شتنت	وہ سب کھانا کھا کر چلے گئے
اے ڈن ءَ در کپت شت	یہ تو باہر نکل کر چلا گیا

سبق ۶۳

فعل ماضی قریب معروف کا بیان

فعل ماضی قریب معروف وہ فعل ہے کہ جس میں فعل (کام) زمانہ گذشتہ میں واقع ہوا ہے لیکن فعل کا وقوع زمانہ قریب میں اس طرح ہوا ہے کہ فعل کا فاعل معلوم ہے جیسے "دُزّ ءَ ترا پُلتگ (چور نے تجھے لوٹ لیا ہے) کہ اس میں 'لوٹ لیا ہے' فعل ماضی قریب معروف ہے کہ جس میں فعل کا فاعل "دُزّ" (چور) معلوم ہے۔

فعل ماضی قریب معروف کی گردان

	متکلم		مخاطب		غائب	
	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
واحد	من وارتگوں	میں نے کھایا ہے	تو وارتگے	تو نے کھایا ہے	آئی ءَ وارتگ	اس نے کھایا ہے
جمع	ما وارتگیں	ہم نے کھایا ہے	شما وارتگ ات	تم سب نے کھایا	آیاں وارتگت	انہوں نے کھایا ہے

فعل ماضی قریب معروف کا جملوں میں استعمال

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
من نان وارتگوں	میں نے روٹی کھائی ہے	آیاں گوشت وارتگت	انہوں نے گوشت کھایا ہے
ما سروپ وارتگیں	ہم نے سیب کھایا ہے	تو کجا بوتگے ؟	تم کہاں رہے(ہو)؟
تو میگ وارتگے	تو نے میوہ کھایا ہے	من ماں بازار ءَ رفتگوں	میں بازار میں گیا ہوں
شما انجیر وارتگ ات	تم سب نے انجیر کھایا ہے	مروچی زرگل ءَ چہ گراختگ	آج زرگل نے کیا پکایا ہے
آئی ءَ برنج وارتگ	اس نے چاول کھایا ہے	مروچی بجاگ گراختگ	آج بیگن پکایا ہے

سبق ٦٤

فعل ماضی قریب مجہول کا بیان

فعل ماضی قریب مجہول وہ فعل ہے جس میں فعل تو زمانہ گذشتہ میں ہوا ہے لیکن فعل کا وقوع زمانہ قریب میں اسطرح ہوا ہے کہ فعل کا فاعل معلوم نہیں ہے جیسے تو پلگ بوتگے، (تو لوٹ لیا گیا) یا ما پلگ بوتگیں (ہم لوٹ لئے گئے ہیں)

فعل ماضی قریب مجہول کی گردان (ترانگ)

	متکلم		مخاطب		غائب	
	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
واحد	ماں زرک بوتگوں	میں لوایا گیا ہوں	تو زرک بوتگے	تو لوایا گیا ہے	آ زرک بوتگ	وہ لوایا گیا ہے
جمع	ما زرک بوتگیں	ہم لوائے گئے ہیں	شما زرک بوتگ ات	تم سب لوائے گئے ہو	آیاں زرک بوتگت	وہ سب لوائے گئے ہیں

فعل ماضی قریب مجہول کا جملوں میں استعمال

بلوچی	اردو
بورہ ءِ دہ گونی دُزگ بوتگت	چینی کی دس بوریاں چرائی گئی ہیں
چہ زمین چنڈ ءِ ہزارانی مردم مرتنت	زلزلے سے ہزاروں لوگ مرگئے ہیں
کاروان ءِ مردم دوشی پلگ بوتگت	قافلہ کے لوگ گذشتہ شب لوٹے گئے ہیں
مئے لوگے مردم زیگیںءِ عاروس ءِ شُتگ انت	ہمارے گھر والے کل سے شادی میں گئے ہیں
آئی ءَ اوں نان وارت وُشت	وہ ابھی کھانا کھا کر چلا گیا ہے
آیاں دُرستیں کتاب بُرتگ انت	وہ ساری کتابیں لے گئے ہیں
آئی ءِ وام دیگ بوتگ انت	اس کے قرضے کی رقم لوٹا دی گئی ہے
توزی کتاب داتگ ات وشُتگے	آپ کل کتابیں دے کر چلے گئے ہو

سبق ۶۵

فعل ماضی بعید معروف کا بیان

فعل ماضی بعید معروف وہ فعل ہے کہ جس میں کام تو زمانہ ماضی میں ہوا ہے لیکن وقوع فعل بھی زمانہ بعید میں ہوا ہے۔ جیسے کہ آھتگات (وہ آیا تھا)

فعل ماضی بعید معروف کی گردان (ترانگ)

	متکلم		مخاطب		غائب	
	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
واحد	من آھتگوں	میں آیا تھا	تو آھتگے	تو آیا تھا	آ آھتگت	وہ آیا تھا
جمع	ما آھتگیں	ہم آئے تھے	شما آھتگ اِت	تم سب آئے تھے	آیان آھتگت	وہ آئے تھے

فعل ماضی بعید معروف کا جملوں میں استعمال

	بلوچی	اردو
س:	توزی چے وارتگے؟	تو نے کل کیا کھایا تھا؟
ج:	من زی انار وارتگوں	میں نے کل انار کھایا تھا
س:	شما دوشی چے وارتگ اَت؟	تم نے رات کو کیا کھایا تھا؟
ج:	ما دوشی میوگ وارتگیں	ہم نے رات کو میوہ کھایا تھا
س:	آئی ء چے وارتگت؟	اس نے کیا کھایا تھا؟
ج:	آئی نان وارتگت	اس نے روٹی کھائی تھی
س:	آیان پیری چہ وارتگت	انہوں نے پرسوں کیا کھایا تھا
ج:	آیان پیری سروپ وارتگت	انہوں نے پرسوں سیب کھائے تھے
س:	چون شما میوگ وارتگ اِت	کیا تم نے میوہ کھایا تھا؟
ج:	نہ ما کباب وارتگیں	نہیں ہم نے کباب کھایا تھا

سبق ٦٦

فعل ماضی بعید مجہول کا بیان

فعل ماضی بعید مجہول وہ فعل ہے کہ جس میں کام زمانہ گذشتہ میں بہت پہلے وقوع پذیر ہو گیا ہو، لیکن فعل کا فاعل معلوم نہیں ہے۔ جیسا کہ احمد گرگ بوتگت (احمد پکڑا گیا تھا) کہ اس جملے میں فاعل معلوم نہیں ہے، کہ احمد کا پکڑنے والا کون تھا۔

فعل ماضی بعید مجہول کی گردان (ترانگ)

	متکلم		مخاطب		غائب	
	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
واحد	من گرگ بوتگوں	میں پکڑا گیا تھا	تو گرگ بوتگیں	تو پکڑا گیا تھا	آ گرگ بوتگت	وہ پکڑا گیا تھا
جمع	ما گرگ بوتگیں	ہم پکڑے گئے تھے	شما گرگ بوتگیت	تم سب پکڑے گئے تھے	آیاں گرگ بوتگت	وہ پکڑے گئے تھے

فعل ماضی بعید مجہول کا جملوں میں استعمال

	بلوچی	اردو
س:	تو زی کجا شتگے؟	آپ کل کہاں گئے تھے؟
ج:	من زی بازارء شتگوں	میں کل بازار گیا تھا
س:	آئی ءکدی بُرتگت؟	وہ کب لے کر گیا تھا؟
ج:	آئی ءدوشی شپ ءبُرتگت	وہ کل رات کو لے کر گیا تھا
س:	آئی ءکدی ہلاس کتگ؟	اس نے کب ختم کیا تھا؟
ج:	آئی ءساعت دوء ہلاس کتگت	اس نے دو بجے ختم کیا تھا
س:	تو کجا ایر کتگت؟	آپ نے کہاں رکھ دیا تھا؟
ج:	من اودا ایر کتگت	میں نے وہاں رکھ دیا تھا

سبق ٦٧

فعل ماضی استمراری کا بیان

فعل ماضی استمراری وہ فعل ہے کہ کام کا وقوع تو زمانہ گذشتہ میں ہوا ہے لیکن اس انداز سے کہ فعل کا عمل جاری تھا، جیسے مثال کے طور پر "احمد کھا رہا تھا" میں متکلم فعل کا عمل زمانہ گذشتہ میں اس طرح بیان کر رہا ہو کہ اس وقت وہ عمل جاری تھا

فعل ماضی استمراری کی گردان (ترانگ)

	متکلم		مخاطب		غائب	
	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
واحد	من ورگا ئتوں	میں کھا رہا تھا	تو ورگائے	تو کھا رہا تھا	آ ورگا ئیت	وہ کھا رہا تھا
جمع	ما ورگا ئتیں	ہم کھا رہے تھے	شما ورگا ئتیت	تم سب کھا رہے تھے	آ یاں ورگا ئتنت	وہ کھا رہے تھے

فعل ماضی استمراری کا جملوں میں استعمال

	بلوچی	اردو
س:	تو چے ورگا ئتے؟	آپ کیا کھا رہے تھے؟
ج:	من ورگ ورگا ئتوں	میں کھانا کھا رہا تھا
س:	یاسر چے کنگا ئیت؟	یاسر کیا کر رہا تھا؟
ج:	یاسر وانگا ئیت	یاسر پڑھ رہا تھا
س:	شما چے ورگا ئتیت	تم (سب) کیا کھا رہے تھے
ج:	ما برنج ورگا ئتیں	ہم چاول کھا رہے تھے
س:	حمید و محمود چے ورگا ئتنت	حمید اور محمود کیا کھا رہے تھے
ج:	حمید و محمود نان ورگا ئتنت	حمید و محمود روٹی کھا رہے تھے
س:	شما کجا نگور وگا ئتیت	آپ (سب) کہاں جا رہے تھے
ج:	ما گس ءَ روگا ئتیں	ہم گھر جا رہے تھے

سبق ۶۸

فعل ماضی شکی کا بیان

فعل ماضی شکی وہ فعل ہے کہ گذشتہ زمانہ میں کسی کام کے ہونے کا یقین نہ ہو۔ جیسا ''احمد شتگ بی'' (احمد گیا ہوگا)، ''احمد لوگ ہشتگ بی'' (احمد گھر گیا ہوگا)

فعل ماضی شکی کی گردان (ترانگ)

	متکلم		مخاطب		غائب	
	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
واحد	من شتہ بوگوں	میں گیا ہوگا	تو شتہ بوگے	تم گئے ہوگے	آشتہ بوگ	وہ گیا ہوگا
جمع	ما شتہ بوگیں	ہم گئے ہوگے	شما شتہ بوگیت	تم سب گئے ہوگے	آیاں شتہ بوگت	وہ گئے ہوگے

فعل ماضی شکی کا جملوں میں استعمال

	بلوچی	اردو
س:	آیاں یاسر ہا نان وارتہ بوتگ؟	کیا یاسر نے کھانا کھالیا ہوگا؟
ج:	بلکیں یاسر ہا نان وارتہ بوتگ	شاید یاسر نے کھانا کھالیا ہوگا
س:	مریم اسکول ہشتہ بیتگ؟	مریم اسکول گیا ہوگا؟
ج:	انّاں مریم اسکول نہ ہشتہ بیتگ	نہیں مریم اسکول نہیں گیا ہوگا
س:	آ (وُرتیں) عاروس ہشتہ بوتگت	وہ (سب) شادی میں گئے ہونگے
ج:	انّاں آبازار شتہ بوتگت	نہیں وہ بازار گئے ہونگے
س:	آیاں اے نماز وانگ ہشتہ بوتگ	کیا یہ نماز پڑھنے گیا ہوگا
ج:	بلکیں وپسگ ہشتہ بوتگ	ہوسکتا ہے سونے گیا ہوگا
س:	آ گوادر ہشتہ بیتگ	وہ گوادر گیا ہوگا
ج:	انّاں آ کراچی ہشتہ بیتگ	نہیں وہ کراچی گیا ہوگا

سبق ۶۹

ماضی تمنائی کا بیان

اگر زمانہ گذشتہ میں کوئی فعل نہ ہوسکا اور اس کے ہونے کی تمنا ظاہر کی جائے تو فعل ماضی تمنائی کہلاتا ہے جیسا ''احمد شتیں'' (احمد چلا جاتا)، ''من کا گدگوں وت بیاورتیں'' (میں خدا اپنے ساتھ لے آتا)

فعل ماضی تمنائی کی گردان (ترانگ)

	متکلم		مخاطب		غائب	
	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
واحد	من بوارتیوں	میں کھالیتا	تو بوارتیے	تم کھالیتے	آئی بوارتیں	وہ کھالیتا
جمع	ما بوارتیں	ہم کھالیتے	شما بوارتیت	تم سب کھالیتے	آیاں بوارتیت	وہ کھالیتے

ماضی تمنائی کا جملوں میں استعمال

بلوچی	اردو
سک شرات اگاں احمد بیاتکیں	بہت اچھا ہوتا اگر احمد آتا
مروچی منی لاپء درد نہ کرتکت	آج میرے پیٹ میں تکلیف نہ ہوتی
اگاں من دوشی درمان بوارتیوں	اگر میں رات کو دوائی پی لیتا
مروچی من چو حیران نہ بوتکوں	آج میں اس قدر پریشان نہ ہوتا
اگاں منی پت اِدا ہوتیں	اگر میرے والد یہاں ہوتے
اگان من بوانتیں	اگر میں پڑھ لیتا
مروچی مزنیں مردے جوڑ بوتوں	آج میں بہت بڑا آدمی بن جاتا

سبق ۰ ۷

فعل حال کا بیان

جوکام موجودہ وقت میں سرزد ہو وہ فعل حال کہلاتا ہے۔
جیسا کہ ”احمد وارت“ (احمد کھاتا ہے)۔اس جملے میں ’وارت‘ فعل حال ہے کہ اس میں کھانے کا عمل موجودہ وقت میں ہورہا ہے۔

فعل حال کی گردان (ترانگ)

	متکلم		مخاطب		غائب	
	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
واحد	من رواں	میں جاتا ہوں	تو روے	تم جاتے ہو	آئی روت	وہ جاتا ہے
جمع	ماروئیں	ہم جاتے ہیں	شما روئیت	تم سب جاتے ہو	آیاں روت	وہ سب جاتے ہیں

فعل حال کا جملوں میں استعمال

بلوچی	اردو
من موزوراں	میں کیلا کھاتا ہوں
مابرنج وریں	ہم چاول کھاتے ہیں
تو وانگاے	تم پڑھتے ہوں
من لیب کنگ ءَ رواں	میں کھیلنے جاتا ہوں
تو سروپ ورے	تو سیب کھاتا ہے
شما ہمک روچ گوازی کنیت	تم روزانہ کھیلتے ہوں
آ ذراہیں اسکول ءَ رواں	وہ سب اسکول جاتے ہیں
آیاں گوشت ورنت	وہ گوشت کھاتے ہیں

سبق ۷۱

فعل حال مجہول کا بیان

فعل حال مجہول وہ فعل ہے کہ جس میں کام کا ظہور زمانہ حال میں سرزد ہو لیکن فعل کا فاعل معلوم نہ ہو۔ جیسا کہ ''من آرگ باں'' (میں لایا جاتا ہوں) ''ما آرگ بئیں'' (ہم پکڑے جاتے ہیں)

فعل حال مجہول کی گردان (ترانگ)

	متکلم		مخاطب		غائب	
	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
واحد	من آرگ باں	میں لایا جاتا ہوں	تو آرگ بے	تم لائے جاتے ہو	آئی آرگ بیت	وہ لایا جاتا ہے
جمع	ما آرگ بئیں	ہم لائے جاتے ہیں	شما آرگ بیت	تم سب لائے جاتے ہو	آیاں آرگ بنت	وہ سب لائے جاتے ہیں

فعل حال مجہول کا جملوں میں استعمال

بلوچی	اردو
من ہمک روچ صوب ءِ پہ لیب ءِ رواں	میں روزانہ صبح کھیلنے جاتا ہوں
ما دوئیں ورنہ جاہ ءِ روئیں	ہم دونوں اسکول جاتے ہیں
تو ہمک روچ یکیں ورونت ءِ وانگا ئے	تم ہر روز ایک ہی سبق پڑھتے رہتے ہو
شما بازار ءِ رویت	تم سب بازار جاتے ہیں
گوں آئی لیمبو ورگ نہ بیت	ان سے لیموں نہیں کھایا جاتا ہے
ما ہمک ہفتگ تربت ءِ رواں	میں ہر ہفتے تربت جاتا رہتا ہوں
آ ہمک دو سے ماہ ءِ رند چہ دوبئی ءِ کئیت	وہ ہر دو تین مہینے بعد دوبئی سے آتے ہیں
آ مدامی گرگ بیت	وہ ہمیشہ پکڑے جاتے ہیں
اے آیاں مدام نمدی نبشتہ کنت ودیم دنت	یہ انکو ہمیشہ خط لکھ کر بھیجتا رہتا ہے

سبق ۲۷

فعل حال استمراری کا بیان

فعل حال استمراری وہ فعل ہے کہ جس میں زمانہ حال میں کام اس طرح ظہور پذیر ہو کہ وہ جاری ہو۔
جیسا کہ "آروگا انت" (وہ جا رہا ہے) "شا روگا ئیت" (تم سب جا رہے ہو)۔

فعل حال استمراری کی گردان (ترانگ)

	متکلم		مخاطب		غائب	
	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
واحد	من ورگایاں	میں کھا رہا ہوں	تو ورگائے	تم کھا رہے ہو	آئی ورگانت	وہ کھا رہا ہے
جمع	ما ورگائیں	ہم کھا رہے ہیں	شا ورگائیت	تم سب کھا رہے ہو	آیاں ورگانت	وہ سب کھا رہے ہیں

فعل حال استمراری کا جملوں میں استعمال

بلوچی	اردو
من وتی سبارگ ءَ ورگایاں	میں اپنا دوپہر کا کھانا کھا رہا ہوں
ما دربر جاہ ءِ کاراں کنگائیں	ہم اسکول کا کام کر رہے ہیں
تو نماز ءِ وانگ ءَ مسیت ءَ روگائے؟	تم نماز پڑھنے مسجد جا رہے ہو؟
شا بازار ءَ روگائیت؟	تم سب بازار جا رہے ہو؟
آ زیکیں انت گوادر ءَ روگا سر گرگا انت	وہ کل گوادر جانے کی تیاری کر رہا ہے
آیاں عصر ءِ نماز ءَ وانگایاں	وہ عصر کی نماز پڑھ رہے ہیں
ما حج ءِ روگ ءِ تیاری کنگائیں	ہم حج پر جانے کی تیاری کر رہے ہیں
تو چے کنگائے؟	تم کیا کر رہے ہو؟
من نبشتہ کنگاؤں	میں لکھ رہا ہوں

سبق ۴۷

فعل مستقبل کا بیان

فعل مستقبل وہ فعل ہے کہ جس کا ظہور آئندہ زمانے میں ہوگا جیسے
یاسر ۲ بجے اسکول سے آئیگا (یاسر ۲ بج ءِ چہ دربہ جاہ ءَ کئیت)

فعل مستقبل کی گردان (ترانگ)

	متکلم		مخاطب		غائب	
	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
واحد	من کایاں	میں آونگا	تو کائے	تم آوگے	آئی کئیت	وہ آئےگا
جمع	ما کائیں	ہم آئینگے	شما کائیت	تم سب آوگے	آیاں کائینت	وہ سب آئینگے

فعل مستقبل کا جملوں میں استعمال

بلوچی	اردو
مروچی من قلات ءَ رواں	آج میں قلات جاؤں گا
منی پت باندا کئیت	میرا باپ کل آئے گا
تئی پت پوشی روت	تیرا باپ پرسوں جائیگا
تو کجا نگو روئے؟	آپ کہاں جائینگے؟
من دیم پہ باغ ءَ رواں	میں باغ کی طرف جاؤنگا
چاکر باندا نمدی ءَ نبشتہ کنت	چاکر کل خط لکھے گا
بدنیت پہ وتی مزء روت	بدنیت کو اپنا صلہ ملیگا
جنت ءَ خدا ءِ دیدار نصیب بیت	جنت میں خدا کا دیدار نصیب ہوگا
یاسر اے سال قرآن ءَ حفظ کنت	یاسر اس سال قرآن حفظ کرلےگا

سبق ۷۵

فعل مستقبل مجہول کا بیان

فعل مستقبل مجہول وہ فعل ہے کہ جس میں فعل کا ظہور آئندہ زمانہ میں ہو، مگر فعل کا فاعل معلوم نہیں ہو۔
جیسے ''من آرگ باں'' (میں لایا جاؤں گا)۔

فعل مستقبل مجہول کی گردان (ترانگ)

	متکلم		مخاطب		غائب	
	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
واحد	من آرگ باں	میں لایا جاؤنگا	تو آرگ بے	تم لائے جاؤ گے	آئی آرگ بیت	وہ لایا جائیگا
جمع	ما آرگ بیں	ہم لائے جائینگے	شما آرگ بیت	تم سب لائے جاؤ گے	آیاں آرگ بنت	وہ سب لائے جائینگے

فعل مستقبل مجہول کا جملوں میں استعمال

بلوچی	اردو
ماباندا انمدی ءنبشتہ کناں	میں کل خط لکھونگا
تو باندا اسکول ءَ جاہ ءِ روے	تم کل سے اسکول جاؤ گے
ما دیم ءِ ہفتگ ءَ شالکوٹ ءَ ملاقات بیں	ہم اگلے ہفتے کوئٹہ میں ملینگے
من پڑھانگ ءَ شالکوٹ ءَ رواں	میں کوئٹہ پڑھنے جاؤنگا
آ وانگ ءِ رند چی کنت؟	وہ پڑھنے کے بعد کیا کریگا؟
آ شپ ءَ ساعت ہشت ءِ رند شام کنت	وہ رات کو آٹھ بجے کے بعد کھانا کھائینگے
آ شپ ءَ ہلاں ءَ وپسنت	وہ رات کو جلدی سوجائینگے
شما سبارگ ءَ چی ورئیت؟	تم سب دوپہر میں کیا کھاؤ گے؟
آ سبارگ ءَ ماہیگ ورنت	وہ دوپہر میں مچھلی کھائینگے

سبق ۳۷

فعل مضارع کا بیان

فعل مضارع وہ فعل ہے جو زمانہ حال و مستقبل دونوں پر دلالت کرتا ہے جیسا کہ
"احمد کیت" (احمد آتا ہے یا احمد آئیگا)

فعل مضارع کی گردان (ترانگ)

	متکلم		مخاطب		غائب	
	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
واحد	من کایاں	میں آتا ہوں	تو کائے	تم آتے ہو	آئی کیت	وہ آتا ہے
جمع	ما کائیں	ہم آتے ہیں	شما کائیت	تم سب آتے ہو	آیاں کائینت	وہ سب آتے ہیں

فعل مضارع کا جملوں میں استعمال

بلوچی	اردو
من ہمک روچ درسے جاہ ءَ روّاں	میں روزانہ اسکول جاتا ہوں
ما ساعت دوءَ ورگ وریں	ہم دو بجے کھانا کھاتے ہیں
تو چہ کجام راہ ءَ کائے	تم کس راستے سے آتے ہو
آ چہ مکتب ءَ ساعت پنچ ءَ کیت	وہ آفس سے پانچ بجے آجاتا ہے
احمد پنچ وھد ءَ مسیت ءَ روت	احمد پانچ وقت مسجد جاتا ہے
عادل برنج وارت	عادل چاول کھاتا ہے
فیصل و عادل صبح ءَ مدرسہ ءَ رونت	فیصل اور عادل صبح مدرسے جاتے ہیں
کراچی ءِ بینک ساعت نُہ ءَ پچ بنت	کراچی میں بینک ۹ بجے کھلتے ہیں
آیاں بیگاہ ءَ بازار ءَ رونت	وہ سب شام کو بازار جاتے ہیں

سبق ۷۶

فعل امر و فعل نہی کا بیان

فعل امر وہ فعل ہے کہ میں جس میں کسی کام کو کرنے کے لئے حکم دیا جائے، اور فعل نہی وہ فعل ہے جس میں کسی کام کو کرنے سے منع کیا جائے، جیسے ''تو بیا'' (تم آؤ)، ''شما رویت'' (تم سب چلے جاؤ) اور ''مستی مکن'' (شرارت مت کرو)

نوٹ:۔ فعل امر و نہی میں متکلم اور غائب کے صیغے نہیں ہوتے ہیں۔

فعل امر و فعل نہی کی گردان (ترانگ)

	امر مخاطب		نہی مخاطب	
	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
واحد	تو بور	تم کھاؤ	تو مہ ور	تم مت کھاؤ
جمع	شما بوریت	تم سب کھاؤ	شما مہ وریت	تم سب مت کھاؤ

فعل امر و فعل نہی کا جملوں میں استعمال

	بلوچی	اردو
امر	ایں گو بیا نان بہ بور	اِدھر آ ؤ روٹی کھالو
نہی	جاک مجن	شور مت کرو
امر	قلم بہ ایر کن	قلم رکھ دو
نہی	کتاب بہ دست مجن	کتاب کو ہاتھ نہ لگاؤ
امر	کلاہ بہ سرا کن	ٹوپی پہن لو
نہی	زوت زوت مرو	تیز تیز مت چلو
امر	دروازگ بہ بند کن	دروازہ بند کرو
نہی	مستی مکن	شرارت مت کرو

سبق ۷۷

جملہ کی تعریف

لفظانی ھماچی کہ چرائی ردو بندء اشکنوک یک حبرے فہمیت جملہ گوشک بیت چوکہ

''احمد شت'' (احمد گیا)، ''تو اینگو بیا'' (آپ یہاں آؤ)۔

جملہء بیان:

اگہ جملہ کم از کم دولبزانی سرا ببراَنت گڈا آوتی مطلب ءَ گیشینیت، وگرنہ، چوں کہ ''احمد شُت'' (احمد گیا) یک جملہ انت، کہ دولبزانی سرا انت، اے جملہء تہا احمد اسم فاعل انت، و ''شُت'' فعل لازم انت، لہٰذا چاے جملہء روء چے ماں اے آسرء سرا رسیں کہ فعل و اسم فاعل دوئیں جوڑ بنت و یک جملہ ءَ جوڑ کنت۔

اگہ جملہء تہا فعل کہ کارمرز کنگ بوتگ آ متعدی انت گڈا آ جملہ ءَ بلکیں سےء چے گیش لبزانی ءَ ببر بیت، چوکہ

''احمدءَ مارءَ را کشت'' (احمد نے سانپ کو مار ڈالا)

اے جملہء ترکیب اے وڑء انت۔

احمدؔ:۔ اسم فاعل (ءَ) علامتِ فاعل

مارؔ:۔ اسم مفعول (ءَرا) علامتِ مفعول

کشت:۔ فعل متعدی

(کشک مصدرءَ چے 'کشت' فعل ماضی انت)

الفاظ کا وہ مجموعہ کہ جس سے کوئی بات سمجھ میں آجائے جملہ کہلاتا ہے۔ جیسا کہ

''احمد شُت'' (احمد گیا)، ''تو اینگو بیا'' (آپ یہاں آؤ)

جملے کا بیان

اگر جملہ کم از کم دو لفظوں پر مشتمل ہے تو وہ اپنا مطلب بخوبی ادا کرسکتا ہے۔ ورنہ نہیں۔ جیسا کہ ''احمد شُت'' (احمد گیا) ایک جملہ ہے کہ جو دو لفظوں پر مشتمل ہے۔ اس جملہ میں "احمد" اسم فاعل ہے اور "شُت" فعل لازم ہے۔ لہٰذا اس جملہ کی رو سے ہم اس نتیجے پر پہنچے کہ فعل اور اسم فاعل ملکر جملہ بنتا ہے۔

اگر جملہ میں جو فعل استعمال ہوا ہے وہ متعدی ہے تو وہ جملہ تین بلکہ تین سے زائد لفظوں پر مشتمل ہوگا جیسا کہ

''احمدءَ مارءَ را کشت'' (احمد نے سانپ کو مار ڈالا)

اس جملہ کی ترکیب یوں ہوئی ہے۔

احمدؔ:۔ اسم فاعل (ءَ علامتِ فاعل)

مارؔ:۔ اسم مفعول (ءَرا علامتِ مفعول)

کشت:۔ فعل متعدی

(کشک مصدر سے 'کشت' فعل ماضی ہے)

سبق ۷۸

بلوچی زبان میں ھمزہ (ء) کا استعمال

بلوچی میں ھمزہ "ء" کا استعمال بڑی اہمیت کا حامل ہے۔اور یہ کئی طرح سے کام میں لایا جاتا ہے چنانچہ حسب ذیل علامات کو واضح کرنے کے لئے "ء" کا استعمال ضروری ہے۔

۱۔ حالت فاعلی کو ظاہر کرنے کے لئے "ء" استعمال ہوتا ہے۔جیسے "احمدء نان وارت" یہاں احمد فاعل ہے احمد کے بعد ھمزہ استعمال ہوا ہے وہ حالت فاعل کو ظاہر کرتا ہے۔

۲۔ حالت مفعولی کو ظاہر کرنے کے لئے بھی "ء" استعمال ہوتا ہے۔لیکن اس کے بعد "را" کا آنا ضروری ہے۔بعض اوقات یہ "را" حذف بھی ہوتا ہے جیسے احمدء مارء راکشت۔اس جملہ میں "مار" کے بعد "ء" علامت مفعولی کو ظاہر کرتا ہے کہ جس کے فوراً بعد "را" استعمال ہوا ہے۔ اس جملہ کو یوں ادا کرنا بھی درست ہے۔"احمدء مار کشت" (احمد نے سانپ کو مار ڈالا)۔

۳۔ ظرف زماں وظرف مکاں کے بعد بھی "ء" استعمال ہوتا ہے۔جیسا کہ "من لوگء رواں" (میں گھر جاتا ہوں۔ یہاں "لوگ" ظرف مکان ہے۔کہ جس کے بعد "ء" استعمال ہوا،"احمد ساعت یازدہء کیت" (احمد گیارہ بجے آئے گا) اس جُملہ میں "ساعت یازدہ" ظرف زماں ہے۔جس کے فوراً بعد "ء" کا استعمال ہوا ہے۔

۴۔ "ء" ھمزہ کسرہ کے ساتھ، بلوچی میں علامت اضافی کے لئے استعمال ہوتا ہے۔یہی علامت اردو میں کا۔کے۔کی کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔اور انگریزی میں "OF" کے مفہوم میں ادا کیا جاتا ہے۔مثلاً "احمدء پت" (احمد کا باپ)، "احمدء زر" (احمد کے پیسے)، "احمدء کتاب" (احمد کی کتاب)۔

نوٹ: فارسی اور عربی میں بھی مضاف الیہ مجرور ہوتا ہے۔ جیسے کہ فارسی میں کہتے ہیں۔ "کتاب" کو بالکسر پڑھتے ہیں۔ اسی طرح عربی میں کہتے ہیں "رب الکعبہ"۔ اس جملہ میں "الکعبہ" مضاف الیہ اور مجرور ہے۔ اسی مناسبت سے بلوچی میں اضافت کا اظہار "ءِ" کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ بعض احباب اس اضافت کے مفہوم کو "یای" تنکیر سے ادا کرنے کو ترجیح دیتے ہیں اور اس اضافت کو یوں لکھنے پر مصر ہیں۔ "احمدے کتاب" (احمد کی کتاب)، فارسی میں اس "ے" کو یائی تنکیر کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے، جیسا کہ "مردے "ایک مرد" کتابے "ایک کتاب، بلوچی زبان کے بیشتر لکھنے والے یای تنکیر کو اسی معنی میں بھی استعمال کرتے ہیں جو درست ہے۔

(۵) "ءُ" حرف عطف کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے، جبکہ اس پر ضمہ یعنی "ُ" لگا دیتے ہیں، جیسا کہ "احمدءُ اسماعیل شُتت" (احمد اور اسماعیل چلے گئے)۔ بعض لوگ حرف عطف کو اس طرح بھی ادا کرتے ہیں کہ "و" پر "ء" لکھ دیتے ہیں جیسا کہ "احمد وٗ اسماعیل شُتت" (احمد اور اسماعیل چلے گئے)۔

مشقی سوالات

سوال نمبر ۱: فعل کی قسمیں اور ان کی مختصر تعریف بیان کریں؟

سوال نمبر ۲: مندرجہ ذیل جملوں میں ان کے فعل کی ساخت بتائیں اور ان کا بلوچی میں ترجمہ کریں؟

۱۔ کیا عطا نے کھایا ہے	۲۔ میں نے کل رات کو دودھ پیا
۳۔ تم سب مارے گئے	۴۔ آٹے کی پانچ بوریاں چوری ہوئی
۵۔ تم سب کھا رہے تھے	۶۔ آج میں بیمار نہ ہوتا

سوال نمبر ۳: مندرجہ ذیل جملوں میں ان کے فعل ساخت بتائیں اور اردو میں ترجمہ کریں؟

۱۔ بدنیت پہ وتی مُزءَ روت	۲۔ مروچی میں چوں حیران نہ بوتگوں
۳۔ زی گوشت کپے وارتگ	۴۔ مروچی من کراچی ءَ رواں
۵۔ دروازگ ءَ بندکن بیا	۶۔ آ شپ کہ قبرپگ انت ڈن نہ بیت

سبق ۷۹

جُملہ کو سوالیہ بنانا

سوالیہ جملہ کی تعریف۔ ایسا جملہ جس کے شروع میں سوالیہ لفظوں میں سے کوئی لفظ لگایا جائے سوالیہ جملہ کہلاتا ہے۔ مثلاً " کجا روگائے ؟" اس جملہ میں " کجا" سوالیہ لفظ ہے۔ (کہاں جا رہے ہوں؟)

سوالیہ جملے بنانے والے لفظوں کی چند مثالیں

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
چے	کیا	کئے	کون	پرچا، پرچیا	کیوں
کدی	کب	کجا	کہاں	چوں	کیسے
کجام	کونسا	چنچو	کتنا	چنکس	کتنا
کئی	کس کا	چونیں	کیسا	کئے ء	کس نے

سوالیہ جملوں کا استعمال

بلوچی	اردو
اے کئی لوگ انت؟	یہ کس کا گھر ہے؟
آ پرچا گریوگا ئت؟	وہ کیوں رو رہا ہے؟
شا کدی شام ورات؟	آپ کب رات کا کھانا کھاؤ گے؟
تئی پت چے کار کنت؟	آپ کے والد کیا کام کرتے ہیں
تئی چنکس براس انت؟	آپ کے کتنے بھائی ہیں؟
تو کجا روگ ائیں؟	آپ کہاں جا رہے ہو؟
تئی کیسگ ء چنکس زرانت؟	آپ کی جیب میں کتنے پیسے ہیں؟
اے دوکان کئے ء گپتگ؟	یہ دکان کس نے خریدی ہے؟
رزاق چونیں مردے انت؟	رزاق کیسا آدمی ہے؟

سبق ۸۰

مصدر کا بیان

مصدر وہ اسم ہے جس میں کسی کام کا ہونا بلاتعین وقت کے ہو یعنی اس میں زمانہ نہ پایا جائے۔ اردو میں مصدر کے آخر میں ہمیشہ "نا" استعمال ہوتا ہے۔ جیسے کرنا۔ ہونا لکھنا وغیرہ وغیرہ لیکن بلوچی زبان میں مصدر کے آخر میں "گ" استعمال ہوتا ہے مثلاً "روگ" (جانا) "نندگ" (بیٹھنا) "تچگ" (بھاگنا) "وانگ" (پڑھنا)

بلوچستان کے مشرقی علاقوں میں مصدر کی علامت "گ" کی بجائے "غ" سے لکھنے کا دستور مروج ہوگیا ہے۔ جیسے "روغ" (جانا)، "نندغ" (بیٹھنا)، تچغ (بھاگنا)، "وانغ" (پڑھنا) وغیرہ وغیرہ اس کے برعکس مغربی علاقوں میں بلوچی زبان کا ایک طبقہ ایسا بھی ہے جو حرف "غ" اور دوسرے عربی حرفوں کو بلوچی ابجد سے خارج کرنے پر تلا ہوا ہے اور یہ بونڈی دلیل بطور حجت پیش کرتا ہے کہ بلوچ عوام ان حرفوں کو اپنے مخارج میں ادا کرنے سے عاجز اور قاصر ہیں اس لئے وہ "غازی" کو "گازی" اور سوغات کو "سوگات" لکھنے پر اصرار کرتے ہیں۔ حالانکہ اصولاً یہ نظریہ غلط اور تنگ نظری پر مبنی ہے جس سے جہالت اور بے بصارتی کی بو آتی ہے۔

اردو کی طرح ان ہی مصادر سے بلوچی زبان کے فعل ماضی، حال اور مستقبل کے صیغے بنتے ہیں۔ جیسے مصدر "دیگ" (دینا) سے "دات" فعل ماضی ہے اور "دنت" فعل حال و مستقبل ہے۔ اسی طرح مصدر "روگ" (جانا) سے، فعل ماضی "رفت" اور فعل حال و مستقبل "روت" ہے۔ اسی مصدر کا فعل ماضی "شُت" بھی بولا جاتا ہے مگر یہ فعل قیاسی نہیں بلکہ سماعی ہے۔

مصادر کا جملوں میں استعمال

بلوچی	اردو
مروچاں وانگ ءُ نبیسگ ءِ رواج باز انت	آج کل پڑھنے لکھنے کا بہت رواج ہے
نان ءِ دیگ مزنیں ثواب انت	روٹی کا دینا بڑا ثواب ہے
خیرات و صدقہ کنگ خداءِ دوست بیت	خیرات اور صدقہ کرنا اللہ کو پسند ہے
دین ءِ دربرگ پہ مارا لازم انت	دین کا سیکھنا ہمارے لئے لازمی ہے

سبق ۸۱
فعل نفی کا بیان

جس طرح اردو زبان میں فعل کے شروع میں "نہ" یا "نہیں" لگانے سے فعل منفی ہوتا ہے اسی طرح بلوچی زبان میں فعل کے شروع میں "نہ" یا "نیست" یا "انا" کے لگانے سے فعل منفی بن جاتا ہے۔ ان میں "نہ" اور "نیست" مطلق نفی کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ جیسے "من نہ رواں" (میں نہیں جاتا ہوں) "من نہ چاراں" (میں نہیں دیکھتا ہوں) "تو نہ وانئے" (تم نہیں پڑھتے ہو) "چُک ءِ وفا نیست انت" (بچے کو وفا نہیں)

نفی کے معنی میں "انا" اس وقت استعمال ہوتا ہے جب اسے کسی سوال میں جواب کے طور پر استعمال کیا جائے۔ مثلاً "زانا تو نہ روئے" (کیا تم نہیں جاتے ہو) تو اس سوال کا جواب یوں دیا جاتا ہے "انا من نہ رواں" (نہیں میں نہیں جاتا ہوں) دوسرے لفظوں میں بلوچی میں "انا" کا لفظ نفی تاکید کے لئے کام لایا جاتا ہے۔

بلوچی زبان میں فعل نہی کے لئے "مہ" (مت) منع کرنے میں استعمال ہوتا ہے۔ جیسے "مہ ور" (مت کھا) "مہ کن" (مت کر) "مہ وپس" (مت سو) "مہ تر" (مت گھومو) "مہ جن" (مت مار) "مہ وان" (مت پڑھو)، دوسرے لفظوں میں بلوچی میں "مہ" کا لفظ نفی امری (نہ کرنے کے حکم کے طور پر کام میں لایا جاتا ہے۔ مندرجہ بالا لفظوں کو ملا کر یوں بھی لکھا جاتا ہے، مور، مکن، متر، مجن، موان

فعل نفی کا جملوں میں استعمال

بلوچی	اردو
زانا تو شام نہ کنئے؟	کیا آپ رات کا کھانا نہیں کھائینگے؟
انا من شام نہ وران	نہیں میں کھانا نہیں کھاؤں گا
من گوں تو دوچار نہ کپاں	میں آپ سے ملاقات نہیں کرونگا
زند ءِ وفا نیست	زندگی کو وفا نہیں
منی دل ورگ نہ کشیت	میری طبیعت کھانے کو نہیں چاہتی
بچار شیطان ترا رد مدنت	دیکھو شیطان تمھیں فریب نہ دے

سبق ۸۲

استثناء کا بیان

اردو کی طرح بلوچی زبان میں مثبت جملوں میں بسا اوقات ایک حکم لگا کر اس میں جزوئی طور پر کچھ حصہ مستثنیٰ کیا جاتا ہے۔ اردو زبان میں استثناء کے لئے "مگر"، "سوا"، "بغیر" وغیرہ کے الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔

مگر بلوچی زبان میں اس غرض کے لئے "ابید" کا لفظ کام میں لایا جاتا ہے۔ مثلاً "ماں مجلس ءَ ابید چہ زھگان ہر کس شت کنت" (سوائے بچوں کے میٹنگ میں ہر کوئی شرکت کر سکتا ہے) یہاں لفظ "ابید" سوا کے معنی میں استعمال ہوا ہے۔ یعنی تمام لوگ میٹنگ میں شریک ہو سکتے ہیں، مگر بچوں کو اس میں شرکت کی اجازت نہیں ہے۔ ابید کے ساتھ "چہ" فوراً استعمال ہوتا ہے۔

ابید کے علاوہ "بغیر" کا لفظ بھی بلوچی میں استثناء کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً "بغیر چہ تو زند بے تام انت" (تیرے سوا زندگی بےلطف ہے) یہاں "بغیر" استثناء کے مفہوم میں استعمال ہوا۔

استثناء کا جملوں میں استعمال

بلوچی	اردو
ابید چہ خدا ءَ دگہ کس معبود نہ انت	خدا کے سوا کوئی دوسرا معبود نہیں ہے
چہ پت ءَ ابید دگہ کس ماں لوگ نہ انت	باپ کے سوا کوئی دوسرا گھر پر نہیں ہے
ابید چہ ایماندار اں دگہ دراہ مستاوان انت	ایمان والوں کے سوا باقی سب خسارے میں ہیں
چہ مات ءَ ابید ایند گہ دراہ باندا پہ سور ءَ روت	ماں کے علاوہ دوسرے سب لوگ شادی میں جائینگے
من بغیر چہ تو شام نہ کناں	میں تیرے بغیر کھانا نہیں کھاؤں گا
ابید چہ تو منی زند بے تام انت	تیرے بغیر میری زندگی بے معنی ہے
تر اچہ ابید اے گپ ءَ دگہ کس ءَ گشت نہ کناں	تیرے بغیر کسی اور کو یہ بات نہیں بتا سکتا

سبق ۸۴

حرف عطف کا بیان

عطف وہ حرف ہے کہ جو دو اسموں کو یا دو جملوں کو آپس میں ملاتا ہے اردو میں "اور"، "مگر"، "لیکن"، "تاہم" وغیرہ کے حروف استعمال ہوتے ہیں۔ بلوچی طرز تحریر کے آغاز کو چونکہ زیادہ عرصہ نہیں گذرا ہے۔ اس لئے صاحب فہم و فراست بلوچی ادیب اس بارے میں مختلف طریقوں سے "وٗ" عطف کو اپنے تحریر میں لاتے ہیں۔ بعضے اس کو "ءُ" کی شکل میں تحریر کرنے کے حامی ہیں۔
حضرت مولانا عبدالصمد سربازی رحمتہ اللہ علیہ نے مرحوم میر احمد یار خان سابق والی ریاست قلات کے ایماپر جب قرآن پاک کا بلوچی زبان میں ترجمہ ۱۹۳۲ء میں شروع کیا تو انہوں نے واوِ عطف کو یوں "وٗ" تحریر کیا۔
میری ناقص رائے میں بلوچی تحریروں میں ھمزہ "ء" کے استعمال کا رواج زیادہ چل پڑا ہے کہ جو ایک اچھی مثال نہیں۔ پھر "ء" ھمزہ لکھ کر اس پر پیش چسپاں کرنے کا طریقہ کچھ قابل قدر تقلید نہیں ہے۔ اس لئے بہتر یہی ہے کہ اس باب میں مولانا قاضی عبدالصمد سربازیؒ کی پیروی کرتے ہوئے واؤ اور ھمزہ کو اوپر نیچے یوں "وٗ" لکھ کر بطور عطف کام میں لایا جائے تو یہ کچھ قابلِ تقلید مثال ہے۔
بلوچی میں چند حروف عطف یہ ہیں۔
"وٗ"، "بلے"، "دانکہ"، "پداہم" جن کا اردو ترجمہ حسب ذیل ہے۔ "وٗ" (اور)، "بلے" (لیکن، مگر)، "دانکہ" (جب تک)، "پداہم" (تاہم)

حرف عطف کا جملوں میں استعمال

بلوچی	اردو
اسماعیل وٗ احمد پیدا ک انت	اسماعیل اور احمد آرہے ہیں
قرآن وٗ انجیل ہر دو خدائی کلام انت	قرآن اور انجیل دونوں کلام الٰہی ہیں
من رواں بلے اسلم نہ روت	میں چلتا ہوں لیکن اسلم نہیں جائے گا
ماں اداں نشتگوں دانکہ تئی پت بییت	میں یہاں بیٹھا ہوں جب تک آپ کے ابو آئے

سبق ۸۴

حروف جار یا حروف رابطہ کا بیان

حروف جار یا حروف رابطہ دو اسموں کے تعلق کو اجاگر کرنے کے لئے استعمال ہوتے ہیں تاکہ جملہ کا مفہوم پورے طور پر واضح اور ذہن نشین ہو جائے۔

بلوچی کے چند مروج جار حسب ذیل ہیں۔

"چہ" (سے)، "ماں" (میں)، "بہ" (ساتھ)، "تا" (تک)، "گوں" (ساتھ)، "اچ" (سے)، "شہ" (سے)، "پہ" (واسطے)، "پر" (برائے)، "تان" (تک)، "داں" (تک)، "سرا" (اوپر)

حروف جار یا حروف رابطہ کا جملوں میں استعمال

بلوچی	اردو
مروچی من ماں لوگ ءَ نہ روان	آج میں گھر نہیں جاؤں گا
ریل چہ کراچی ءَ داں پشاور ءَ روت	ریل کراچی سے پشاور تک جاتی ہے
کئے گوں من ءَ کیت؟	میرے ساتھ کون چلے گا؟
مات پہ وتی بچ ءَ جان قربان کنت	ماں اپنے بچے کے لئے جان قربان کرتی ہے
کشک ءَ سرا مہ اوشت	سڑک پر مت کھڑے رہو
من چا ادء داں بازار ءَ روان	میں یہاں سے بازار تک جاونگا
کڈ ءَ پہ دگر ءَ کوچے وت کپے	گڑھا دوسرے کے لیے کھودوگے خود گر پڑوگے
پہ خدائی بچار منی سرا کپ	خدا کے لیے مجھے چھوڑ دو
آپ ءَ سرا چے مگوز	پانی کے اوپر سے مت جاؤ
منی نام ءَ پہ کلی مگر	میرا مذاق مت اڑانا

اس باب میں بلوچی زبان میں لکھے گئے چند خطوط اردو ترجمے کے ساتھ پیش کیے جارہے ہیں، بلوچی زبان میں خطوط نویسی کا انداز وہی ہے، جو پاکستان میں اردو یا دوسری زبانوں کا ہے امید ہے کہ قارئین ان کو ذوق وشوق سے پڑھینگے اوران کو لکھنے کی مشق کرینگے۔

باپ کا خط بیٹے کے نام

منی دل ءِ بندا سماعیل جان، مدام سلامت با تے۔

سلام ودعاءِ پد بزان کہ ادا مادراہ سلامت وجوڑ ایں۔ امیت انت تو ہم گوں وتی بیل ویلان جوڑ و سلامت بئے تئی دیم داتگیں نمدی آحت وسر بوت۔ چہ ے حال ءِ اشکنگ ءِ منی وتی مات ءِ دل پچ پلات کہ امبری ترا ارا خداے پاک ءِ اے سوب بخشا تگ کہ تو گوں وتی ہمراہان حج واتگ۔ ترا گوں وتی ہمراہان حج مبارک بات۔ دعا انت کہ تو دین ءِ ایدگہ ہکمانی سرا عمل کنوک بئے۔ نماز یک ہنچیں عمل ایت کہ آ خداءِ رحمتان ہنز آروک انت ورا ستیں گپ ءِ اگن لوٹے تہ گڈا روزی ءِ برکت مان نماز ءِ انت۔

تئی مستریں برات دوماہ ءِ رند کراچی ءِ پیداک انت، تو باریں کدی کائے۔

تئی خیر لوٹوک

خیر محمد ندوی

مندرجہ بالا خط کا اردو ترجمہ

عزیزی اسماعیل جان، سدا سلامت رہو۔

سلام ودعا کے بعد معلوم ہو کہ یہاں ہم سب بخیر وعافیت ہیں۔ اُمید ہے کہ تم بھی دوست احباب سمیت بخیر وعافیت ہوں گے۔ تمہارا بھیجا ہوا خط موصول ہوا۔ اس خبر کے سننے سے میری اور تمھاری والدہ کے دل کی کلی کھل گئی۔ کہ اس سال خدائے پاک نے تجھے یہ سعادت بخشی کہ تو نے اپنے ساتھیوں سمیت حج کے فرائض ادا کر دیئے۔ تجھ کو اپنے ساتھیوں سمیت حج مبارک ہو۔ دعا ہے کہ خدائے پاک تیرے حج کو شرف قبولیت بخشے، نیز تجھے یہ توفیق عنایت کرے کہ تو دین کے باقی ارکان پر عمل کر سکے۔ نماز ایک ایسا عمل ہے۔ کہ وہ خدا کی رحمتوں کو سمیٹنے والی ہے اور اگر سچی بات سننا چاہتے ہو تو پھر روزی کی برکت نماز میں ہے۔

آپ کا بڑا بھائی دو مہینے کے بعد کراچی آ رہا ہے، آپ نجانے کب آؤ گے۔

خیر طلب

خیر محمد ندوی

بیٹے کا خط باپ کے نام

منی مزّاہ واریں ابا جان سلامت با تے

منی قبلہ و کعبہ من اداشہ خدا ءِ مہربانی ءِ سلامت و جوڑاں، شمے درستانی سلامتی ءِ اچ خدا ءِ نیک لوٹاں، ۳ فروری ءِ تئی نمدی منارا سر بوت ماونت، دل باز وش بوت، من خدائے پاک ءِ سک باز شکرگزار ان کہ آئی ءِ منا توفیق و باڈی بخش ات کہ من حج بواتاں، پدا منا ہمراہ ہم جوانیں وست کپت انت کہ اچ آیانی ہمراہی ءِ من ہچ جنجالی نہ بوتاں۔

شما دعا بکنں ات کہ اللہ تعالیٰ منا پنچ وهد ءِ نمازانی اداکنگ ءِ توفیق ءِ بدنت بے شک نماز مزّن برکت واریں عمل انت کہ چیر یشی ءِ برکت ءِ بندہ ءِ را ظاہری و باطنی صفائی و پاکیزگی حاصل بیت و چہ نماز ءِ برکت ءِ بندہ ءِ اللہ ءِ نزّ یک بیت۔

من ارادہ کتگ کہ رمضان ءِ ماہ ءِ کراچی بیایاں، شمارا ؤ رستان یک یک ءِ سلام برسیت۔

شمے دعایانی لوٹوک

محمد اسماعیل

مندرجہ بالا خط کا اردو ترجمہ

میرے بزرگوار والد جان سلامت رہو۔

میرے قبلہ و کعبہ! خدا کے فضل و کرم سے میں یہاں سلامت و بہ عافیت ہوں۔ آپ سب کی سلامتی خدا سے نیک چاہتا ہوں۔ ۳ فروری کا خط آ کر موصول ہوا پڑھ کر بہت خوشی ہوئی، میں اللہ پاک کا بہت ہی شکر گذار ہوں کہ اس نے مجھ کو قوت و توفیق دی کہ میں فریضہ حج ادا کر سکوں۔ پھر مجھ کو رفیق سفر ایسے لوگ ملے کہ ان کی رفاقت سے میں تکلیف اور پریشانیوں سے دور رہا۔

آپ دعا کیجئے کہ اللہ تعالیٰ مجھے پانچوں اوقات میں نماز پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ بے شک نماز پڑھنا ہی مبارک عمل ہے کہ اسکی بدولت بندے کو ظاہری و باطنی صفائی اور پاکیزگی میسر ہوتی ہے اور نماز کی برکت سے بندے کو خدا کا تقرب حاصل ہوتا ہے۔

میں نے ارادہ کیا ہے کہ ماہ رمضان کراچی آجاؤں، آپ سب کو فرداً فرداً سلام عرض ہے۔

آپ کی دُعاؤں کا طالب

محمد اسماعیل

دوست کا خط دوست کے نام

منی ہمدلیں بیل قاضی سعید

مدام وش وشا دبا ۔تے

اسلام علیکم: من جوڑ و سلامت آن و من تئی سلامتی ءِ بن پوشی ءِ لوناں

زشش ماہ بیت کہ چتئی ہمک ءِ ہچ ٹیمیں حال و احوال ورانہ بیت ۔ زاماں حبر چی انت باریں تو زھر ءَ یا کہ ترا منی بدواحان سرینگ و ہمشکا تو چہ من دل قہر بوتگے ۔ منی وتئی دوتی ءِ مروچی پا نزدہ سال انت، اے دراجیں مدت ءَ منی ہے کوشت بوتگ کہ ترا اراروست ءِ حساب ءَ مچاراں بلکیں اے روا من ترا راچہ وتی حقی ایں براتے ءِ آدیم ءَ کرتگوں منی چک ولوگ ءِ مردم ترا را بازیاد کنگا ینت، امیت انت کہ چہیر اماں گرماگ ءِ رخصتاں شا پہ یک ہفتگے ماں کراچی کا ئیت ءِ مزن وکسانے ورستان ءِ پلیں سلام ۔

تئی دوزداہ

خیر دین

مندرجہ بالا خط کا اردو ترجمہ

پیارے دوست قاضی سعید

سدا خوش وخرم رہو!

اسلام علیکم: میں یہاں خیریت سے ہوں اور تمہاری خیرت مطلوب ہے

قریباً چھ ماہ سے آپ کی طرف سے کوئی خط نہیں آ رہا ہے، معلوم نہیں کیا بات ہے ہوسکتا ہے کہ آپ خفا ہوں یا رنجیدہ خاطر ہوں ہماری دوستی کو آج پندہ سال ہو رہے ہیں۔ اس مدت میں میری کوشش ہمیشہ یہ رہی ہے کہ تم کو ایک دوست کی نگاہ سے نہیں بلکہ ایک حقیقی بھائی کی حیثیت سے دیکھوں۔ میرے گھر والے سب تمہیں یاد کرتے ہیں، امید ہے کہ اب کے موسم گرما کی چھٹیوں میں آپ ایک ہفتہ کے لئے کراچی تشریف لاؤ گے۔ چھوٹے بڑے سب کو سلام۔

تمہارا دوست

خیر دین

دوست کے نام خط کا جواب

منی پلیں خیر دین

وش وُزُ راہ باتے

سلام علیکم: چو ہائی مئے ھند ءِ کل وراہ وسلامت انت تئی ۴ مارچ پلیں نمدی آحت سربوت، شمے گلگ سروچماں انت بلے منی ہراہات، راستیں حبرایش انت کہ من وتی ٹرینگ ءِ چکاس (امتحان) ءِ وزگٹ بوتگ اوں ہمیش انت کہ مروچی دوروچ انت کہ من شہ چکاس ءِ آزات بوتگ اوں من نہ گوں تو زہر آن و نہ دل قہر آں۔ بس توں گوں تو یک عرضے ہست انت کہ شاپہ منی کامگاری ءِ چہ خداءِ بارگاہ ءِ دعا بلوٹ اِت کہ آپا کیں رب اچ وتی مہربانی ءِ ماں چکاس ءِ گوں مُڑاہ داری ءِ کامگاری بدنت۔ من پکا ئیں قول نہ کنان بلے کوشست کناں کہ ماں گرماگ ءِ رخصتاں ءِ پہ یک ہفتگے ءِ وتا رابہ کراچی ءِ برسیناں مزن وکسان کلاں پُلیں دروت وسلام۔

تئی کوہنیں دوزواہ قاضی سعید

مندرجہ بالا خط کا اردو ترجمہ

سیالکوٹ ۱۸/۴/۸

میرے پیارے دوست خیر دین

ہمیشہ خوش وخرم رہو۔

السلام علیکم: ہمارے ہاں سب بخیر وعافیت ہیں۔ آپکا پیارا خط ۴ مارچ آکر موصول ہوا۔ تمہارا شکوہ درست ہے لیکن سچ بات تو یہ ہے کہ میں ٹرینگ کے امتحان میں اسقدر مشغول تھا کہ سر کھجانے کی فرصت نہیں تھی بس دو دن ہوئے ہیں کہ میں نے امتحان سے فراغت پائی ہے میں نہ خفا ہوں اور نہ آپ سے ناراض ہوں۔ آپ سے درخواست ہے کہ آپ اللہ تعالیٰ سے میری کامیابی کے لئے دُعا کریں کہ وہ پاک ذات اپنی مہربانی سے مجھے امتحان میں کامیابی عطا کرے۔ میں کوئی حتمی وعدہ نہیں کرتا ہوں لیکن کوشش ضرور کرونگا کہ موسم گرما کی تعطیلات میں ایک ہفتے کے لئے کراچی آجاؤں چھوٹے بڑے سب کو پیار بھرے سلام قبول ہوں۔

آپکا پرانا دوست قاضی سعید

بلوچی خط بنام مدیر ماہنامہ سوغات بلوچی کراچی

واجہ خیر محمد ندوی بخت ات یا رہات سلام و دروت!

شمے دیم داتگیں "سوغات" پما سوغات ات۔ باور بکن ات کہ وھدے پر یشی ءَچم کپت انت، دل ءِ گر کے جت وواہگ ءَ ھنڈا لے۔ ایشی ءَ تہا چھاپ بوتگیں نبشتا نک سک جوان انت، اے ماتی زبا نے مزنیں حذمت انت کہ شما کنگا ایت، ایشی ءَ مُز ءَ خدا شار بدنت بلے ماہچوں گشان کہ شمے جہد ءُ کوشت اِلّم ءَ ستا کرزانت، وما کوشت ہم کنیں کہ نوکیں باسک پا اے پُلیں سوغات ءَ جوڑ بکنیں، دگہ ہر چ کارے حذ متے پما اگہ شا گوش ات ماہر وھد ءَ حاضر انت شمے جہد و کوشت اگہ ہے پیم ءَ بوان بوت انت گڈا انشاء اللہ آروچ دور نہ انت کہ مے ماتی زبان ءَ توار ہر جاہ بیت، گوں وتی اے نمدی ءَ من لہتیں نبشتا نک و یک گالے دیم دیگاوں اگہ کرزنت گڈا مے اے پُلیں ماہتاک ءَ تہا دیم ءِ ماہ ءَ جاگہ بدیت اِش۔

شمے کستر

بیرل بلوچ

مندرجہ بالا خط کا اردو ترجمہ

واجہ خیر محمد ندوی دام اقبالہ وتسلیم!

آپ کا بھیجا ہوا سوغات ہمیں ملا، یقین کریں جب اس پر آنکھ پڑی تو دل کی کھلی کھل گئی اور احساسات پھول کی طرح شگفتہ ہو گئے، اے مادری زبان کی بہت بڑی خدمت ہے جو آپ کر رہے ہیں، اللہ آپ کو جزائے خیر دے، میں اتنا کہوں گا کہ آپ کی یہ خدمت قابل ستائش ہے، میں کوشش کر رہا ہوں کہ اپنے اس پھول جیسے سوغات کے لیے نئے ممبر بناؤں، اور اگر کوئی خدمت ہو تو مجھے مطلع کر دینا ہم حاضر ہیں، اگر آپ کی جد و جہد اور کوشش اسی طرح جاری رہا تو انشاء اللہ وہ دن دور نہیں کہ ہماری مادری زبان کی آواز ہر جگہ گونجے گی، اس خط کے ساتھ میں کچھ مضامین اور ایک شعر خدمت میں ارسال کر رہا ہوں اگر اس قابل ہوئے تو اگلے مہینے کی اشاعت میں جگہ دے دیں۔

احقر

بیرل بلوچ

ایڈیٹر کے نام خط کا جواب

واجہ پیرل سلامت باتے

من پتئی کاگدوتئی گال ءِ منت واران شکرانت کہ ماھتاکءِ سوغات ترا دوست بوت وشّ آئی گندگءِ تئی دل ءِ گرکے جت۔ منی جندواپیر مردانت۔ منی وتی زور پیسرا "اومان" ءِ دورءُ باری ءِ چاستگ سوغات ءِ نہال ءِ ہن آپ دیگ ءِ شوہازءِ اُون۔ اے گرانیں بار ءِ من ایوک ءِ زرت نہ کنان بایدانت کہ لبز انک ءِ دوزواہ کمیں باروتی کوپگاں ہم بہ دینت۔

تئی دیم داتگیں نبشا نکاں دیم ءِ ماہ ءِ انشاءاللہ جاگہ دئیں

خیر محمد ندوی

شونکار ماھتاکءِ سوغات بلوچی کراچی

مندرجہ بالا خط کا اردو ترجمہ

بخدمت جناب پیرل صاحب سلامت رہو۔

تمہارے خط اور نظم بھیجنے پر بندہ بہت ہی ممنون ہے۔ یہ جان کر بڑی خوشی ہوئی کہ ماھنامہ سوغات تمہیں بہت پسند آیا اور اس پر نگاہ پڑنے سے تمہیں حد سے زیادہ خوشی ہوئی میں خود تو بوڑھا آدمی ہوں میں نے اپنی توانائی تو اس سے بیشتر "اومان" کو پروان چڑھانے میں صرف کر دی تھی۔ "سوغات" کے پودے کو بھی سیراب کرنے کی تمنا ہے۔ تاہم میں تنہا اس بارِ گران کو اُٹھانے کی قوت نہیں رکھتا اس لئے ضروری ہے کہ زبان کے بہی خواہ اس سلسلے میں کچھ ہاتھ بٹائیں۔ آپ کے مضامین کو انشاءاللہ اگلے مہینے جگہ دینگے۔

خیر محمد ندوی

ایڈیٹر ماہنامہ سوغات بلوچی کراچی

شادی میں شرکت کی دعوت کا خط

عزت مندین شیر خاں بخت ترا یا ربات

السلام علیکم۔ واجہ شما چہ ے حال ءِ اشکنگ ءِ یقیناً وشنود بیت کہ منی کستریں چُک اسماعیل جان ءِ جاروس گوں حاجی علی محمد ءِ جنک ءِ ہاں ملا عیسیٰ ءِ میتگ ءِ جمعہ ۵ ستمبر ۱۹۸۰ ءِ بیگاہ ءِ ساعت ۵ ءِ سرجم بیت، امیت انت کہ شما گوں وتی جن و چکاں نکاح ءِ دیوان ءِ ساڑی بوان ءِ منا و منی گس ءِ مردمان ءِ شرفدار کن ات جاروس ءِ مردم ساعت ۴ ءِ چہ منی لوگ ءِ دیم پہ ملیر ءِ ہاں بس گاریاں رہادگ بنت۔

شمے راہ چار۔

خیر محمد ندوی

۲۶ اگست نوالین محراب خان روڈ، لیاری۔ کراچی

مندرجہ بالا خط کا اردو ترجمہ

جناب شیر جان دام اقبالہ

السلام علیکم۔ آپ یہ جان کر یقیناً خوشی ہوں گی کہ میرے سب سے چھوٹے بیٹے اسماعیل جان کی شادی حاجی علی محمد بلوچ کی دختر نیک اختر کے ساتھ بروز جمعہ ۵ ستمبر ۱۹۸۰ کو ملا عیسیٰ گوٹھ ملیر میں طے پائی ہے امید ہے کہ آپ بمعہ اہل خاندان نکاح میں شرکت فرما کر بندہ اور اہل خانہ کو مشکور فرمائیں گے۔ بارات غریب خانے سے ۴ بجے دن کو ملیر کی طرف بس گاڑیوں سے روانہ ہوگی۔

چشم براہ

خیر محمد ندوی

۲۶ اگست نوالین محراب خان روڈ، لیاری۔ کراچی

ایک بھائی کا خط اپنے بھائی کے نام

منی ہلیں براتسعید جان

دراہ ورنگ باتے۔

السلام علیکم۔ سلام و دعاء ءِ پد عرض ایش انت کہ ما اواکل جوڑو سلامتیں وتی سلامتی ءِ چہ بارگاہ خداوندی ءِ نیک لوٹو کیں۔ تئی دیم داتگیں کاگد منا سر بوت۔ اے حبر چہ ماکلاں یک مزین مستاگے بوت کہ اچ گوستگیں ماہ ءِ تئی کمپنی ءِ تئی پگار کدروصد درہم ءِ گیش کتگ۔

واجہیں پت گوستگیں ماہ ءِ ۲۲ تاریخ ءِ چہ اداماں بالی گراب ءِ بزّ بت ہشتگ و دیگہ نیاتگ۔ مات ءِ جان چہ ساری ءِ گہتر انت بلے زوری انگت ءِ ہست انت، مات گوشیت منی دارو درماناں زوت راہ دے کہ ادے درمان منا نہ ساچنت۔ گلیں بیل ویلاں پلیں سلام برسیت۔

تئی کستریں برات

محمد شریف

مندرجہ بالا خط کا اردو ترجمہ

پیارے بھائی سعید جان

سلامت رہو

لسلام علیکم:۔ سلام و دعا کے بعد عرض ہے کہ یہاں سب بخیریت ہیں۔ اور تمہاری خیریت بارگاہ خداوندی سے نیک مطلوب ہے۔ آپ کا بھیجا ہوا خط موصول ہوا۔ اور یہ سن کر بڑی خوشی ہوئی کہ گذشتہ ماہ آپکی تنخواہ میں دوسو درہم کا اضافہ ہوگیا ہے۔

والد صاحب گذشتہ ماہ کی ۲۲ تاریخ کو ہوائی جہاز کے ذریعہ تربت چلے گئے تھے اور اب تک واپس نہیں آئے ہیں، والدہ کی طبیعت پہلے سے اب بہتر ہے۔ البتہ کمزوری اب بھی ہے۔ والدہ فرماتی ہیں کہ میری دوائیں جلد بھجوادیں۔ کیونکہ یہاں کی دواؤں سے مجھے فائدہ نہیں ہوتا۔ تمام دوستوں کو میری طرف سے سلام و دعا قبول ہو۔

آپکا چھوٹا بھائی

محمد اسماعیل دھانی

باب چہارم

بلوچی محاورات

اور

ضرب الامثال

محاورات
اور
ضرب الامثال

کہاوتیں اور ضرب الامثال کسی بھی زبان کی جان اور اس کے عظمت کی آئینہ دار ہوتی ہیں۔ بلوچی زبان بھی ہر قسم کی کہاوتوں اور محاوروں سے مالامال ہے۔ اس بات کی سخت ضرورت ہے کہ بلوچی زبان کے ادیب و دانشور بلوچی کے ان پراگندہ اور منتشر گوہر پاروں کی یک جا کتابی صورت میں قلم بند کریں۔ اس سلسلے میں محترم غوث بخش صابر صاحب واقعی قابلِ ستائش ہیں۔ کہ انہوں نے اس سمت میں سبقت کی ہے۔ اور بلوچی بتل وگالوار کے نام سے ایک کتاب تصنیف کی ہے۔ جس میں انہوں نے بلوچی کے ان گوہر پاروں ایک جگہ جمع کرنے کی کوشش کی ہے، اور اس سمت مزید کافی کام کرنے کی گنجائش موجود ہے۔

"بلوچی معلم" کے شائقین کی دلچسپی کے لئے چند بلوچی کہاوتیں اور ضرب الامثال اردو ترجمہ کے ساتھ ذیل میں لکھے جاتے ہیں۔ اُمید ہے کہ بلوچی زبان کے بہی خواہ ان کو ذوق وشوق سے پڑھیں گے اور محظوظ ہونگے۔

الف کی تختی

	بلوچی محاورہ	اردو ترجمہ
۱	آپ ءِ کپگ	بے شرمی اختیار کرنا
۲	آپ ءُ بوگ	غیرت مند ہونا غیور ہونا
۳	آپ ءِ سرا کشک کشگ	بے کار لغو کام کرنا
۴	آپ کشگ	زخم میں پانی بھر جانا
۵	آپ ودانہ	مقدر کا پیش آنا
۶	آپ چہ بن ءِ لرونت	خرابی بنیاد میں ہوتا ہے
۷	آپ کپگ	بالغ ہونا
۸	آس دیگ	پریشان کرنا
۹	آس کپگ	آگ لگنا، نا قابل رسائی
۱۰	آس کہ کپیت گذا تر ءُ خشک نہ زانت	تباہی آتی ہے تو سب پر آتی ہے
۱۱	آسمان ءِ پہ سرءِ زُرتگ	آسمان سر پر اٹھالینا
۱۲	اسپیتی ءِ حرءِ لاپ ہم اسپیت انت	سفیدی معیار نہیں ہے
۱۳	اسپاں وتا نعل کت گُوک ءِ وتا راگل مہ جت	دوسروں کی نقل کرنا
۱۴	اجل ءِ زورگ	موت کا آنا
۱۵	ارس ولمپ بوتگ	زارو قطار رونا
۱۶	انگور ترپش بوگ	انگور کھٹے ہونا
۱۷	آپ سرے ءِ رسگ	منزل پر پہنچ جانا
۱۸	آس روک کنگ	قافیہ تنگ کرنا
۱۹	اشتر بہ وور بچار حر بو سرمباں مچار	دور کی سوچنا
۲۰	اشتر ستر مست بی وتی مہار ءِ نہ ڈلیت	اپنی اوقات میں رہنا
۲۱	اشتر زہر نبوت گوا لگ زہر بوت	مالک تو مالک نوکر سبحان اللہ

	بلوچی محاورہ	اردو ترجمہ
۲۲	اشتر وتی بارءِ وت بارت واجہ جی جانءِ لویت	پیار سے سب کام ہو جاتے ہیں
۲۳	آشپ کرقبریگ انت ڈنّ ءِ نہ بیت	موت کا ایک دن معین ہے
۲۴	اےءِ دیم وآ دیم کنگ	بری طرح مارنا

(ب کی تختی)

	بلوچی محاورہ	اردو ترجمہ
۲۵	باز بگندگل مکن، کم بگندغم مکن	ہر حال میں شکر کرنا
۲۶	بچ ءِ بدل کیت براتءِ بدل نیبت	بھائی کی ہستی کو غنیمت جانو
۲۷	براس کورانت بلے گہار امیت وارانت	بہن اندھے بھائی سے بھی امید رکھتی ہے
۲۸	بزو بزے بوت بان ءِ سرا بسق	ندیدہ پختہ نمائش کرتا ہے
۲۹	بیر پہ دیری نہ روت	بدلہ وقت گزرنے سے ختم نہیں ہوتا
۳۰	بابشت ءِ گوشگ	پیٹھ پیچھے غیبت کرنا
۳۱	بانگ فرمائینگ	ناک میں دم کرنا
۳۲	بچکی کارے کنگ	بیہودہ کام کرنا
۳۳	بخت ءِ کپگ	بدقسمتی کا گھیر لینا
۳۴	بخت ءِ زورگ	قسمت کا ساتھ دینا
۳۵	بدبرگ	برا ماننا
۳۶	بُزءِ بخت کپیت شوانگ ءِ بان ءِ وارت	گیدڑ کی موت آتی ہے تو شہر کی طرف بھاگتا ہے
۳۷	بخت کہ کپیت اُشترءِ سرا کچک وارت	وقت برا ہو تو کوئی کیا کرے
۳۸	بل ایشی را بگر آئی را	ایک چھوڑ کے دوسرا پکڑے
۳۹	بھنگ ورے ایمن بہو	انجام سے غافل نہ ہو
۴۰	بھنگ و بروت بوگ	بے فکر ہونا
۴۱	بور بور گریوگ	چلا کر رونا
۴۲	بریں درچک ءِ ہر کس سنگ جنت	لڑکی والے گھر میں پیام آتے ہی ہیں

	بلوچی محاورہ	اردو ترجمہ
	(پ کی تختی)	
۴۳	پیراں چارچراگ روک کنگ	منت ماننا
۴۴	پیریں کپوت رامگ نہ بیت	بوڑھے پر بات اثر نہیں کرتا
۴۵	پیرین ءبرآپ ءکن چرآپ ءکش ناپ ء	بوڑھا تمام کمالات کے باوجود بوڑھا
۴۶	کن انگت پشکی بوونت، ورنا ءبروآپ ء	ہے، جوان ہزار خرابیوں کے باوجود
۴۷	کن چرآپ ءپوجنگل وخاک ءجن انگت ء	انسان کے دل پر حکومت کرتا ہے
۴۸	چندن ءبوکنت	
۴۹	پیل دارے درگاہ ءپراح کنت	ہاتھی پالوتو دروازہ کشادہ رکھو
۵۰	پیل مریت جوئی ءہم لیٹروی بارت	ہاتھی مرے بھی تو سوالاکھ کا
۵۱	پادی زمین ءسرا ایر نہ بنت	خوشی سے پھولا نہ سماتا
۵۲	پادریچ کنگ	تفریح کرنا
۵۳	پادروست جنگ	کوشش کرنا
۵۴	پادءسراپادا ایر کنگ	بے کار رہونا
۵۵	پادشپادبوگ	مفلس ہو جانا
۵۶	پادی اشتنگاں پدست ءگردیت	مغرور ہو جانا
۵۷	پاری ایں مرک امبرانیں موتک	اب پچھتائے ہوت جب چڑیا چگ گئی کھیت
۵۸	پاس جنگ	آدھی رات کو جاگنا
۵۹	پاشک کنگ	افشاء کرنا، راز کو ظاہر کرنا
۶۰	پت ءدارگ	اعتبار قائم رکھنا
۶۱	پدوپیش چارگ	دوراندیشی کرنا
۶۲	پری پری کنگ	مضطرب ہونا
۶۳	پُت ءبرگ	اعتبار کھو دینا

	بلوچی محاورہ	اردو ترجمہ
۶۴	پت ءُ زام ءُ ہست بلے مکران ءُ انت	وہ ہنر کیا جو وقت پر کام نہ آئے
۶۵	پُشی ءِ چشگ	عجیب حادثہ پیش آنا
۶۶	پشی ءِ کشتش تی گو درمان انت پرت گندءِ کئی	اپنی چیز پر بخل دکھانا
۶۷	پچ دیگ	لعن طعن کرنا
۶۸	پوز ءُ برگ	رسوا کرنا
۶۹	پوز و گوش کنگ	کھری سنانا
۷۰	پوز ءُ رسینگ	قافیہ تنگ کرنا
۷۱	پندوک ءِ نام بد انت بلے نانی پُر انت	عزت چھوڑ مال بہت
۷۲	پوست پُر بوگ	آپے سے باہر ہونا
۷۳	پوز بوگ	کسی کا سہارا حاصل کرنا
۷۴	پوڑے بوت آپ ءَ کپت	حد سے زیادہ شرمندہ ہونا
۷۵	پاھار کشگ	آہ بھرنا، افسوس کرنا
۷۶	پہ پندگ ءَ گندم ءُ نان بازیں	پیٹ بھر روٹی تو مل ہی جاتی ہے
۷۷	پکوریں چم ہتر مپے ارس بازانت	اندھا کیا چاہے دو آنکھیں
۷۸	پیری ءِ عصا	بڑھاپے کا سہارا
۷۹	پیش دارگ	دکھا دینا
۸۰	پیرا گہ مراد ءُ نہ ونت ءُ جند ءُ نبارت	مانگنے والے کو مار نہیں سکتے

(ت کی تختی)

۸۱	تا سے آپ بور صد ساہ و فا بکن	معمولی نیکی کو بھی ہمیشہ یاد رکھو
۸۲	تو لگ ءِ کُٹی زوریت روت میت ءِ میزی	گیدڑ کی شامت آتی ہے تو شہر کو بھاگتا ہے
۸۳	تو لگ ءَ انگور نہ رست گشتی ترپش انت	جو ہاتھ نہ آئے وہ کھٹا ہے

	بلوچی محاورہ	اردو ترجمہ
۸۴	تو لگ مییت ، نہ ایت ، ملا جنگل ، نہ روت	جو جہاں ہے وہی اچھا ہے
۸۵	تو بہ چکلگی ، یاری نا نے پدمردم ، کاری انگت ، بی بی چدر یگ ، چاری کرپے پداکاری	ندیدے کی دوستی اچھی نہیں
۸۶	تئی مرگ تو لگانی سور	کسی کے نقصان پر خوش ہونا
۸۷	تاب ریس کنگ	بہانہ بنانا
۸۸	تاج سرا دیگ	عزت بخشنا
۸۹	تاک کپگ	بالوں میں سفیدی آنا
۹۰	تُت مُت بوگ	نڈھال ہونا
۹۱	تحت ونپا دبوگ	مہمان ہونا
۹۲	تحت ہکلنڈ ، کپگ	بیمار ہونا
۹۳	تل کنگ	چیرنا پھاڑنا
۹۴	تل تل کنگ	ٹکڑے ٹکڑے کرنا
۹۵	تہروز کنگ	انداز دکھانا نخرے کرنا
۹۶	ترانز دیگ	برانگیختہ کرنا

(ٹ کی تختی)

۹۷	ٹھاپ رگ	تھپکی دینا
۹۸	ٹھاہ جنگ	بڑی غلطی کرنا
۹۹	ٹپاں جیاوادینگ کنگ	زخموں پر نمک پاشی کرنا
۱۰۰	ٹپاں ہلک دارکنگ	تیمارداری کرنا
۱۰۱	ٹپر بوگ	کام چور ہونا
۱۰۲	ٹپاں کدینگ	جذبات مجروح کرنا
۱۰۳	ٹکا یگ	کس کر باندھنا

	بلوچی محاورہ	اردو ترجمہ
۱۰۴	ٹِک چِنگ	نشان لگانا
۱۰۵	ٹک ونشان کنگ	اچھی طرح پہچاننا
۱۰۶	ٹھکر بوگ	بدقسمت ہونا
۱۰۷	ٹہل وناز کنگ	ناز وانداز دکھانا
۱۰۸	ٹنگرگ	اکڑنا
۱۰۹	ٹوھینگ	ہلانا، بیدار کرنا
۱۱۰	ٹیلگ پیش دارگ	آنکھیں پھاڑ کر دیکھنا

(ج کی تختی)

	بلوچی محاورہ	اردو ترجمہ
۱۱۱	جو ہاں تئی ندرانت ملے بور وپشت پگاں بند	انبار تجھ پر نثار مگر گھوڑے کو گھاس سے دور باندھو
۱۱۲	جان کوں جان واوشتیت جا مگ دور جان واوشتیت	اپنا ہر حال میں اپنا ہوتا ہے
۱۱۳	جن پہ کلوآ پس نہ بیت	اہم کام دوسروں پر نہ چھوڑنا
۱۱۴	جنت اوں پہ منت وش نہ انت	خوشامد والی جنت بھی بھلی نہیں
۱۱۵	جوفہ حرام انت	لالچ بری بلا ہے
۱۱۶	جاتو بوگ	چڑیل ہونا
۱۱۷	جار پہ جنگ	اعلان کرنا
۱۱۸	جاڑ کنگ	جڑواپیدا کرنا
۱۱۹	جاک جنگ	شور وغل کرنا
۱۲۰	جان درابوگ	ننگا ہونا
۱۲۱	جان ہُرہُر بوگ	وجد میں آنا
۱۲۲	جفت وتاک کنگ	مکر وحیلہ کرنا
۱۲۳	جریدگ بوگ	تیار کرنا فراہم کرنا
۱۲۴	جوسک جنگ	جلد ناراض ہونا

	بلوچی محاورہ	اردو ترجمہ
۱۲۵	جور جواب بوگ	بر جستہ جواب دینا
۱۲۶	جہان ءَ پہ سر زورگ	آسمان سر پر اٹھانا
۱۲۷	جہان ءَ سر کشگی نہ بوگ	کسی کو منہ نہ دکھانا
۱۲۸	جہل جنگ	مذمت کرنا، نیچا دکھانا
۱۲۹	جہل چم بوگ	ڈھیٹ ہو جانا، بے حیا ہونا
۱۳۰	جہل ءُ بالا نام کپگ	مشہور ہونا
۱۳۱	جاہ ہست و جولان نیست	ہر چیز ملیا میٹ ہونا

(چ کی تختی)

۱۳۲	چاپ گوں یک دست ءَ توار نہ کنت	تھالی ایک ہاتھ سے نہیں بجتی
۱۳۳	چات ءَ پہ دگر ءَ جنے وت کپے	برے کا انجام برا
۱۳۴	چکے کہ نگریت ماتی ہم نچیپیت	بچہ نہ روئے تو ماں بھی دودھ نہیں پلاتی
۱۳۵	چک ماں گوازنگ ءَ جاک ماں میتگ ءَ	بچہ گود میں ڈھنڈورا شہر میں
۱۳۶	چم سلطان انت پہ ہر نیک و بد ءَ کپیت	آنکھ ہر بھلے برے کو دیکھتی ہے
۱۳۷	چم دوست انت مچا چ ہم دوست انت	دوست پیارا اسکی خاطر بھی پیاری
۱۳۸	چم داری کچک ءِ سگ انت	احتیاج کتے کی خصلت ہے
۱۳۹	چم ہچ انت روکے مان نیست	آنکھوں والا اندھا
۱۴۰	چمے ءَ سرمگ و دومی ءَ پُر نہ بیت	ایک کو چاہنا دوسرے سے نفرت
۱۴۱	چاریں روچاں تیلانک دیگ	وقت گذارنا
۱۴۲	چاپ و چانبول کنگ	دھول دھپا کرنا
۱۴۳	چک پہ چک بوگ	ایک دوسرے پر ٹوٹ پڑنا
۱۴۴	چم سر دبوگ	خوشی کا اظہار کرنا
۱۴۵	چم چم ءَ نہ گندگ	گھپ اندھیرا ہونا

	بلوچی محاورہ	اردو ترجمہ
۱۴۶	چمسو رو دیگ	دھمکی دینا
۱۴۷	چم کہ نہ گندیت دل بار گیں وردے نہ کنت	خواہشات کو جتنا محدود کرو اتنا اچھا
۱۴۸	چم کور و نک بوگ	ندیدہ ہونا
۱۴۹	چم دپ کنگ	مُردے کے آنکھوں پر پٹی باندھنا
۱۵۰	چم بُرزا جنگ	عالم سکرات میں ہونا
۱۵۱	چمانی جہل ء جنگ	شرمندگی محسوس کرنا
۱۵۲	چمانی دوت کنگ	رہانہ جانا
۱۵۳	چماں چچ بکنی بچار	ہوشیار رہنا
۱۵۴	چمانی ءَ بچگ	طعنہ دینا
۱۵۵	چو تیر ءَ مان دیگ	تیر کی طرح لگنا
۱۵۶	چو تیر ءَ روگ	ہوا ہو جانا
۱۵۷	چو کہ پس ءِ پشگاں گنداں مات دیرگیں جنوزام انت	پیدائشی غریب ہونا

(ح کی تختی)

۱۵۸	حرءِ حرءَ ماگ وکچگ ءِ برنج	ہر آدمی کا ایک مرتبہ ہوتا ہے
۱۵۹	حری اپسی کنگ	بے ہودہ حرکت کرنا
۱۶۰	حرءِ وراک کچل انت	گدھا گھاس ہی کھائے گا
۱۶۱	حروارے پالام ءِ غم ءِ بزور	ذمہ داری لو تو پورا کرو
۱۶۲	حر چہ بارءَ کپیت، چہ ترزءَ نہ کپیت	ذمہ داریوں کا بوجھ اٹھانا
۱۶۳	حرکہ ٹرک ءَ نہ گندیت کشی منی نام عبدالکریم انت	جب کسی کا ڈر نہ ہو تو شہنشاہ
۱۶۴	حق حق انت توبہ چہ ناحق ءَ	ظالم سے اللہ کی پناہ
۱۶۵	خیرءِ کنے ثواب ءِ گوں کن	نیکی کرنا اچھی بات ہے
۱۶۶	خبر ءَ بکنی پہ خدا ءِ لٹھ ءِ بور پہ براتءَ	سچ بات کرنا

	بلوچی محاورہ	اردو ترجمہ
۱۶۷	خشک وتر ءِ چارگ	اچھے برے میں تمیز کرنا
۱۶۸	حق ءِ چج دیگ	سزا پانا

(خ کی تختی)

۱۶۹	خداءِ پہ کس ءِ بد نہ ایت	اللہ سب کا ہے
۱۷۰	خداءِ وا تنگ اگہ بیر پشومان مہ بیت	خدامہربان ہے اگر حاکم بھی مہربان ہو
۱۷۱	خداءِ پنج لنکک برابر نہ کرتہ	سب انسان برابر نہیں ہے
۱۷۲	خداءِ نہ گندے خداءِ قدرتاں گندے	اللہ کو نہ سہی اس کی قدرتوں کو دیکھو
۱۷۳	خداءِ کاراں کس نہ زانت	اللہ کی مرضی کوئی نہ جانے
۱۷۴	خاک دست بوگ	فضول خرچ کرنا
۱۷۵	خداءِ سرا انت	خدا کی قسم
۱۷۶	خداءِ گمارگ	خدا توفیق دے

(د کی تختی)

۱۷۷	دیہبو باز بنت زہگ ءِ سرلونڈ بیت	منتظم زیادہ ہوں تو نتیجہ ہنگامہ
۱۷۸	دیوال ءِ ہم گوش پر انت	دیواروں کے بھی کان ہوتے ہے
۱۷۹	دُز ءِ ماتاں کدی پیگ پچیت وارت	بکرے کی ماں کب تک خیر منائے گی
۱۸۰	دُز ءِ بگوش دُزی بکن مال ءِ واجہ شیواری	چور کو چوری اور مالک کو ہوشیاری کی تلقین
۱۸۱	دست گوں حر ءِ نہ رسیت گُرزگ ءِ پالام کنت	اپنے سے کمزور پر طاقت دکھانا
۱۸۲	دژمان وام انت ہر کس ءِ دوئے پدا دنت	گالی قرض ہے جس کو دو گے وہ لوٹائے گا
۱۸۳	دگر دگر انت ءِ جگر جگر انت	غیر غیر ہوتا ہے اپنا پھر اپنا
۱۸۴	دل کہ نہ کشیت نان تاپگ ءِ نہ پچی	چاہت نہ ہو تو دودھ بھی دوغ ہے
۱۸۵	دل ءِ مانگی نہ کشیت بلے کیفیت	خواہش کی عدم تکمیل جان لیوا تو نہیں تکلیف دہ ضرور ہے

	بلوچی محاورہ	اردو ترجمہ
۱۸۶	دوتی چہ دورءَ کپیت	دوتی کون نبھائے
۱۸۷	دیگءِ دپ ہچ انت کچکءِ وفا نگ بیت	شرافت سے نا جائز فائدہ اٹھانا ذلت ہے
۱۸۸	دیگ چہ دیرءَ کپیت	سخاوت ہر ایک کے بس کی نہیں
۱۸۹	دگرءِ نوکینءِ مچاروتی کہنگ ہمدر	اپنی اوقات میں رہنا چاہیے
۱۹۰	داروست بوگ	دیوالیہ ہونا
۱۹۱	دپءِ کون کنگ	کس سے مس نہ ہونا
۱۹۲	دپ دڑی کنگ	بدتمیزی کرنا، بکنا
۱۹۳	دپءِ ندا ریت	پرہیز نہ کرنا
۱۹۴	دپءِ نداوشتگ	زبان قابو میں نہ ہونا
۱۹۵	دپ مادپ بوگ	آمنا سامنا ہونا
۱۹۶	دپ ودستان کنگ	موردِ الزام ہونا
۱۹۷	دپ جنگی کنگ	تو تو میں میں کرنا
۱۹۸	دپارءِ بور پہ دپءِ کساسءَ	اپنی چادر دیکھ کر پاؤں پھیلانے چاہیے
۱۹۹	دپ کپگ	ملاقات کرنا، ملنا
۲۰۰	درورنہ بوگ	بے نظیر، بے مثال ہونا
۲۰۱	ڈرک وڈور کنگ	اچھلنا کودنا
۲۰۲	درز آکشاں دیوارتو گوش دار	کہنا کسی سے بتانا کسی کو
۲۰۳	دست زبیت گوں سیالءِ جست قالءَ	اپنے سے کمزور پر ظلم کرنا
۲۰۴	دُزیک دُزی ءَ کت مالءِ واہند صد گناہ زوریت	ضرورت سے زیادہ نہیں بولنا چاہیے
۲۰۵	دست پاد جنگ	کوشش کرنا
۲۰۶	دست کمک کنگ	مدد کرنا
۲۰۷	دست سُریت کہ دپ سُریت	حرکت میں برکت ہے

	بلوچی محاورہ	اردو ترجمہ
۲۰۸	دست لگاشگ	افسوس کرنا
۲۰۹	دل ترک کنگ	ہواس باختہ کرنا
۲۱۰	دلءِ سر دبوگ	خوش ہونا
۲۱۱	دلءِ زنگانی ریچگ	دل کی بھڑاس نکالنا
۲۱۲	دلاپ کنگ	گھبرانا
۲۱۳	دوتلی ءُ دوپوتی پہ مردءِ عیب انت	غیبت کرنا مرد کے لیے عیب ہے
۲۱۴	دُم بندگ	پیٹھ پیچھے بدنام کرنا
۲۱۵	دنتاں دروشگ	غصہ میں دانت پیسنا
۲۱۶	دیھرءِ شہمات کنگ	بددعا ہے، یعنی تجھے دیو مارے
۲۱۷	دیم پہ دیم بوگ	الجھ جانا، لڑنا
۲۱۸	دیمءِ حون پڑگ	چہرہ کا نکھرنا

(ڈ کی تختی)

	بلوچی محاورہ	اردو ترجمہ
۲۱۹	ڈال چارگ	بہانہ تلاش کرنا
۲۲۰	ڈاہ دیگ	ہوشیار کرنا
۲۲۱	ڈک ورگ	ملاقات کرنا
۲۲۲	ڈک جنگ	مطالبہ کرنا
۲۲۳	ڈوبارگ	مورد الزام ٹھہرانا
۲۲۴	ڈگار ریچ بوتیں مردم ایر شتیں	انتہائی شرمندہ ہونا
۲۲۵	ڈھلءِ توار چہ دورءِ وشیں	دور کے ڈھول سہانے
۲۲۶	ڈھل پہ توار رہا پندارہ	بیگانی شادی میں عبداللہ دیوانہ
۲۲۷	ڈگار ریچ بوتیں مردم ایر شتیں	بے حد شرمندہ ہونا
۲۲۸	ڈگار روت شاہدی دنت	اصل بات سامنے آ ہی جاتی ہے

	بلوچی محاورہ	اردو ترجمہ
	(ر کی تختی)	
۲۲۹	راستیں راہ ءِ گوں کہ دورانت	سیدھے رستے پر چلنا ذرا دشوار ہے
۲۳۰	رنگ ءِ مچار رمگ ءِ بچار	صورت سے زیادہ مال پر نظر ہے
۲۳۱	رنگ ءِ مچا رنگ ءِ بکند	صورت سے سیرت بہتر ہے
۲۳۲	روچ یک کھنڈ یے ءِ نہ اوشتیت	وقت ہمیشہ ایک جیسا نہیں رہتا
۲۳۳	روچ گوں لنکک ءِ چیر نہ بیت	سورج انگلی سے نہیں چھپائی جا سکتی
۲۳۴	رمگ مال واجہ ءِ گوات وگوارک شوانگ ءِ	مال مالک کا گماشتہ مفت میں اکھڑتا ہے
۲۳۵	روغن باز بیت کس حرہ لاپ ءِ چرپ نہ کنت	فضول خرچی احمقوں کا شیوہ ہے
۲۳۶	راڑ راڑ کنگ	ٹکڑے ٹکڑے کر دینا
۲۳۷	راہ وراہ بندیلہ دیگ	بھٹک جانا
۲۳۸	راہ پیش دارگ	ہدایت کرنا
۲۳۹	راہ پُرگ	کوئی حل تلاش کرنا
۲۴۰	رپنگ و جوڑگ	بڑبڑانا
۲۴۱	رپت وروپ کنگ	گھر کی صفائی کرنا
۲۴۲	رُلیہ بوگ	آوارہ گردی کرنا
۲۴۳	رُنب رُنب ءِ آیگ	گروہ در گروہ آنا
۲۴۴	رمینگ و برگ	ہانک کر لے جانا
۲۴۵	روسینگ	نوچنا
۲۴۶	روتان کشگ	انتڑیاں نکالنا
۲۴۷	روچ رحمانی ءِ	دن دھاڑے
۲۴۸	روشنائی مان شانگ	روشنی کا پھیلنا
۲۴۹	رومست کنگ	جگالی کرنا

	بلوچی محاورہ	اردو ترجمہ
۲۵۰	رو ہبدیگ	بیاری دینا

(زکی تختی)

۲۵۱	زرزوال کنگ	فضول خرچی کرنا
۲۵۲	زاماس نوک انت وسیگ گنوک انت	ہر نئی چیز بھلی لگتی ہے
۲۵۳	زر پہ وت ءِ عزت مہ جہان ء	دولت عزت کا ذریعہ ہے
۲۵۴	زورءَ آپ سربالا تچیت	زور آور کو سب سلام کرتے ہیں
۲۵۵	زہگ نہ گریت ماتی ہم نمچیئیت	بچہ نہ روئے تو ماں بھی دودھ نہیں پلاتی
۲۵۶	زہم ءِ ٹپ روت زبان ءِ ٹپ نہ روت	تلوار کا زخم جائے مگر زبان کا نہ جائے
۲۵۷	زہگ ءِ بدل گوازگ ومردءِ بدل مینگ انت	جو جہاں کا ہے وہی اچھا
۲۵۸	زاوبد کنگ	گالی گلوچ کرنا
۲۵۹	زار پہ آئی ءِ سر	بے فضول
۲۶۰	زردی مان شانگ	چہرہ فق ہونا
۲۶۱	زراں مدے ءِ زرزوال ءِ کہ زرداتمیں برات نباں	بھائی پیسے سے نہیں خریدے جا سکتے
۲۶۲	زروسہرءِ لیب کنگ	مالا مال ہونا
۲۶۳	زرءِ زرءِ سرا کنگ	مال پہ مال جمع کرنا
۲۶۴	زک ءِ زک بوگ	موٹا ہونا
۲۶۵	زنگ جنگ	شکوہ کرنا
۲۶۶	زُنگ نہ کنگ	ٹس سے مس نہ ہونا
۲۶۷	زوراں سری کنگ	زبردستی کرنا
۲۶۸	زہر درشاں کنگ	غصہ دکھانا
۲۶۹	زہم جنگ	کارنامہ دکھانا
۲۷۰	زیر منت بوگ	احسان مند ہونا

	بلوچی محاورہ	اردو ترجمہ

(ژ کی تختی)

۲۷۱	ژ گپ ءِ نندگ	دھڑام سے بیٹھنا
۲۷۲	ژندو پند بوگ	تھکن سے چور چور رہنا
۲۷۳	ژانگگ	مدھم آواز نکالنا

(س کی تختی)

۲۷۴	ساری ءَ نہ بوتے صدقہ نوں پر چاہ ئے ھبکہ	اب کیا پچھتانا
۲۷۵	سانگ بندی لانک بندی انت	رشتہ داری عمر بھر کا سودا ہے
۲۷۶	سنگے کہ وتی جاگہ ءَ کپتگ گران انت	انسان کی عزت اپنے گھر پر رہنے میں ہے
۲۷۷	ساد چہ ہموداسدیت کہ بارگ انت	رسی کمزور جگہ سے ٹوٹتی ہے
۲۷۸	ساد چہ بارگیں ہنداءِ سدی	کمزور پر ہی ظلم ہوتا ہے
۲۷۹	ساسا کنگ	عبرت حاصل کرنا
۲۸۰	ساٹ کنگ	پلستر لگانا
۲۸۱	سالونکی ملگ	دولہا کی چال
۲۸۲	سال قبل بوگ	سال پورا ہونا
۲۸۳	ساہ بہر کنگ	جان فدا کرنا
۲۸۴	ساہ دیگ	مر جانا
۲۸۵	ساہ مان بوگ	جان میں جان آنا
۲۸۶	سترکارچ سہرءِ گت لانک ءِ ئی کن لاپ ءِ ئی گجن	کتنی ہی محبت ہو دل نکال کر نہیں دے سکتے
۲۸۷	سر پہ مٹ ءِ کپگ	برابری کے آدمی سے ٹکرانا
۲۸۸	سرگوں سنگ ءِ میڑ بنگ نہ بیت	پتھر سے سر ٹکرانا
۲۸۹	سُروک کنگ	جھانکنا

	بلوچی محاورہ	اردو ترجمہ
۲۹۰	سکّین دیگ	ورغلانا
۲۹۱	سرر چان بوگ	لبریز ہونا
۲۹۲	سُر جنگ	مفت کی سر دردی کرنا
۲۹۳	سرء سر جہ کنگ	اپنے سے الگ نہ کرنا
۲۹۴	سرو چادر بوگ	کہیں جانے کی تیاری کرنا
۲۹۵	سُر ءدارگ	ہاں میں ہاں ملانا
۲۹۶	سُنت بوگ	بانجھ ہونا
۲۹۷	سُوکی کنگ	بیزار کرنا
۲۹۸	سوکلو دیگ	منہ چڑانا
۲۹۹	سوربی سوریانی دردجان چوریانی	بیگانی شادی میں عبداللہ دیوانہ
۳۰۰	سیال ءپہ ہماچم ءبچارکہ تراچاریت	آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کرنا

(ش کی تختی)

	بلوچی محاورہ	اردو ترجمہ
۳۰۱	شرم نہ ایت کلیرءکہ بیتاک ءہر کنت	ڈوب مرنے کو پانی نہ ملنا
۳۰۲	شپ ءشام نیست وصب ءسبارگ	فقر وفاقہ ایک عذاب ہے
۳۰۳	شپ ستر تہاریں مات وگہار پیداورانت	اپنوں کی پہچان ہر حال میں ہوتی ہے
۳۰۴	شوم ءپوزنان ءسراحون بیت	بزدل روٹی پر مرتا ہے
۳۰۵	شوم ءکشش بختاور بو، گشتی شومی ءچےtوان دانگ	خواہشات کو محدود کرنے میں ہی بھلائی ہے
۳۰۶	شری داری ءدیگ نگر دیت	ساجھے کی ہنڈیا چوراہے میں پھوٹے
۳۰۷	شیکن ءشیر پلنگیں ءان ءملکموت انت	اپنے گھر میں شہ زوری کرنا
۳۰۸	شالے دیگ	انعام دینا
۳۰۹	شپانک چہ شدءمرت گوشتی پنیراں گپتنگ	کسی کا حال کوئی کیا جانے
۳۱۰	شپ ماہ ورو چ جاہ بوگ	دربدر کی ٹھوکریں کھانا

	بلوچی محاورہ	اردو ترجمہ
۳۱۱	شپ چمانی تہا صبح کنگ	رات بھر جاگنا
۳۱۲	شتو روگ	بہانا، پھینک دینا
۳۱۳	شپے روچ کنگ	ایک رات گذارنا
۳۱۴	شپ تپ ورو چ مرگ بوگ	بددعا، جلد موت آنا
۳۱۵	شپادپا دبوگ	مفلس ہونا
۳۱۶	شدت پاد کنگ	جھگڑا پیدا کرنا
۳۱۷	شرک وفال کنگ	توہم پرستی کرنا
۳۱۸	شوم پاد بوگ	بدبختی ساتھ لانا
۳۱۹	شورت بوگ	شرمندہ ہونا
۳۲۰	شہادت دپ ءِ دیگ	کلمہ پڑھنے کی تلقین کرنا
۳۲۱	شیکن ءِ جگ	بھوک کا مارا ہونا

(ص کی تختی)

۳۲۲	صدءِ جتءِ ءِ سے صدءِ پروشتہ	تھک کر چور چور ہونا
۳۲۳	صدمر دءِ بڈ ءِ بوگ	کسی کے روکنے سے نہ رکنا
۳۲۴	صدبار گوشگ	بار بار کہنا
۳۲۵	صدمن حاک ءِ چیرا بوگ	مٹی میں دفن ہونا

(ض کی تختی)

۳۲۶	ضدوکت کنگ	ہٹ دھرمی کرنا
۳۲۷	ضدبازی کنگ	ضد پر اصرار کرنا
۳۲۸	ضدبازی سرءِ گاری	ضد کرنا نقصان دہ ہے

	بلوچی محاورہ	اردو ترجمہ

(ط کی تختی)

۳۲۹	طبیب دا نکے مہ کنت چیچ نہ بیت	خدا جب تک مدد نہ کرے کچھ نہیں ہوتا
۳۳۰	طبیب اگہ طبیبے بوتیں وتی لاپی چو تگار ءِ نہ بوت	حکمت کا فائدہ سب سے پہلے خود حاصل کرنا

(ظ کی تختی)

۳۳۱	ظلم ءِ آسر بد انت	ظلم کا انجام برا ہوتا ہے
۳۳۲	ظالم ءِ بدلو بوگ	ظالم کی حمایت کرنا
۳۳۳	ظالم خداءِ دژمن انت	ظالم خدا کا دشمن ہوتا ہے

(ع کی تختی)

۳۳۴	عالم ءِ بہر بوگ	سب کے لیے عام ہونا
۳۳۵	عالم انت گڈا ''ہمی چیچ انت	عالم دانا ہوتا ہے
۳۳۶	علم ءِ آسر جنت انت	علم کا انجام جنت ہے
۳۳۷	علم ءِ بن مال نہ کٹوک انت	علم بانٹنے سے کم نہیں ہوتا

(غ کی تختی)

۳۳۸	غار ءِ پناہ گرگ	غار میں پناہ لینا
۳۳۹	غار ءِ کپگ	مصیبت میں پڑنا
۳۴۰	غار کنگ حاک ءِ پچ پُرا	کھوئے کوئی اور تلاش کرنا

(ف کی تختی)

۳۴۱	فرض نہ بوگ	فرض نہ ہونا

	بلوچی محاورہ	اردو ترجمہ
۳۴۲	قرض وشتاں یک کنگ	بری طرح خبر لینا
۳۴۳	فرق بوگ	افاقہ ہونا
۳۴۴	فرمان گرگ	تابعداری کرنا

(ق کی تختی)

	بلوچی محاورہ	اردو ترجمہ
۳۴۵	قونیک بوگ	قربان ہونا
۳۴۶	قول کنگ	زبان دینا
۳۴۷	قولنج دیگ	بیماری دینا
۳۴۸	قبرءَتورا کنگ	بہت بوڑھا ہونا
۳۴۹	قبرءَپادچک بوگ	ارمانوں کا پورا ہونا
۳۵۰	قضاءَرضا نیست	مصیبت پوچھ کر نہیں آتا

(ک کی تختی)

	بلوچی محاورہ	اردو ترجمہ
۳۵۱	کارءَ کارچی ءَ ام پراِنت	کام مصیبت کا دوسرا نام ہے
۳۵۲	کارءَ ام کارچ اِنت	محنت میں تکلیف ہے
۳۵۳	کارءِ کس چو غلامءَ پورچو واجہءَ	اپنی محنت کی کمائی جیسا اور کچھ نہیں
۳۵۴	کاراں کنت کاریگر کاپاں ورنت ڈھکی	محنت کرے کوئی اور کھائے کوئی
۳۵۵	کا کے پوررا کے برو	اپنی کھال میں رہنا
۳۵۶	کچک وکت کارواں گوزنت	کتے کے بھونکنے سے کارواں نہیں رکتے
۳۵۷	کپتگ انت کوہ وِ جہ ڈنگ جھپاں	شرفاء مغلوب ہیں اور رذائل غالب
۳۵۸	کس نہ گشیت کہ منی دپ بوکت	اپنی برائی خود کوئی نہیں کرتا
۳۵۹	کم سر ورءَ ہمراہ مبو	گھٹیا لوگوں سے رشتہ داری نہ کرو
۳۶۰	نوک کیسگ ءَ وام مزور	ندیدہ لوگوں سے ادھار مت لو

	بلوچی محاورہ	اردو ترجمہ
۳۶۱	کنر برکوت لٹ سراوارت	لڑکی والے گھر رشتے آتے ہی ہیں
۳۶۲	کوریں چماں چٹے ارس بازانت	تھوڑے مال پر قناعت کرنا
۳۶۳	کورچی لوٹیت دوچم روژنائیں	اندھے کو کیا چاہیے، دو آنکھیں
۳۶۴	کارپداں کندگ	حرکتیں دیکھنا
۳۶۵	کڈن کنگ	تاکید کرنا
۳۶۶	کل ءُ کپگ	چھوڑ دینا
۳۶۷	کورہ آئیگ وچم چچ ءُ برگ	گھپ اندھیرا ہونا
۳۶۸	کا کجے بوررا کجے برو	اپنی اصلیت کو پہچان لینا
۳۶۹	کچک وکت کاروان گوزنت	کتے بھونکتے ہیں کارواں چلتا رہتا ہے
۳۷۰	کورہ ملتان درگیتک	کوشش کریں تو سب ممکن ہے
۳۷۱	کیسگ ءُ دانگذارے چادرہ صابن مالے	گھر میں آٹا نہیں ماں سے کہے کہ پوری پکا
۳۷۲	کورہ دیما گریوگ چم ءُ زیائیں	بھینس کے آگے بین بجانا
۳۷۳	کورہ لٹ ءُ بوکسی سرامکپ	اندھے کی لاٹھی کسی کو بھی لگے

(گ کی تختی)

	بلوچی محاورہ	اردو ترجمہ
۳۷۴	گرک وارت ءُ وارت ڈپی حونیں انت	بد سے بدنام برا
۳۷۵	گرک ءُ گلے کرت کہ جعفر ءُ حرے گپت	کسی کا گھر جلے کوئی ہاتھ تاپے
۳۷۶	گولو حرام انت آپشکی حلارانت	دھن اچھا دھنوان برا
۳۷۷	گپ ءُ بجاہ ءُ درکن	بات کو تولو پھر منہ سے بولو
۳۷۸	گلہ ءُ ثواب ءُ شنزہم آپ وارت	عطر کی خوشبو سب کو لگے
۳۷۹	گندگیں مردم ءُ مجاز ہم بازانت	بدصورت کے نخرے بھی زیادہ
۳۸۰	گوازی وگوازی گڈی ہم گوازی	گندا مذاق کھیل نہیں
۳۸۱	گوک کہ روت گڈا سُندی ناوشتیت	ہوا ہر چیز کو لے اڑتی ہے

	بلوچی محاورہ	اردو ترجمہ
۳۸۲	کوں گرک ءُ ڈھینگ ڈگ کوں یا بک ءِ موتک آرگ	چور کو چوری ما ک کو ہوشیاری
۳۸۳	گرانڈ ءِ گوں دُمبگ ءَ حریدنبوت، پُس ءِ گوں لنک ءَ ہم نہ بیت	دمبے کے دم کی قیمت نہیں تو بکری کی کیا ہوگی
۳۸۴	گوات کنگ ٹی ءِ پہ دُومن دان ءِ	اپنی ضرورت کے لیے کچھ بھی کرنا
۳۸۵	گپے اشلکت چنت وپچ ءِ بندیت	بری باتوں کو یاد کر کے بیٹھنا
۳۸۶	گار بوگ	تباہ و برباد ہونا
۳۸۷	گپ ءِ سرا اوشتگ	بات کو نبھانا
۳۸۸	گٹ بوگ	حاجت مند ہونا
۳۸۹	گج ولیتا ربوگ	خفا ہونا، ناراض ہونا
۳۹۰	گپ ءِ دپ ءَ تہل کنگ	ٹوک دینا
۳۹۱	گیر بندگ	ہٹ دھرمی کرنا
۳۹۲	گرکی پیشانی ءِ گون بوگ	خوش نصیب ہونا
۳۹۳	گوش ءُ ڑ رکنگ	پلے باندھنا
۳۹۴	گو ہے ورگ	بکواس کرنا
۳۹۵	گیگ نہ گندگ	چارہ نہ ہونا
۳۹۶	گیگان گرگ	منہ چڑانا

(ل کی تختی)

۳۹۷	لوگ ءِ ہر کن ہمسا یگ ءُ ڑ زمکن	گھر کی حفاظت کرو کسی پر الزام نہ لگاو
۳۹۸	لا پے پر رودینگ	توند نکالنا، موٹا ہونا
۳۹۹	لاپ ءِ کپگ	قلت کا شکار ہونا
۴۰۰	لاپ لیٹ ورگ	پیٹ کے بل رینگنا
۴۰۱	لاپ ءِ سنگ بندگ	بھوکا ہونا

	بلوچی محاورہ	اردو ترجمہ
۴۰۲	لاپ ءُ گر یگ	پیٹ کاٹ کر بچانا
۴۰۳	لاپ وچیج کنگ	نان ونفقہ دینا
۴۰۴	لاپی بوگ	پیٹو ہونا
۴۰۵	لانک بندگ	تیاری کرنا
۴۰۶	لبک جنگ	پیوند لگانا
۴۰۷	لٹ وار بوگ	مار کھانے کا عادی ہونا
۴۰۸	لنک بوگ	ننگا ہونا
۴۰۹	لج ءِ سرا مرگ	عزت کے لیے مرنا
۴۱۰	لُچ بوگ	بدمعاشی اختیار کرنا
۴۱۱	لڈ ورچ کنگ	کوچ کرنا
۴۱۲	للک دیگ	زبان دکھانا
۴۱۳	لگوری کنگ	بزدلی کا مظاہرہ کرنا
۴۱۴	لیلا کنگ	منت ساجت کرنا

(م کی تختی)

۴۱۵	مردم ءِ پہ سیاہیں حرءِ لڈءِ ہم کار کپیت	انسان کو پتھر سے بھی کام پڑ سکتا ہے
۴۱۶	ماں کوریں چماں پٹے ارس بازیں	ضرورت پر کچھ بھی ملے غنیمت ہے
۴۱۷	مات ءِ دل پہ زھگ ءِ زھگ ءِ دل پہ گزکہورءِ	دل آئے گدھی پہ تو پری کیا چیز ہے
۴۱۸	مات ءِ بدل ماتو نہ بیت	ماں کی جگہ سوتیلی ماں نہیں لے سکتی
۴۱۹	مات اِنت نہ ماتوانت	نہ ماں کی محبت نہ سوتیلے کا سلوک
۴۲۰	مار وار تگیں چہ کبریں ریزءِ ہم ترسیت	سانپ کا ڈسا رسی سے بھی ڈرتا ہے
۴۲۱	مار بمریت لٹ ہم مہ پروشیت	سانپ بھی مرے اور لاٹھی بھی نہ ٹوٹے
۴۲۲	مار ہر جاگہ چوٹ انت بلے وتی ھونڈءِ راست بیت	سانپ بل دار ہی مگر سوراخ میں سیدھا ہوتا ہے

	بلوچی محاورہ	اردو ترجمہ
۴۲۳	مال ءُ بدے پہ کرہیء وت ہند بُریہہ	قرض دے کر رونا
۴۲۴	مال ءِ موذی ورد ءِ غازی	بخیل کا مال غازی نوش کرے
۴۲۵	مباات ہمہ سُہر کہ گوش ءَ چوکینیت	اس زیور سے کیا فائدہ کہ تکلیف دے
۴۲۶	مدگ ءِ نشانی پہ زک انت	کسی بھی واقعہ کا کوئی پیش خیمہ ہے
۴۲۷	مَن دُزءُ نہ گپت دُزءُ منا گپت	الٹا چور کوتوال کو ڈانٹے
۴۲۸	مرد پہ غیرت ءَ مریت لگور پہ بعضی ءَ	مرد غیرت کے لیے مرتا
۴۲۹	مُردگ ءِ مال زندگے گنت	مردے کا مال زندوں کے لیے ہے
۴۳۰	مردگ پہ دستِ زندگ	مردہ بدست زندہ
۴۳۱	مرد مریت پہ نام ءَ نامرد مریت پہ نان ءَ	مرد عزت اور بے غیرت روٹی کے لیے مرتا ہے
۴۳۲	مردے مریت پہ نان ءَ مردے مریت پہ نام ءَ	کوئی عزت کے لیے اور نام کے لیے
۴۳۳	مست ءُ دو چیز ایر مادکنت ہماریں شپ وددریں راہ	بے پرواہ پر ذمہ داری ڈال دینا
۴۳۴	مسیت ءَ وارتہ سوچگی نہ دوروینگی	ایسا کانٹا نہ گلے نہ نگلے
۴۳۵	مستی پہ کساس ءُ شیں	مذاق کی بھی کوئی حد ہوتی ہے
۴۳۶	مشک ءَ ھلگد ارے چت طبیب بوت نشت	چوہے کو ہلدی ملی طبیب بن بیٹھا
۴۳۷	ملسک ءَ نہ کشیت دل ءُ بدکنت	چھوٹی اور گری ہوئی حرکت کرنا
۴۳۸	منجل کہ اپڑکا ریت وتی لنگاں سوچیت	غصے میں آدمی اپنا نقصان کرتا ہے
۴۳۹	ملکموت ءَ پہ دگرءُ زھگ ءَ گشگا چی بیت	کسی کی جان جائے انکی ادا ٹھہری
۴۴۰	ملکموت ساہ ءَ نہ بخشی مردم وتی ننگ ءَ مہ کُشی	قسمت کی ہوئی رونے سے نہ ٹلے
۴۴۱	بمر پہ بھائی کہ مریت پہ تو	دوست کے ساتھ دوستی نبھانا
۴۴۲	مُریت بیشاں کہ بہارگاہ بیت	قیامت جیسا انتظار کرنا
۴۴۳	مور پہ چرپی رچیت وملسک پہ شیرنی	ہر کوئی اپنے ماحول میں رہتا ہے
۴۴۴	مرد گشیں تلاراں راہ کنت	مرد کسی بھی مشکل سے نکل آتا ہے
۴۴۵	موتک آرگ	ماتم کرنا

	بلوچی محاورہ	اردو ترجمہ
۴۴۶	مردم میل گندیت گون بیت	دوستی دوستوں کو قریب لاتی ہے
۴۴۷	ماں کوریں چم ءِ چپے ارس ہم باز انت	بھاگتے چور کی لنگوٹی سہی

(ن کی تختی)

۴۴۸	نانے کہ پلٹ در کپیت دست ءَ کس نہ سوچیت	جو بات پیار سے بنے بہتر ہے
۴۴۹	نازپکروس ءِ کروس بانگ نہ دنت	کام پڑا طوطے سے اسکے نخرے بڑے
۴۵۰	نوکیں جاتو دل ءِ چہ گنن ءَ کشیت	عہدے کا ناجائز استعمال کرنا
۴۵۱	نہ گہہ گہترا انت نہ قصر قند	دونوں برے ہیں کس سے کہیں
۴۵۲	نا بلد بوگ	انجان ہونا
۴۵۳	ناپگ کڈ بوگ	کسی ایک جگہ کا ہو کر رہنا
۴۵۴	نام پر بندگ	برے نام سے منسوب کرنا
۴۵۵	نامی ہُمر جاگہی جوڑ کن	نام لیتے ہی کسی کا آجانا
۴۵۶	نوش جان کنگ	کھا پی لینا
۴۵۷	نیمگ وتیم سہت کنگ	کام کو ادھورا چھوڑنا
۴۵۸	نیون ہاندگ بوگ	بہا نہ مل جانا
۴۵۹	نیم طبیب خطرہ جان انت	نیم حکیم خطرہ جان
۴۶۰	نوک کیسگ ءِ وام ہزور	ندید ہ لوگوں سے ادھار مت لو

(و کی تختی)

۴۶۱	وام ہات وپیت نہ مرتکت	ادھار مانگنے میں شرم کیسی
۴۶۲	واۓ وطن حسکیں دار	وطن کی محبت دائمی ہے
۴۶۳	واب ءِ معنی مرک انت	نیند مثل موت ہے
۴۶۴	وام دار کئے ءَ کشتگ	قرض دار کو کوئی نہیں مارتا

	بلوچی محاورہ	اردو ترجمہ
۴۶۵	وت گلاءِ دپ پیازءِ بوکت	اپنے منہ میاں مٹھو
۴۶۶	وپتگیں مردءِ میش نزکاریت	جوسویا وہ کھویا
۴۶۷	وار رسگ	موقع مل جانا
۴۶۸	ووارءِ نندگ	انتظار کرنا
۴۶۹	وشان کنگ	راضی نامہ کرنا
۴۷۰	ونڈ کنگ	حصے تقسیم کرنا

(ہ کی تختی)

۴۷۱	ہُرے ہُرے کا سگہُرے	قطرہ قطرہ دریا بنتا ہے
۴۷۲	ہستی کت مستی ہالت پہ کم دتی	ہستی میں مستی ہے کم دتی بری ہے
۴۷۳	ہر کس بخت ملوءِ کہ ملو مال خدا انت	بے کس کے ساتھ ظلم بری بات ہے
۴۷۴	ہُرے ہُرے کا سگہُرے	قطرے قطرے سے دریا بنتا ہے
۴۷۵	ہستی کت مستی ہالت پہ کم دتی	ہستی میں مستی ہے
۴۷۶	ہمہ ڈگار تپسیت کہ آس سرا رویں	آگ میں پڑی چیز بھی آگ ہے
۴۷۷	ھوک ءِ گوشت پہ پڑ زوری ورگ نہ بی	دوستی میں گالی برداشت نہیں ہو سکتا
۴۷۸	ہنگ ماں گیپن ءِ جوشینگ	تیر نتھنوں میں دینا
۴۷۹	یکی پہ خداءِ وشیں	تنہا صرف اللہ کی ذات ہے
۴۸۰	یکےءِ مات نیست دگرے پہ بلک ءِ گریت	ایک کو ماں نہیں دوسرا نانی کو روئے
۴۸۱	یک مردے چتر ءِ گوات بارت	اتفاق میں برکت ہے
۴۸۲	ہر جا گہ کہ ورگ انت تئی سرگ انت	جہاں کھانا وہاں تم
۴۸۳	یک جنیے صد جنیے ونج ءِ بارت	ایک بے عزت سو کو بے عزت کرے
۴۸۴	ھبکہ بوگ	گھبرانا
۴۸۵	ہری ایپی کنگ	خود سری کرنا

	بلوچی محاورہ	اردو ترجمہ
۴۸۶	ہڈانی چونڈگ	غیبت کرنا
۴۸۷	ہگول بوگ	گھبرا جانا
۴۸۸	ہٹ کنگ	ضد کرنا

(ی کی تختی)

	بلوچی محاورہ	اردو ترجمہ
۴۸۹	یارک انت کہ پلاپ ءگون انت	کھانے کے لیے دوستی بڑھانا
۴۹۰	یکی پہ خداءِ زیب دنت	تنہا صرف اللہ ہے
۴۹۱	یک چمے ءِ سرمگ و دومی پر نہ بیت	ایک آنکھ میں سرمہ اور دوسرے میں راکھ
۴۹۲	یک دل بوگ	اتفاق کرنا
۴۹۳	یک چم ءِ چارگ	برابر دیکھنا
۴۹۴	یک یک بوگ	منتشر ہونا
۴۹۵	یک شل ءِ گوارگ	مسلسل برسنا
۴۹۶	یک دپ کنگ	یک زبان ہونا
۴۹۷	یک دپے پیچ کشگ	ناراض ہونا